

فیصلہ؟

عقائدِ اہلسنت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے

دیوبندی اور اہل حدیث خود کیا کر رہے ہیں؟

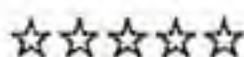
فیصلہ آپ کریں؟

کیا یہ افعال قرآن و سنت سے ثابت ہیں؟

فقط بدعتِ سیئہ کا نعرہ لگانے والے اپنے کارناموں کو قرآن و سنت

سے ثابت کریں؟

یا پھر بدعتی اور مشرک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں؟



جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند منارہے ہیں



مستند ناگاہ گئے دارالعلوم دیوبند کے صدر سالہ تقریب کے موقع پر مقررہ جلسہ ہے۔

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی
افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی گئی: جگجیون رام نے بھی اجلاس خطاب کیا
۳۳۲ افراد کا میلاد قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا
۱۱۔ صدر ایک خصوصی ٹرانس کے ذریعہ دیوبند سے سلام پیش کرنے والے
پیشانی پر فکر و فکرات کے سلسلے میں دیوبند کے کام کرنے کا
بستگی کو اکر کم میں نہی سے دیوبند کے سلسلے میں دیوبند کے
واپس آئے جب کہ باقی اہل دیوبند کے سلسلے میں دیوبند کے
ناشب مہتمم صاحبزادہ عبداللہ نے دیوبند کے سلسلے میں دیوبند کے
تقریبات میں دیوبند کے سلسلے میں دیوبند کے سلسلے میں دیوبند کے
ان کو تقریبات میں دیوبند کے سلسلے میں دیوبند کے سلسلے میں دیوبند کے
کے سلسلے میں دیوبند کے سلسلے میں دیوبند کے سلسلے میں دیوبند کے

سوال: جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے محفل میلاد کو بدعت قرار دینے والوں نے اپنے دارالعلوم دیوبند کا سوسالہ جشن منایا اور مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو بنایا۔ جب آپ لوگوں کے نزدیک میلاد مصطفیٰ ﷺ منانا بدعت ہے تو پھر سوسالہ جشن دارالعلوم دیوبند کیسے جائز ہو گیا؟

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI

روزنامہ

نوائے وقت

کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد اور ملتان سے ہیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد نمبر 17 تاریخ اشاعت 1420ھ 31 جولائی 1999ء 16 سالن 2056 ب سوئیا گاندھی کا علماء دیوبند سے خطاب 7218 قیمت 12 صفحات 24 رجب المرجب 292 شمارہ

اسعد مدنی کی کانگریس میں شمولیت

دہلی (ایئر ٹیم ایجنٹ) بھارتی کانگریس کی صدر سوئیا گاندھی نے دہلی میں علماء دیوبند کے اجتماع سے خطاب کیا۔ بی بی سی کے مطابق وہ ہندی سماج میں سے ہی کانگریس کے ممتحن بننے چاہتے ہیں۔ لیکن سوئیا گاندھی کی بیٹی سہیان قصور میں ان کی تقریب میں شرکت اور عوامی ہندی عالم مولانا اسعد مدنی اور ان کے رفقاء کی 11 مارچ کانگریس میں شمولیت کو بہت دلچسپ قرار دینے میں دیکھا جا رہا ہے۔ کیونکہ اب تک کانگریس اپنے پرانے دور کے ایک کو اپنی طرف راغب کرنے سے ٹکھار رہی تھی۔ 11 جولائی کو سوئیا گاندھی کے 11 بھائی 11 بھائی تھے۔

THE DAILY JANG KARACHI

جنگ سرگرمی

جلد نمبر 63 تاریخ اشاعت 1420ھ 31 جولائی 1999ء 206 شمارہ



قادیانی کانگریس کی ایک سرگرمی کارکنان کی شہادت ہے
میں اپنے مسلمان بھائیوں کے ایک بیٹے میں

مولانا مودودی کا سو سالہ یوم پیدائش اور برسی کی تقریب میں شرکت

روزنامہ نیا خیبر کراچی 22 دسمبر 2003ء

ملک میں اسلام کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، نعمت اللہ

مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلمانوں کو منظم کر کے علیحدہ مملکت کی بات کی تھی

جماعت اسلامی کے بانی کی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، فیملی عید ملن سے خطاب

پیدائش سے منسوب فیملی عید ملن سے خطاب کرتے ہوئے کہی، نعمت اللہ خان نے مزید کہا کہ مولانا کی 1940ء کی کمی ہوئی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلم نیک سے کہا تھا کہ مسلمانوں کو منظم کر کے آزاد

کراچی (پ ر) عالم نئی نعمت اللہ خان نے کہا ہے کہ مولانا مودودی کی دعوت دین کی جدوجہد پورے عالم اسلام میں قابل قدر حیثیت رکھتی ہے، مولانا مودودی کے لکچر نے غیر مسلموں میں بھی حیرت انگیز تبدیلی پیدا کی ہے، نئی عالم نے یہ بات بانی جماعت اسلامی سید ابو علی مودودی کے صد سالہ

مولانا مودودی

بقیہ نمبر 6

مملکت کی بات کی جائے تاکہ اسلام کا عملی نفاذ ممکن ہو سکے، نعمت اللہ نے کہا کہ پاکستان کو بنے 56 سال گزر چکے ہیں مگر اسلام کا نفاذ نہیں ہو سکا



عالم کراچی کے سابق جنرل پانز آرٹیکل احمد علی مرحوم کی برسی کے موقع پر نعمت اللہ خان سابق ڈی جی کے ڈی اے علی احمد نظامی اور بیگم احمد علی کے ہمراہ سابق چیف کنزرویٹو ڈائریکٹر شاہ محمد مصباح بھی تصویر میں نمایاں ہیں

سوال: مودودی کا سو سالہ یوم پیدائش جماعت اسلامی نے منایا اور نعمت اللہ خان نے اپنے ساتھی کی برسی کی تقریب میں شرکت کی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ سرکارِ عظیمہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت اور بزرگوں کی برسی منانے کو بدعت کہنے والوں کے نزدیک مودودی کا یوم ولادت اور اپنے آدمی کی برسی کیسے جائز ہو گئی؟

دیوبندی عالم نے کشمیر میں جہاد کو بغاوت اور شہداء کو شہید کہنے سے انکار کر دیا

اکسپریز روزنامہ

کراچی

الذی 20 محرم الحرام 1422ھ - 15 اپریل 2001ء - صفحات 12 قیمت 8 روپے

کشمیر میں جہاں ہندو بغاوت ہو رہی ہے ہلاک ہو رہے ہیں اور شہید ہو رہے ہیں مولانا
اسعد مدنی

مسئلہ کشمیر مذاکرات سے حل کیا جائے، پاک بھارت تعلقات کی بحالی ضروری ہے، پاکستان کی آزادی دہو بند کی مرہون منت ہے۔

مسلماں میں جو جوانوں نے بھارتی عالم کی گاڑی روک کر غریب باڑی کی پولیس نے حفاظت میں لے کر چھوڑ دی ہے۔ اسے ایذا دینا ہے۔

مقام (اسے این این) جمیٹ علاقے بند کے سربراہ | پوری ہے ۴۰۰ ہاں باؤں ہونے والے اکی فیسیہ میں ہیں
مقام ۱۵۰۰۰ فی ٹی کے تھے کہ ٹیسیہ میں چھ ہاں باؤں ہونے والے اکی فیسیہ میں ہیں (باقی صفحہ ۱۱ - ۱۵)

سعودی مفتی نے تبلیغی جماعت کو بدعت قرار دیا



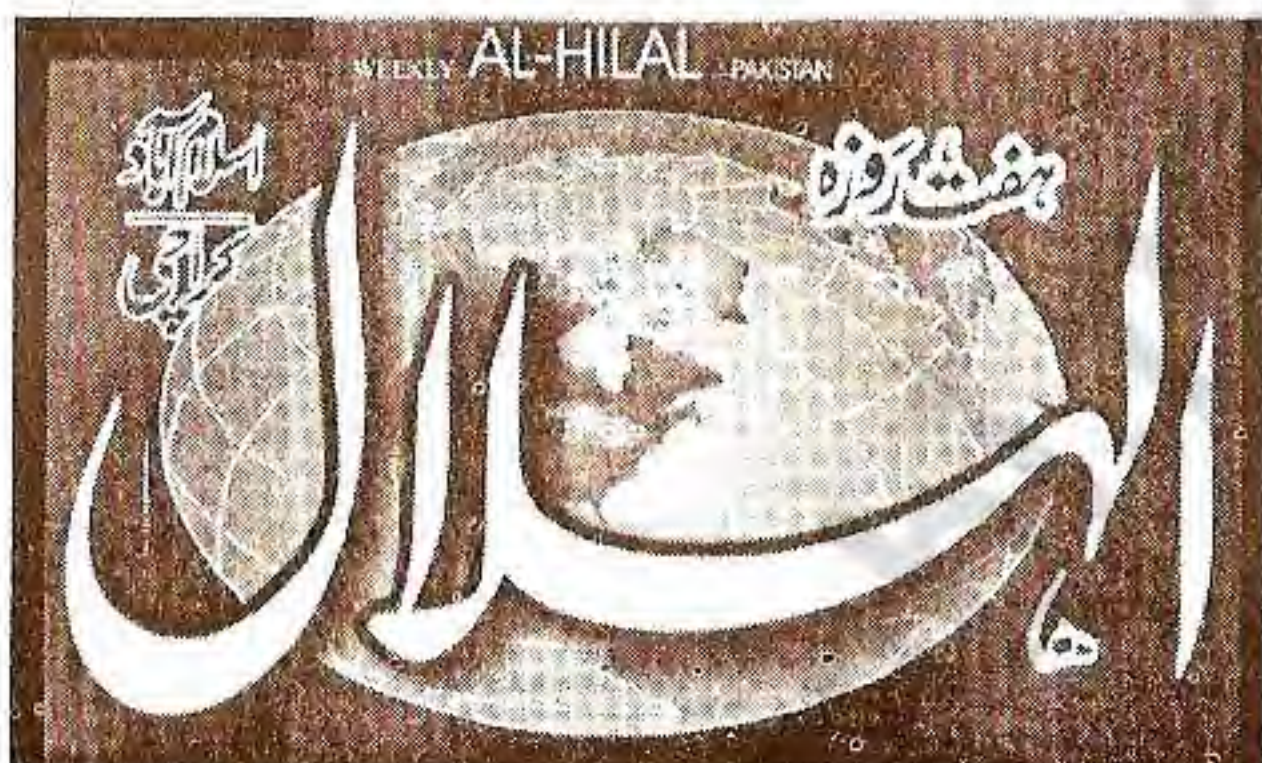
سعودی مفتی صاحب کی کتاب کے ٹائٹل کی یہ نوٹ کاپی ملاحظہ کریں جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ "میسٹر علاؤ تبلیغی جماعت کے دین میں اساذ سیف الرحمن نے بھی کہا: "نظریہ عاجز و اعتباریہ حول الجماعۃ التبلیغیہ" بکھر ہے اور تبلیغیوں کے رد میں قائد محمد مسلم کی کتاب بھی ہے: بناء جماعة التبلیغ، عقیدہ تھا و افکار ہا و مشائخہا" جس میں تبلیغی جماعت کے عقائد باطلہ اور افکار فاسدہ کا شدید رد کیا ہے۔ نیز شیخ محمد صالح المنجد نے بھی اپنے فتویٰ میں تفریح کی ہے کہ تبلیغی جماعت میں کوئی خیر نہیں، یہ جماعت سرگرمی و فساد ہے۔" سعودی مفتی صاحب نے مزید لکھا ہے کہ تبلیغی جماعت مولوی محمد الیاس دیوبندی بوی کی بدعت ہے جس کے اصول انہوں نے اپنے شیخ رشید احمد گنگوہی دیوبندی اور شیخ اشرف علی تھانوی دیوبندی کے طے لگنے پر وضع کئے ہیں۔ (صفحہ ۲۴)

نوٹ: تبلیغی جماعت دامنہ سب جاس چہ اور باہر کو تبلیغ سے پہلے دین کی تعلیم ضروری ہے۔

سوال: سعودی مفتی نے فتویٰ دیا ہے کہ دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت مولوی الیاس کاندھلوی کی بدعت ہے۔ کیونکہ سرکار اعظم ﷺ اور عہد صحابہ کرام علیہم الرضوان میں تبلیغی جماعت نہ تھی۔

ہمارا کہنا یہ ہے کہ اگر دیوبندی سچے ہیں تو تبلیغی جماعت کو شرعی ثابت کریں؟

جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟



جلد نمبر 3 | 25 رمضان تا 9 شوال 1421ھ بمطابق 22 دسمبر تا 4 جنوری 2001ء | شمارہ نمبر 20-21

دارالعلوم دیوبند کا نفرنس کے دعوت ناموں کا اجراء

ملک بھر کی تمام دینی شخصیات جوینی مدارس کے تنظیمیں حضرات کو دعوت نامے اور سال کر دیئے گئے
 شہداء بالا کوٹ سے لیکر تاحال علماء دیوبند کے عقیم کارناموں سے عوام کو روشناس کرانا کانفرنس کا مقصد ہے
 شتم قرآن کی تقاریر اور معتکفین اپنی دعاؤں میں کانفرنس کیلئے دعا کریں مولانا گل نصیب خان
 بنوں (جشد خان سوکڑی سے) جمعیت علماء اسلام
 صوبہ سرحد کے ناظم اعلیٰ مولانا گل نصیب خان نے صوبہ
 سرحد کے تمام اضلاع کو بدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے
 پیر نمبر 22 مئی ۱۹۸۱ء

مزارات اولیاء پر جانا شرک مگر اکابر دیوبند کے مزارات پر حاضری جائز

علماء دیوبند کے مزارات کہاں ہیں ہم حیرت و حیرت سے جانا چاہتے ہیں براہ کرم آپ ہمیں بتائیں کہ کیا یہ بات مکی مسجد سے بتا دی ہے اس لیے ہمارے دل میں شوق پیدا ہوا ہے آپ بتائیں تاکہ ہم دعائیں کی مزارات کی زیارت کر سکیں۔

راہیل کراچی۔

الجواب۔ حامداً و مصلياً

ایسی کوئی خاص جگہ جہاں پر ان حضرات کے مزارات وغیرہ ہوں جیسے معلوم نہیں البتہ جس علاقہ میں وہاں کے اہل علم رجعت فرما گئے ہیں ان کے قبریں انہیں ضرور موجود ہیں ان پر حاضری دیا جاسکتی ہے جیسے انڈیا کے بزرگوں کا انڈیا میں اور پاکستان کا بزرگوں کا پاکستان میں مثلاً حضرت مفتی محمد شفیع، قاضی عبدالرحمن عارف، مولانا سبحان محمود صاحب وغیرہ کے قبور دارالعلوم کورنگی میں مولانا محمد یوسف بنوری صاحب کی بنوری ٹاؤن میں ہیں۔ امیر مولانا خیر محمد صاحب کی قبر مبارک و خیر المذاہب میں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ شعبان العظمیٰ ۱۴۲۸ھ



سوال: ہمارا سوال دیوبندی علماء سے یہ ہے کہ اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے مزارات پر جانا آپ کے نزدیک شرک ہے تو پھر اکابر دیوبند کے مزارات کی زیارت کیسے جائز ہوگئی؟ آپ لوگوں کو تو سائل کو جواب دینا چاہئے کہ میاں تم شرک کا پتہ پوچھ رہے ہو مگر افسوس کہ آپ نے پتہ بھی بتایا۔

سیرت النبی کا نفرنس کا ثبوت کیا ہے؟

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور یہ اقرار کر رہے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ ہم بھی مناتے ہیں اور وہ سیرت النبی ﷺ کا نفرنس میں یہ بات کر رہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ بھی میلاد النبی مناتے ہیں تو جلسے کا نام سیرت النبی کا نفرنس کیوں رکھا؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ جب (معاذ اللہ) میلاد النبی منانا درست نہیں ہے تو سیرت النبی کا نفرنس کا انعقاد کس حدیث سے ثابت ہے؟

Daily QAUMI AKHBAAR Karachi

روزنامہ

قومی اخبار

کراچی

جلد نمبر ۲

پیر ۲۱ ربیع الاول ۱۴۱۰ھ ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۹ء قیمت فی کپی ۱۰ روپے

شمارہ ۸

عید میلاد النبی ہم بھی مناتے ہیں۔ پروفیسر غفور احمد

پروفیسر غفور احمد

پروفیسر غفور احمد نے کہا کہ میں نے سیرت النبی منانے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ میں نے سیرت النبی منانے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ میں نے سیرت النبی منانے کا کوئی شوق نہیں ہے۔

پروفیسر غفور احمد

پروفیسر غفور احمد نے کہا کہ میں نے سیرت النبی منانے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ میں نے سیرت النبی منانے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ میں نے سیرت النبی منانے کا کوئی شوق نہیں ہے۔

شعائر اللہ کو مٹانے والے دارالعلوم دیوبند کے درخت کو کیوں نہیں کاٹتے؟

سوال: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی نشانیوں کو جڑ سے ختم کرنے کے فتوے دینے والے دیوبندی مولوی اپنے مرکزی دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) میں ڈیڑھ سو سال سے نشانی کے طور پر موجودہ درخت کو کیوں نہیں کاٹتے کیا یہ شرک نہیں؟



انار کا درخت جس
کے سائے میں ایک
استاذ ”مفت محمود“ اور
ایک شاگرد ”محمود
حسن“ نے تعلیم کا
آغاز کر کے
دارالعلوم دیوبند کی
ابتداء کی۔ ڈیڑھ سو
سال سے زائد عمر کا
یہ درخت دارالعلوم
کے حسین ماضی کا
عینی گواہ ہے۔

دیوبندی مولوی صاحب مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں



وزیر اعلیٰ سندھ کے شیر مولانا احترام الحق قاضی میر مرتضیٰ بھٹو کے دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں اس موقع پر مولانا محمد عقیل صاحب تصویر بردار تھے۔

سوال: زیر نظر تصویر میں میر مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی دعا کروا رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ کے نزدیک دسواں بیسواں اور چہلم کا انعقاد بدعت ہے تو پھر مولوی احترام الحق تھانوی بدعت کے مرتکب کیوں ہوئے۔ ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے یہ دعوت نامہ شائع کروایا



ہم کو چاہیے..... السلام علیکم
یہ کافر لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (اسلام) کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں
اور اللہ اپنے نور (اسلام) کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو تا گوار ہو۔ (القنف: ۸)

دایمان کتاب وسنت کا تین روزہ مرکزی تبلیغی و اصلاحی

اجتماع

بانی پاس چوک ستیانہ روڈ
فیصل آباد، پاکستان

۲۱، ۲۰، ۱۹
مئی ۱۴۲۶ھ

برطانیہ

۳۰ مئی ۲۰۰۵ء

۳۱ مئی ۲۰۰۵ء

۱ اپریل ۲۰۰۵ء

2005

B-17 طینان پور میں مسٹر محمد رفیع الرحمن نے لکھی
021-4981880, 0360-8286823

الذی فی الخیر: جماعۃ الدعوة لکربی

زیر نظر تصویر اہلحدیث فرقے کی تنظیم ”جماعۃ الدعوة“ کی جانب سے شائع کئے گئے
دعوت نامہ کی ہے۔ اہلسنت کے ہر کام کو بدعت کہنے والی اور امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ
کے فقہ کو بدعت کہنے والی ”جماعت اہلحدیث“ اپنے اجتماع کے دعوت نامہ تقسیم کر رہی
ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا یہ دعوت نامہ کبھی سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان
کے دور میں موجود تھے۔ کیا کسی صحابی نے یہ دعوت نامہ شائع کروائے؟

سر کا بیعت کی قبر کو عرش بریں سے افضل اور سر کا بیعت کی قبر کو نور لکھا

حقوق نبوت و رسالت ﷺ (آخری قسط)



بیت القرآن "القرآن" 26:20 (5) مئی 2005ء

جہاد کو شکر دی کہنے والے کافر ہیں مولانا محمد موسیٰ
فیصل آباد (انصار) قسم: شیخ الحدیث حضرت مولانا
محمد موسیٰ صاحب مدظلہ العالی سید صاحب مدظلہ العالی خطبہ
دہلی صفحہ 55 نمبر 73



انبارک میں کیا کہیں اسلام کے سب سے بڑے گناہ کی نذران
جسے کافر ہیں۔ وہ ان کے جہاد کو شکر دی کہنے والے ہیں۔

آتا ہے ان کی روشنی ماننے پر جاتی ہے۔
اسی طرح انبیاء علیہم السلام آپ کی روشنی پر نور
سے استفادہ بخاہری و باطنی فرماتے رہے۔ اور آپ
تشریف لائے تو سب چہرے قیامت میں آفتاب ماننے لگے۔
اسی مظلوم کو بانی دارالعلوم دہلی حضرت مولانا
قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں مظلوم فرمایا۔
جہاں کے سارے کمالات ایک جگہ میں ہیں
حیرت کمالات کسی میں نہیں مگر وہاں
تو بڑے گل ہے اگر گل کسی میں ہیں اور کیا
تو نور دیدہ ہے مگر ہیں وہ دیدہ و دیدار
شیخ الادب حضرت مولانا انوار علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

سید السادات ناصر الانبیاء
مکمل التوحید معہ السلسل
وہ تمام سرداروں کے سردار تمام انبیاء کے لئے
باعت لڑیں تو حید کو کالی کرنے والے اور تمام دیوان
باللہ کرنا لے لے ہیں۔

حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی مہاجر مدنی
دہلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

ہر ملوہ پر غیاء رخسار انور کا نور ہے
شہنوں میں کیا بند یہ شان حضور ہے
شانج ہیں دوزخ کے سب کے ہیں بیٹھا
محبوب گہرا ہیں یہ شان حضور ہے
حضرت شیخ الحدیث کے والد ماجد حضرت مولانا ذوالفقار علی
دہلی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عالم دین اور ماثق رسول
تھے۔ عربی زبان کے بے مثل ادیب بھی تھے۔
انہوں نے قصیدہ پردہ کی اردو زبان میں ایک شرح لکھی
ہے جس کا نام طراز نور ہے اس کے آخر میں ایک
آپ نے عشق رسالت میں
ذوقی ہوئی ایک نعت شریف

مولانا مفتی مجیب الرحمن

لکھی ہے بلور ترک آخر میں اس کا ایک شعر لکھا جاتا
ہے۔ فرماتے ہیں ا

ما مثل احمد فی علوہ و عروہ
کھف السورئ بالعلومین و حسن
ترجمہ: آنحضرت ﷺ کے مانند اس کائنات میں کوئی بھی
نہی اور کریم نہیں جو کہ ساری حقوق کی ہائے ہیں اور
ایمان والوں پر بہت زیادہ مہربان۔
الطرح ان اکابر کے اشعار یا اقوال پیش کرنے کا
مقصد یہ ہے کہ قارئین کو معلوم ہو جائے اس سے پہلے
ال اسلام میں یہ عقیدہ تواتر کے ساتھ موجود ہے کہ آپ
امام الانبیاء اور سید المرسلین ہیں۔ آپ کو اس حیثیت
سے تسلیم کرنا بھی ایمان کیلئے ضروری ہے۔
یہ وہ حقوق ہیں جن کی ادائیگی امت مسلمہ کے
بر فرد پر ضروری ہے اللہ رب العزت اس سید کار
سمیت جملہ ایمان اسلام کو آنحضرت ﷺ کے
حقوق کی سچ بلور پر ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے اور
اس سے پہلے ان میں جو کوئی کوتاہی ہوئی ہے احساس
کرمال فرمائے۔

☆☆☆☆☆

ازاں ہے جس پر حسن وہ حسن رسول
یہ کہتے ہیں تو آپ کے قدموں کی دھول ہے
اسے کاروان شوق یہاں سر کے غرا چلو
طیب کے راستے کا تو کاٹنا بھی پھول ہے
حضرت علامہ ابوبندکافقیہ الشبل عقیدہ جون کے
مشق کا منظر حضور ﷺ قبر مبارک میں جو مٹی آپ کے جسم
ملمر سے گندھی ہے وہ مٹی ہر جگہ سے بھی افضل ہے
حید رسول ﷺ شوق نبوی کے لائق و لائق
واقعات ہیں جن کا مطالعہ ہر شکر میں ممکن ہے اللہ رب
اعزت ہم سب کو ان کے شوق پر چلنے کی توفیق مرحمت
فرمائے اور حقیقی معنوں میں ماثق رسول بنائے۔ آمین۔

پانچواں حق: آنحضرت ﷺ کا پانیوں میں یہ ہے
کہ آپ کو امام الانبیاء سید المرسلین کہیں۔ اگرچہ آپ کا
وجود مسودہ اس دنیا میں سب انبیاء سے آخر میں نمود
پذیر ہوا لیکن مقصود کائنات آپ کی ذات کرامی
گی۔ جس پھل کے حصول کیلئے پہلے دولت لگا جاتا
ہے۔ مقصود دولت نہیں اور تا بلکہ پھل اور تا ہے اور پھل
آخر میں آتا ہے اسی طرح آنحضرت ﷺ مقصود
کائنات ہیں۔ آپ کے آنے سے پہلے اس دنیا کی ہر
کوسیا گیا۔ اور پھر آپ کی ذات پاکت کو لایا گیا۔
کائنات میں جو جس کو ملا آپ ہی کے فضل لگا۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمود حسن صاحب رحمۃ اللہ
طی فرماتے ہیں: حضرت لہو عالم ﷺ افضل المرسلین اور تمام
انبیاء کرام علیہم السلام کے کمالات کے سرچ ہیں کیونکہ
آپ کے کمالات نور دیگر انبیاء کے کمالات میں وہی نسبت
ہے جو نور جس اور نور میں ہے۔ (از اقامات نمودیں ۶۳)
جیسے چاند کے پاس جو نور ہے وہ اپنا ذاتی نہیں
بلکہ وہ مستعار ہے سورج سے علامہ فطیات کا مشہور قول
ہے نور القمر مستعار

من سور الشمس یعنی

چاند کا نور سورج کے نور سے حاصل کیا جاتا ہے۔

علامہ یوسری رحمۃ اللہ علیہ اپنے قصیدہ الحاجات کو لکھ
اس انداز میں بیان فرماتے ہیں۔

و کلمہ من رسول اللہ سلسل
عروف من شہر اور شفا من الایہ
ترجمہ: اور تمام انبیاء علیہم السلام حضرت نبی
کریم ﷺ سے طالب ایک چلو کے ہیں آپ کے
دریائے معرفت سے یا ہندو ایک وفد ہوئے تھے۔
و کل ای انت المرسل انت المرسل الشکر ہما
سلسلہ السلسل من سورہ صہم
ترجمہ: اور ہر مجزہ جس کو انبیاء کرام لائے ہیں
سوائے اس کے نہیں کہ وہ مجزہ ان کو صرف بدولت
حضور پر نور پہنچا ہے۔

فسانہ شمس فل ہم کو اکھا
بطلہ من انوار ما لیس فیہ من الطل
ترجمہ: جہاں اتصال یہ ہے کہ آپ آفتاب فضل
و کمال ہیں اور انبیاء علیہم السلام اس آفتاب کے چاند اور
ستارے ہیں جیسے چاند ستارے نور جس سے استفادہ
کر کے شب تاریک کو روشن کرتے ہیں اور جب سورج

یہ مضمون دیوبندیوں کے نئے اخبار ”القلم“ سے لیا گیا ہے جسے کسی عام آدمی نے نہیں بلکہ دیوبندیوں کے مفتی مجیب الرحمن نے لکھا ہے۔ یہ مضمون دیوبندی عقائد کے خلاف ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ دیوبندی مفتی نے سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ انور کو عرش بریں سے بھی افضل لکھا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مفتی صاحب نے سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نور لکھا ہے۔

حالانکہ دیوبندی فرقے کے نزدیک مکہ افضل ہے پھر ان لوگوں کے نزدیک سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم نور بھی نہیں ہیں مگر اس کے باوجود اپنے اخبارات میں سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ انور کو عرش بریں سے افضل لکھنا اور ساتھ ساتھ سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نور لکھنا کیا منافقت نہیں؟

محفل نعت کو بدعت کہنے والے محفل حسن قرأت کا انعقاد کر رہے ہیں

چالیس ہزار مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان

اخبار المدارس

بہشت روزہ

AKHBAR-UL-MADARIS

چیف ایڈیٹر: مفتی محمد نعیم

ایڈیٹر: سیف اللہ ربانی

کراچی

جلد 1 | 13/07/2005ء مطابق 27 صفر تا 03 ربیع الاول 1426ھ قیمت 3 روپے اشکالا 40

الجامعۃ البینویۃ للدراسۃ العلمیۃ



کریزان نظام



محفل حسن قرأت

سائنس
بین الاقوامی
عظیم الشان

11 ربیع الاول 1426ھ بعد نماز مغرب

سامنے والا تراشہ دیوبندیوں کے اخبار ”اخبار الممدارس“ کا ہے جس میں ہر سال گیارہ ربیع الاول کو دن اور وقت مقرر کر کے محفل حسن قرأت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے آپ ہر سال دن اور وقت مقرر کرنے پر بدعت کے مرتکب ہوئے۔

اس کے بعد آپ جو پروگرام کرتے ہیں وہ ”شب میلاد النبی“ میں کرتے ہیں اور میلاد منانا آپ کے نزدیک شرک ہے لہذا آپ پر کیا فتویٰ لگے گا؟

جب گیارہ ربیع الاول کی رات آپ کے نزدیک محفل نعت منعقد کرنا بدعت ہے تو پھر محفل حسن قرأت کیسے جائز ہے؟ آپ کہتے ہیں کہ شب میلاد النبی کبھی صحابہ کرام نے محفل نعت کا انعقاد کیا؟

لہذا ہم بھی آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے شب میلاد النبی محفل حسن قرأت کا انعقاد کیا؟

عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

علامہ اسلامیہ حضرت علامہ امام شاہ احمد نورانی صاحب مدظلہ



متنوع عالم دین مجلس اعلیٰ کے رہنما اور جمعیت علماء پاکستان کے صدر علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مرحوم کی وفات کو ایک برس گزرنے پر امیر خسرو پارک گلشن میں منعقد عرس کی تقریب میں قاضی حسین احمد شریک ہیں جبکہ علامہ شاہ احمد نورانی مرحوم کے صاحبزادے انس نورانی دعا کر رہے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر میں قاضی حسین احمد سمیت کئی دیوبندی شخصیات نظر آ رہی ہیں۔ جن کے نزدیک عرس کا انعقاد بدعت ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

دیوبندی عالم نے وسیلے اور حیات النبی کا اقرار کیا



میں اضافہ ہوا اس کو برکت نہیں کہہ سکتے۔ حدیث میں ہے کہ دعا مطلق میں اترنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے سوال کرتی ہے کہ اس شخص کو فائدہ پہنچاؤں یا نقصان؟ اس وقت بسم اللہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد کی امید ہوتی چاہئے۔

ماں باپ کی نافرمانی

سوال: اگر جوان اولاد جان بوجہ کر باپ سے ٹکرا کر سے نافرمانی کرے ماں باپ کی بے عزتی کرے کوئی اہمیت نہ دے، باپ کی ماں بہنوں سے ماں کی وجہ سے ترک تعلق کرے اور ان سب باتوں کے باوجود اپنے آپ کو دین دار ہونے کا دعوٰی بھی کرے تو کیا تدارک کیا جائے جبکہ باپ ماں کا بھی کفیل بھی ہو؟

جواب: اسلام میں ماں باپ کی اطاعت کی اتنی تاکید آئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے بعد دوسرے درجے میں ماں باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے لیکن اسی کے ساتھ ماں باپ پر بھی بیحد واداری ممانعت کی ہے کہ دارالادب پر بے جا سختی نہ کریں اور ان کو کوئی ایسا حکم نہ دیں جو شریعت کے خلاف ہو۔

اللہ یا خدا

سوال: اللہ کو "خدا" کہنا جائز ہے؟

جواب: اللہ حق تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔ قرآن کریم میں یہی استعمال ہوا ہے۔ "خدا" فارسی میں "اللہ" ہی کا ترجمہ ہے جو اردو میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کا استعمال بلا تکلف جائز ہے البتہ اللہ کہنا افضل اور زیادہ بہتر ہے۔ جو مسلمان اپنی زبان میں اللہ کو پکارے گا جائز ہوگا۔

بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا

سوال: کیا کسی بزرگ ہستی کے وسیلے سے دعا کی جاسکتی ہے یا اللہ سے پیار سے نبی ﷺ سے دعا کی التجا کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی ولی کی درگاہ پر جا کر ان سے دعا کیلئے کہا جاسکتا ہے کیونکہ بہت سے واقعات اس عمل کو درست بھی ثابت کرتے ہیں اور لحاظ بھی رہنمائی کریں کیا درست ہے (عزیم کراچی)۔

جواب: اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی محبوب بندے یا بزرگ ہستی کا دست دینا بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ کسی اکرم ﷺ کے روضہ مطہر پر آپ سے مخاطب ہو کر دعا کرنے کی درخواست کرنے کی بھی شریعت میں گنجائش معلوم ہوتی ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر جا کر ان سے مخاطب ہونا شرعاً جائز نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کا حیات ہونا ثابت ہے اولیاء اللہ کا حیات ہونا ثابت نہیں۔

بسم اللہ پڑھنا دوا کھاتے وقت

سوال: بہت سے لوگ اللہ اور اس کے رسول کے نام کی گردان تو بہت کرتے ہیں۔ بار بار استغفار کرتے رہتے ہیں ہر اس بات پر جو ان کو ناپسند ہو۔ مگر وہ مریضوں کو دوا دیتے وقت "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھنے کو عوز یا لہذا چھا نہیں دیکھتے۔ نہ کسی کے سمجھانے پر سمجھتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ اس طرح بیماری میں برکت ہوگی۔ براہ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں؟ (رضیہ احمد علی، یو امیدان ناظم آباد کراچی)۔

جواب: دوا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنے سے گریز کرنا جہالت کی بنا پر ہے۔ بسم اللہ تو بڑی برکت والی چیز ہے جس چیز سے بیماری

دیوبندیوں کے مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی کے بیٹے مولانا ولی رازی سے

سوال کیا گیا کہ بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا کیسا؟

جواب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی بزرگ یا محبوب ہستی کا واسطہ دینا

بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ جواب کے آخر میں انہوں نے سرکارِ اعظم ﷺ کی

حیات کو تسلیم کیا مگر اولیاء اللہ کی حیات کا انکار کیا جو کہ حیرت کی بات ہے؟

دیوبندی عالم سمیع الحق عورت سے مصافحہ کر رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ عفتہ شنبہ کراچی

اسے بی سے واقعہ تصدیق شدہ شامت

قیمت ۵ روپے

جمعرات ۱۲ اشوال المکرم ۱۴۲۵ھ ۲۵ نومبر ۲۰۰۴ء

جلد ۹: شمارہ ۱۰۱



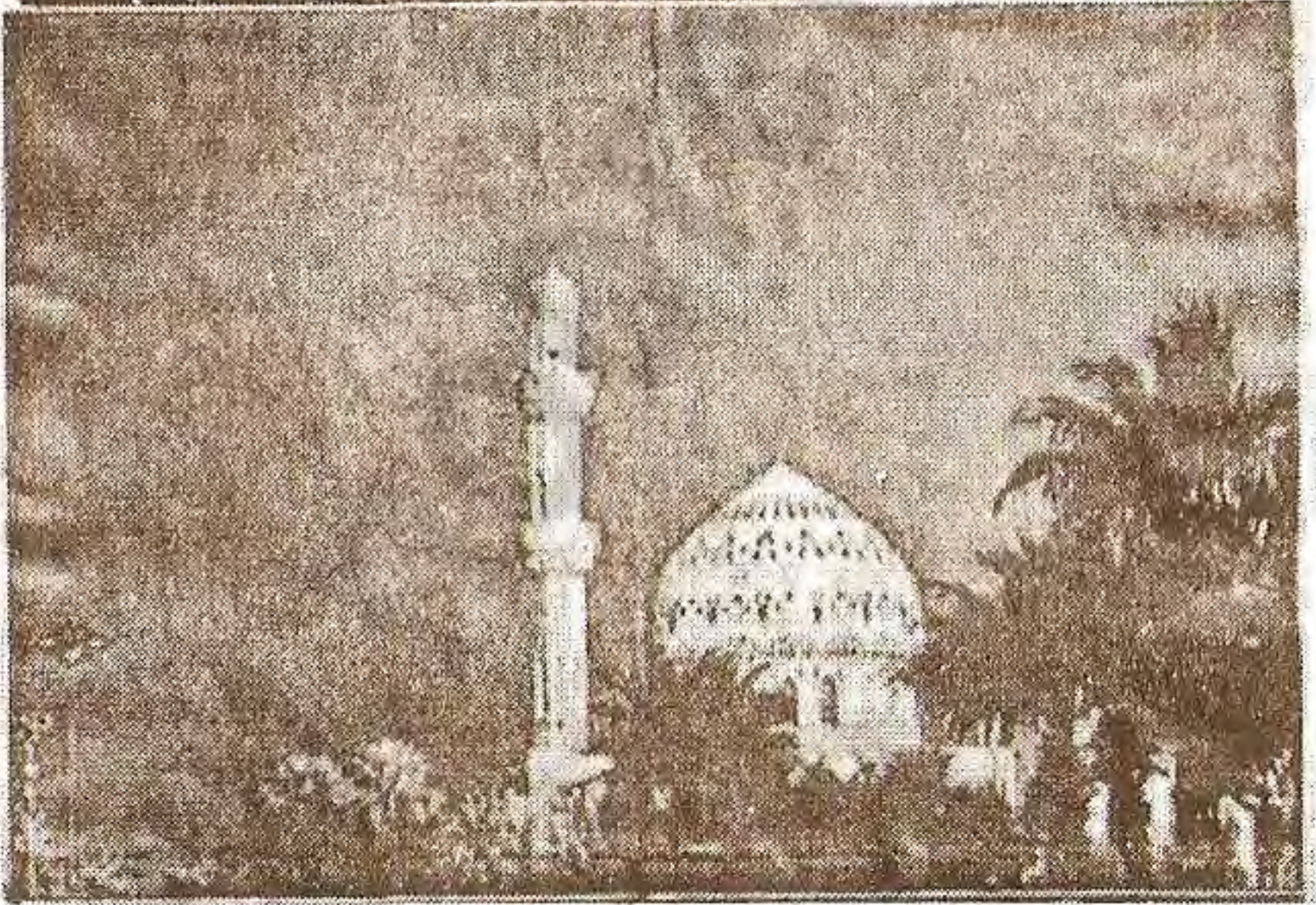
ہدایت خانہ اسلام (س) کے مدیر مولانا سمیع الحق ایک تقریب میں ڈاکٹر عالیہ امام سے مصافحہ کر رہے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر میں دیوبندی عالم مولوی سمیع الحق نامحرم سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب بتائیں کہ کیا نامحرم سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟

اللہ تعالیٰ کے ولی کا مزار بمباری کے باوجود سلامت



بغداد میں امریکی طیاروں کی وحشیانہ بمباری کے دوران محفوظ رہنے والی تاریخی درگاہ جبکہ اس کے ارد گرد کی عمارتوں سے دھواں اٹھ رہا ہے



تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ چاروں طرف بمباری ہو رہی ہے اور دھواں اٹھ رہا ہے مگر مزار شریف پوری شان و شوکت کے ساتھ محفوظ ہے۔ یہ اللہ والوں کی برکتیں ہیں۔

عورتوں کا تبلیغ کیلئے گھروں سے نکلنا ناجائز ہے

بہارِ نبویہ

ضررِ بیہوش

کراچی

بند غناء

شیخ اشرف علی تھانوی صاحب مدظلہ العالی، مفتی محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی، مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی، مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی، مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی

جلد 5

25 تا 19 جمادی الاولیٰ 1422ھ مطابق 10 تا 18 اگست 2001ء

قیمت 7 روپے

شمارہ 33

عورتوں کا وہاں سے دور سے کرنا

بہارِ نبویہ میں حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ عورتوں کو بلا ضرورت شہیدہ گھر سے باہر نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن ہمارے ہاں دینی مدارس کی بعض معلمات وہاں کہنے کے لئے دوسرا گھر جاتی ہیں، بعض اوقات دوسرے شہروں تک سفر کر کے جاتی ہیں، کیا ان کا وہاں کے لئے اس طرح چکر لگانا شہیدہ ضرورت میں داخل ہے؟ (آئینہ طالب)

بہارِ نبویہ میں حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ عورتوں کو بلا ضرورت شہیدہ گھر سے باہر نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن ہمارے ہاں دینی مدارس کی بعض معلمات وہاں کہنے کے لئے دوسرا گھر جاتی ہیں، بعض اوقات دوسرے شہروں تک سفر کر کے جاتی ہیں، کیا ان کا وہاں کے لئے اس طرح چکر لگانا شہیدہ ضرورت میں داخل ہے؟ (آئینہ طالب)

بہارِ نبویہ میں حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ عورتوں کو بلا ضرورت شہیدہ گھر سے باہر نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن ہمارے ہاں دینی مدارس کی بعض معلمات وہاں کہنے کے لئے دوسرا گھر جاتی ہیں، بعض اوقات دوسرے شہروں تک سفر کر کے جاتی ہیں، کیا ان کا وہاں کے لئے اس طرح چکر لگانا شہیدہ ضرورت میں داخل ہے؟ (آئینہ طالب)

اپنے مسائل کا حل

مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی

سوال: دیوبندی مفتی صاحب اور اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کے نزدیک عورتوں کا تبلیغ کیلئے نکلنا ناجائز ہے تو پھر تبلیغی جماعت کی عورتوں کو اس ناجائز کام سے کیوں نہیں روکا جاتا؟

مولانا حق نواز جھنگری شہسوار کا یہ شہسار ملک طبرستان یا گیلان

دہشت گردی کے تدارک کیلئے اس کی وجہ کا خاتمہ ضروری ہے، مذہبی منافرت پر مشتمل المزید پر فی القبر پابندی لگائی جائے، کارکن تحسوسی شہید کا مشن گھر گھر پہنچائیں

یہاں اعلیٰ سطح پر کام ہوا اور ان مسئلوں کے لیے خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی برصغیر میں انفراسٹرکچر کے مسائل

[illegible]

علی و ابوبکر

علائے دہلی بند کیا تھے؟ ہندو میں سرمایہ ملت کے کھپان بہنوں نے روک لی ہوگی کیا کرنا تھا؟ لیکن کرکریا ہی کے معاملے سے اس کاری کے دور ادوار مجھ "قابل اللہ جلال رسولی" کی نہ صرف صدائیں بند کیں بلکہ علماء دین اسلام کی تفسیرات تشریح کر کے انگریزوں کے اقتدار کو اس وقت لٹکا رہے تھے۔ آج کے مقتدر طبقے کے قمری اور نسبی آباد اجداد انگریز کے جوتے پاؤں اور پینٹ اسٹری کر کے اپنے پیٹ کا اندھن مارتے تھے۔ ہمارے ساتھ کھائے۔ اس وقت سیاست میں قدم رکھا تھا جب۔ سیاست کا حاصل اتنی زنجیریں تھیں۔ ہمیں یہ شرف حاصل ہے کہ ہمیں نہیں چاہیے لوگوں کو ان کے نسبی آباد اجداد اور نسلی تفاخر کی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں ہمیں حضرت مدنی، حضرت لاہوری و جبرائیل اللہ کی جانطورشی، جلالی و اکبر الی و جبرائیل اللہ کے ایمان انور اور واقعات و ہول و صیبت الرحمن نہ صیبت نوری، ملحق کفایت اللہ، مولانا عبید اللہ سندھی، مولانا سعید دہلوی کی انگریزی حکومت سے جنگ و تازکی روایات، حضرت رائے پوری، حضرت قاضی، حضرت شیخ ابندہ حضرت گنگوہی و جبرائیل اللہ علیہم کے بیسرت افزائہ کو بے منتہی کوٹے۔

خدا ہے، یونہی ہے، جس نے اپنی کائنات کا مبدیہ کہا ہے کہ بتول غفر علی خاں

مگر تاپا بارہا جن سے آگے نکلتی ۱۰

آج دنیا بھر میں جہاں جہاں اسلامی حریت لڑی ہو کر تھیں جس جس انداز میں کفر سے نبھو اور نمازیں سب دیوبندی کا فیض ہے جسے یہاں نے بھی تسلیم نہیں کیا۔ اسے ملازمت دے جان یا لوگوں کو جو اس صورت حال میں بھی مایوسی اور کھراپیت کی بجائے دیوبندیوں کی فنی نسل کو اپنے اسلام کی یاد دلاؤں گے اس لیے اس کے چاروں جانب سے پیسے اپنی لاشی مراد اور اس کی کیڑی کی کور کٹ نہیں دیتے بلکہ حریت کش دیوبندوں کا کہ دیوبندی تاریخ دان کیے جا رہے ہیں۔ ان سٹے میں بزرگ صحابی اور اعلیٰ اسلام پڑاؤ کیل کے فاضل علامہ دیوبند خوصاً حضرت ذہبی رحمہ اللہ کے پر جوش عقیدت مند دور رس "اسلام" کے کالم نگار روزنامہ "داد" "ڈاؤ" "ڈاؤ" کے پاکستان "لاہور کے سابق مدیر وقت دور رس "قدام الدین" کے سابق ایڈیٹر اور ماہر "صوت الاسلام" کے مدیر کل جماعتی مجلس عمل تحفظ شہادت 1953ء کے رکن کتنے ہی تاریخی حالات و واقعات کے محقق شاہد مولانا محمد امجد الحسنی نے "علامہ دیوبند" نامی کتاب میں ایک بار پھر ان سرداران جفا کش اور ابطل حریت کی ہمدردی اور انھیں اسلام کی کوششوں کا تذکرہ کیا ہے جن میں سے ہر فرد ایک غفیریت نہیں تحریک قدامین کی سر بندنی اور احیاء کی تحریک دعوت و ولایت کے اور دشمن بنار کہ آج دنیا بھر کے حریت پسندان کے نزدیک وہ اور وہ رہتی ہے اصل کبر سے ہیں۔

شاہد باقر شاہد زئی اے مرزین دیوانہ
 "دیا" میں آئے ہیں اسلام کا جھنڈا لہے

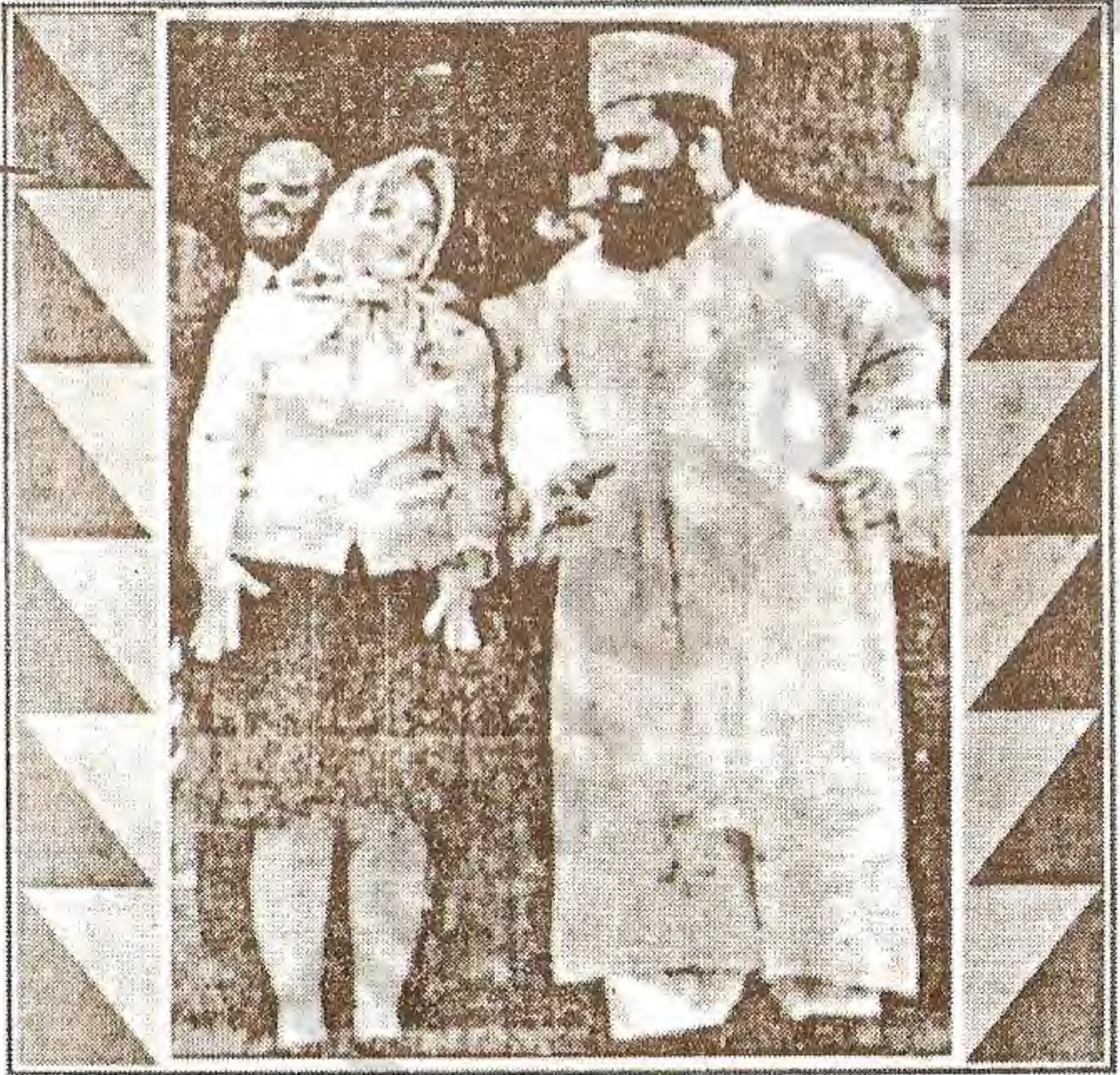
اس تراشے میں سرخی نظر آ رہی ہے کہ سپاہ صحابہ کے بانی کا یوم شہادت منایا گیا۔
ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ کے نزدیک کسی شخص کا یوم منانا بدعت ہے۔ اب آج آپ
لوگ خود اپنے لیڈر کا یوم شہادت منا رہے ہیں۔ کیا آج یہ کام جائز ہو گیا؟

سوال: اس کے نیچے علماء دیوبند نامی کالم میں انہوں نے علمائے دیوبند کی تعریف لکھتے ہوئے یہاں تک لکھ دیا کہ دنیا میں جتنی اسلامی تحریکیں ہیں وہ سب دیوبند کا فیض ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ آج یہ لوگ بھول گئے کہ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع نہیں دے سکتا؟

دیوبندی امام نے نیکر میں ملبوس عیسائی عورت کو بادشاہی مسجد میں گھمایا

اے مسلمان! تیری غیرت کو کیا ہو گیا؟

از قلم: علامہ محمد طفیل رضوی



اوپر تصویر میں آپ ملاحظہ کر رہے ہیں کہ اس وقت اسلام اور مسلمانوں کو سب سے

زیادہ نقصان پہنچانے والا ملک امریکہ کی سفیر اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ کمر مسجد میں ٹیکر مکن کر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اس طرح گھوم رہی ہیں جیسے کسی بارغ کی سیر کے وقت اپنے ملک امریکہ میں گھوم رہی ہو اور ساتھ ہی بادشاہی مسجد کے امام صاحب خوشگوار مولانا سے ملے کر گھوم رہے ہیں۔ جیسے اپنا المیہ کوٹنے کر مسجد کی زیارت کر دینے آئے ہوں۔ انار سے اس سے متعلق چند سوالات ہیں۔

1- کیا عیسائی مرد و خواتین کو مسجد میں لانا جائز ہے؟

2- کیا نیکر بہن کر عیسائی عورت کو مسجد میں گھمائے مسجد کی توہین نہیں؟

3- امام مسجد کا کام لوگوں کو برائی سے روکنا ہے مگر امام مسجد ہنستے ہوئے ایک اسلام

دشمن عورت کو مسجد میں کیوں گھما رہے تھے؟

4- کیا اسلام میں ایک مرد کا عورت کے شانہ بشانہ چلنا جائز ہے؟

5- کیا بادشاہی مسجد کے امام کو یہ زیب دیتا ہے؟

6- بادشاہی مسجد کے امام کے اس فعل کا عام مسلمانوں پر کتنا برا اثر پڑے گا؟ کیا امام

صاحب نے کبھی یہ سوچا؟

اس امام صاحب کا تعلق جس مکتبہ فکر سے ہے مگر افسوس کہ اس مکتبہ فکر کے کسی بھی

نے ان کی اصلاح نہیں کی اور نہ ہی ان کے اس فعل پر ان سے احتجاج کیا

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غائب

شرم تم کو مگر نہیں آتی

مفتی رشید احمد کے لئے بے انتہا القابات

اور نزل امت کرو۔ ورنہ کفر و کفریت ہو جائے گی اور شکاری ہوا اٹھ جائے گی۔ القرآن

ایندی صحافت کا معیار

کراچی

کراچی

اسلامی صحافت کا معیار

ضربِ موش

پیشوا

PH: FAX:
6683301-6623814

تأليف الشيخ الفاضل الميرزا محمد باقر بن محمد باقر

جلد ۶	شماره ۱۳	۱۳۲۷ محرم الحرام ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۸ تا ۲۹ مارچ ۲۰۰۲ء	قیمت ۷ روپے
-------	----------	---	-------------

جانیوں کی دنیا

تولید: شرکت ملی

استاد قمرلو: جی سب پوری

آہ! حضرت اقدس

آوا ہواک ہاں ملنے میں آں ہے خبر
ایک بار علم کرا ہواں گان کے قلب
ہم سے رخصت ہو گئے تھے علم کے جو دور
ہاتھوں کے وہ لہا اور کاٹوں کے رابہ
اپنے قول و عمل کے بھری منہ تھے
فر کے لہجہ دیوں کے ستون منہ
مرد حق، سائن، ہادی، متی و مرشد
آنگان علم میں لہا جن کا دہا جی
کیا نہیں سمجھے اس کی ارتقاء زبانت کا
طول تھکتے ہے عمر مذمت ہے سخی منہ
ایک روشن جامد اک پیرا زندہ و جدی
نہیں عالم آسماستی جس مروج نام
رات دن روشن منور علم و مرکان کیل
ہر روشن ہے گاہاں جس ہے لہا ہے
(یہاں آخر سے حضرت اقدس کی ذات مراد ہے)

سوال: زیر نظر قصیدے میں دیوبندیوں نے اپنے عالم رشید احمد کیلئے بے انتہا القابات لگائے ہیں جب اتنے القابات آپ لوگوں کے نزدیک اولیاء اللہ کے لئے جائز نہیں تو پھر آپ کے اپنے مفتی صاحب کیلئے کیسے جائز ہو گئے؟

دیوبندی مفتی خود پھنس گئے



طرف دیکھا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نماز میں مشغول تھے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امامت کر رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لمحوں کے بعد پردہ گرا دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نظروں سے پھراؤ ٹھٹھل ہو گئے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا تو ہماری حالت ایسی ہو گئی تھی کہ جو بیان سے باہر ہے۔ سب لوگ بے خود ہو گئے اور قریب تھا کہ نماز توڑ دیتے، یہ تھے سچے محبت اور پکے عاشق! محبوب پر نظر پڑتے ہی جال سے بے رال ہو گئے اور نماز جیسے اہم فریضہ سے بھی توجہ ہٹ گئی۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ نہ گرا دیتے تو ان حضرات کی نماز ٹوٹ جاتی، بتائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہونے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نماز ٹوٹنے لگی تھی یا نہیں؟ اس کی بجائے کوئی اور مخلوق ان کے سامنے آ جاتی تو ان کا اس طرف خیال تک نہ جاتا نماز ٹوٹنا تو درکنار۔

حضرت اقدس مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم
۳۰۰۲ھ (۱۹۸۱ء) ماہ محبت سے اقتباس

موعظہ حسنہ

ایک اہم مسئلہ

یہاں ایک اہم مسئلہ سمجھ لیجئے۔ شاد اسماعیل شہید رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہیں لکھا ہے کہ نمازی کو اپنی توجہ کسی بھی مخلوق کی طرف مبذول نہ کرنی چاہئے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور باندھ لیا تو نماز ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ اس کے برعکس اگر کسی حقیر مخلوق کا ذکر کی طرف متوجہ ہو گیا تو اتنا خطرہ نہیں۔ اس بات کو بدلتیوں نے بہت اچھالا ہے کہ یہ وہابی کتنے گستاخ ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور گدھے کا خیال لانے سے نہیں ٹوٹتی نفوذ باللہ!

ایک بدعتی نے یہ اشکال میرے سامنے بھی دہرایا۔ میں نے کہا حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں ایک بار حجرہ مبارک کا پردہ ہٹا کر مسجد کی

سوال: دیوبندی مفتی رشید احمد نے سوال کو رد کر کے اپنے ہی اکابر مولوی اسماعیل کارو کر دیا اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ والی حدیث نقل کر کے عقیدہ اہلسنت کو سچ ثابت کر دیا۔

دیوبندی مفتی کی خانقاہ سرچشمہ فیض کیسے ہو گئی؟

اور نزع امت کرو۔ ورنہ کفر و کفر ہو جائے اور شاری ہوا اٹھ جائے گی۔ القرآن

ایسلائی صحافت کا معیار

کراچی

سرچشمہ

بند خانقاہ

PH: 6683301 FAX: 6623814 شیخ الاسلامی تنظیم مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ دارالافتاء دارالارشاد کراچی

جلد ۵ شماره ۵۰ ۲۱ تا ۲۷ رمضان ۱۴۲۲ھ مطابق ۷ تا ۱۳ دسمبر ۲۰۰۱ء قیمت ۷ روپے

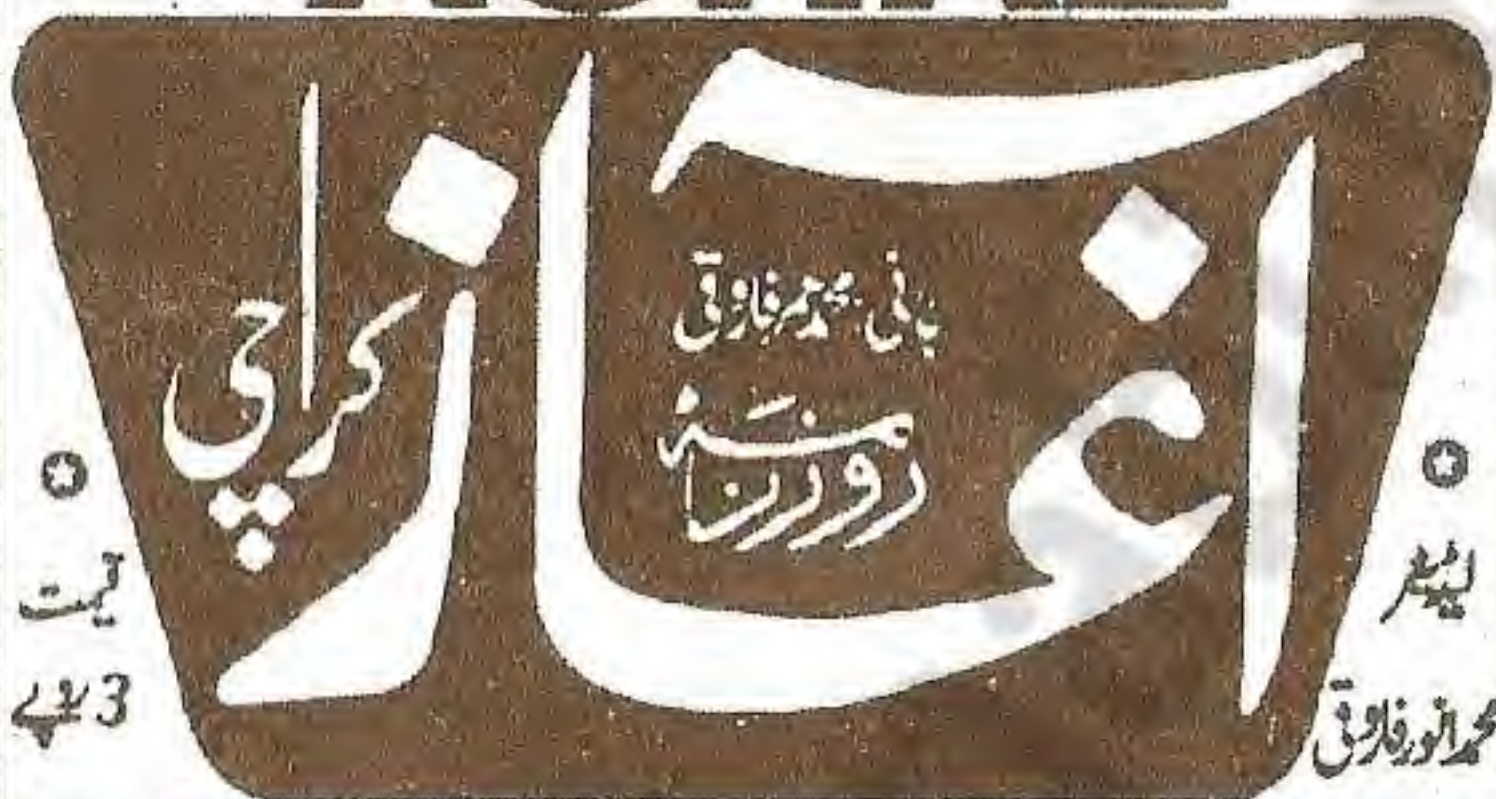


سوال: فیض کے معنی نفع اور فائدہ کے ہیں۔ دیوبندی مفتی کی خانقاہ کو سرچشمہ فیض لکھا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ عقیدہ رکھنے والے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع نہیں دے سکتا۔ پھر اپنے مفتی کی خانقاہ کو سرچشمہ فیض کیوں لکھا؟

مفتی تقی عثمانی مسلمانوں کو کس سمت میں لیکر جا رہے ہیں؟

ABC CERTIFIED مسلسل اشاعت کے 40 سال

The Daily AGHAZ Karachi



قیمت
3 روپے

ایڈیٹر
محمد رفیق

جلد 40 جمرات 27 محرم الحرام 1423ھ 11 اپریل 2002ء شمارہ 97

موسیقی کو حرام نہیں کہا، نغمے گاؤں گا جنید جمشید

اسلام کی روح کے مطابق موسیقی پر کام کر کے دکھاؤں گا پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (پھرل رپورٹر) باب شہر جنید جمشید نے کہا ہے کہ مذہب اسلام موسیقی کی جس حد تک اجازت دیتا ہے وہی رکھوں گا، جلد ہی اسلام کی روح کے مطابق موسیقی پر کام کر کے دکھاؤں گا۔ بات انہوں نے ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے موسیقی بھلا نہیں دیکھا۔

تھی کہ مذکورہ دونوں شخصیات نے موسیقی کو کمرانی کا سبب بتایا ہے اس سلسلے میں مفتی تقی عثمانی نے کہا کہ اسلام بھی موسیقی کی اجازت دیتا ہے لیکن اسلام نے موسیقی کے لئے ایک حد مقرر کر دی۔ انہوں نے کہا کہ مفتی تقی عثمانی نے مجھے موسیقی ترک کرنے سے منع کیا ہے میں ترک نہیں کروں گا اسلام نے موسیقی میں جن آلات کی اجازت دی ہے ان کو استعمال کروں گا اور نغمے بھی گاؤں گا۔

14

بقیہ

کو بھی حرام نہیں کہا، یہی بات کاغذ مطالب لیا گیا میں نے لاہور میں جن خدوین اور عابد اقبال کے حوالے سے بات کی

غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں

قربانی کیلئے بجرا = 2300

”مستحق افراد جن کو کسی کسی میوں گوشت کا ماضیہ نہیں ہے۔
مداہمی پر انکی طرف سے گوشت خانی کی امید کئے گئے ہیں۔
اللہ کے لئے ہر سال میں سے بڑا مٹی پر حضور ﷺ کے نام اپنے
مرحومہ و مرگواں کے نام کن صاحبوں کے نام حج پر اپنے دم شری
قربانی کر چکے مگر ان پر انکی فرض قربانی ہوتی ہے وہ بھی آپ کرائیں اور
کوشش کریں کہ قربانی کا ہر گوشت مستحقین میں تقسیم کرنے کیلئے
ماہگیر و یلگیر میں بھجوریں

اللہ تعالیٰ آپکی قربانی قبول کرے

اگر آپ گوشت لینا چاہیں تو ویلیٹیئر ٹرسٹ

آپکی قربانی کا مکمل گوشت دینے کا پابند ہے

عالمگیر ویلیٹیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل

ماہگیر سید عالمگیر دوا سداور آباد فون 4852055-60

Daily AGHAZ Karachi

بانی: محمد رفیق
رہبر: محمد رفیق
محمد انور رفیق

TUESDAY, FEBRUARY 27, 2001

جلد: 39 منگل 3 ذی الحج 1421ھ 27 فروری 2001ء

سوال: غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے حضور ﷺ
”مرحومین اور بزرگوں کے نام پر قربانی کا اشتہار دے رہے ہیں۔ یہ
ڈبل پالیسی کیوں؟

کبھی اپنے پروگراموں میں بھی تلاوت کے بعد نعت پڑھا کرو

خواتین کا اسلام

بدھ 30 صفر 1425ھ مطابق 21 اپریل 2004ء

59

نعت شریف

حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے
بے سہارا نہ سمجھے زمانہ ہمیں
ہم غریبوں کا آقا مدینے میں ہے
کیا مقدر ہے صدیق و فاروق کا
جن کا گھر رحمتوں کے خزانے میں ہے
کیا عجب شان عثمان و حیدر کی ہے
جن کی الفت محمدؐ کے سینے میں ہے
ایسی خوشبو نہیں ہے کسی پھول میں
جیسے میرے نبی کے سینے میں ہے
حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے



سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر واقعی حضور ﷺ کی محبت ازل ہی سے سینے میں ہے تو پھر کبھی اپنے جلسوں، کانفرنسوں اور رائے و نڈ کے تبلیغی اجتماع میں تلاوت کے بعد نعت کیوں نہیں پڑھتے؟

دیوبندیوں کی میاں شریف کی رسم قفل میں شرکت

الاصناف

طائفت
روزنامہ
کراچی

بدھ 19 رمضان المبارک 1425ھ 3 نومبر 2004ء قیمت 3 روپے

میاں شریف کی رسم قفل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی

رفیق تارڑ، ظفر الحق، قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق اور دیگر کی بڑی تعداد میں شرکت

لاہور (19 رمضان 1425ھ) میاں شریف کے والد میاں محمد شریف کی رسم قفل (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

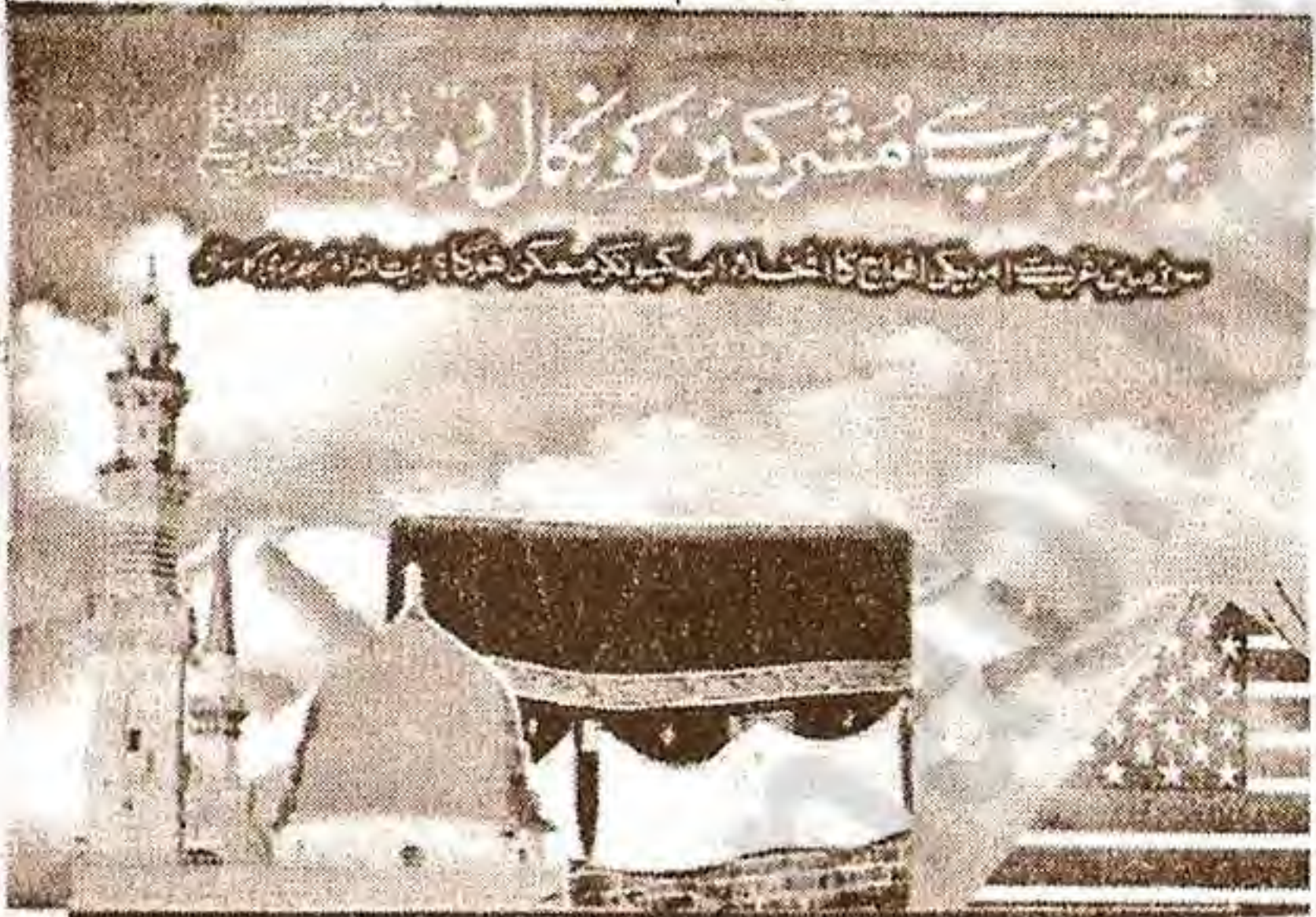


میاں شریف کی رسم قفل کے موقع پر قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق سے تیار خیال کرو رہے ہیں

سوال: سامنے تصویر میاں نواز شریف کے والد کی رسم قفل کے موقع پر لی گئی ہے جس میں قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق اور رفیق تارڑ نمایاں نظر آرہے ہیں۔ حالانکہ ان تینوں کے نزدیک انتقال کے بعد سوئم اور رسم قفل بدعت ہے تو پھر رسم قفل میں شرکت کیوں کی؟

مجاہدین کی یادگار کی تحفظ کی بات کرنے والے

جلد ۵ شمارہ ۳۸ ۲۵ جمادی الثانیہ تا ۲۷ رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء



چار سده کے قریب "تخت بائی" کے مقام پر بدھ تہذیب کے آثار قدیمہ۔ کسی وقت یہاں ایک عظیم الشان تہذیب قائم تھی مگر اب صرف یہ کھنڈرات ہی دنیا کی فصاحت کا درس دینے کے لئے باقی رہ گئے ہیں۔ افسوس کہ ہمارے یہاں ان کی حفاظت پر تو خوب توجہ دی جاتی ہے مگر مجاہدین کی یادگاروں کے تحفظ کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے جس میں شکوہ کیا گیا ہے کہ حکومت دیگر یادگاروں کو ختم نہیں کرتی مگر مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ آپ لوگ مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کی بات کرتے ہیں اور بزرگان دین کی یادگاروں کو مٹانے کی بات کیوں کرتے ہیں؟

تھانوی صاحب کی بائیسویں برسی منائی گئی

TheDaily **AGHAZ** Karachi TheDaily **AGHAZ** Karachi



جلد: 40 نمبر: 28 محرم الحرام 1423ھ 12 اپریل 2002ء شمارہ: 40 جہرات 2 ذی قعدہ 1422ھ 17 جنوری 2002ء شمارہ: 17

مولانا احتشام الحق تھانوی کی 22 ویں برسی

محمد صدیق ارکانی

خلیفہ پاکستان حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی کی 22 ویں برسی منائی گئی۔ مولانا صاحب کی ولادت 28 محرم الحرام 1401ھ بمطابق 12 اپریل 1922ء کو ہوئی تھی۔ مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔ مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔

مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔ مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔



مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔ مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔

مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔ مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔

مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔ مولانا صاحب کی والدین کا نام مولانا محمد رفیع تھانوی اور مولانا بی بی صاحبہ تھیں۔ مولانا صاحب کی ابتدائی تعلیم مولانا صاحب کے والدین نے ہی کی تھی۔

سوال: دیوبندی حضرات نے اپنے پیشوا تھانوی صاحب کی برسی منائی۔ قرآن خوانی کروائی اور اخبارات میں کالم بھی شائع کروائے۔ جب آپ لوگ اپنے پیشوا کی برسی مناسکتے ہیں تو پھر اہلسنت پر بزرگوں کے ایام منانے پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟

دیوبندی مکتبہ فکر کے پسندیدہ ملا محمد عمر نے سوئم کا اعلان کیا



25 محرم الحرام تا یکم صفر 1422ھ بمطابق 20 تا 26 اپریل 2001ء

28

تہ

ملاربابی کی وفات پر انعامستان میں
تین دن قرآن خوانی کا حکم
سرکاری دفاتر بند رہیں گے

قدھار (نویہ احمد سے) ملا محمد ربانی کی وفات کے عظیم
مانجے کے بعد امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے اس عظیم فاج
قدھار 28 صفحہ 5

کے ایصالِ ثواب کے لئے ملک بھر میں تین روز تک قرآن
خوانی کی تقریب کے انعقاد کا اعلان کر دیا ہے اور حکم جاری
کیا ہے کہ ہر صوبے میں گورنر کی نگرانی میں محافل منعقد کی
جائیں جن میں قرآن خوانی کے بعد ایصالِ ثواب کے لئے
دعا کی جائے امیر المومنین نے حکم جاری کیا ہے کہ تین دن
تک سرکاری دفاتر بند رہیں گے کامل کی تقریب ملا عبدالبکر
کی صدارت میں منعقد ہوگی تاہم قدھار میں امیر المومنین
خود دعا کرانے لگے۔

سوال: زیر نظر سرخی میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ ملا محمد عمر نے اپنے قریبی
ساتھی ملاربابی کے انتقال پر تین روزہ قرآن خوانی اور آخری میں خود نے
خصوصی دعا کروائی حالانکہ سوئم کا انعقاد دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک بدعت
ہے۔ اب علمائے دیوبند ملا عمر پر کیا فتویٰ لگائیں گے۔ فتویٰ لگانے سے پہلے
ذرا سوچ لیجئے گا کہ ملا عمر آپ لوگوں کے نزدیک امیر المومنین ہیں ... !!!

دارالعلوم حقانیہ کا محفل میلاد کے متعلق فتویٰ

۷۸۶

استفتاء

کیا فرماتے ہیں اعلیٰ درجے دینی و مفتیان شرع میں
اس مسئلہ میں کہ سرحد محفل میلاد یا میلاد کا کفرانی
کی شرعی حیثیت کیا ہے اور اس میں شرعی ہونا شرعی
ظہور پر کیا حیثیت رکھتا ہے۔
بیوا و لوا جروا

استفتاء

ریسٹریج (ریٹائرڈ) راجہ حسین صاحب
محفل میلاد کا قیام اسٹور نزد مسجد حنفیہ
راولپنڈی ۲/۹-۶۷۔ اسلام آباد

۶۶۰۰۰



بسمہ تعالیٰ

الجواب: فتاویٰ رشیدیہ مسئلہ میں ہے

یہ محفل جو کہ زمانہ فخر عالم علیہ السلام میں اور زمانہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم احسن
اور زمانہ تابعین اور تبع تابعین۔ اور زمانہ مجتہدین علیہ الرحمۃ میں نہیں ہوئی۔ اس کا ایجاد
چھ سو سال کے بعد ایک بادشاہ نے کیا۔ اس کو اکثر اہل تاریخ فاسق لکھتے ہیں لہذا یہ
جلس بدعت ضالہ ہے۔ اس میں شرکت کرنا بھی جائز نہیں ہے۔
کتبہ نبویہ سید جانان اٹوٹ

سوال: اوپر آپ نے دیوبندی مکتبہ فکر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا فتویٰ

ملاحظہ کیا۔ اس فتویٰ میں محفل میلاد میں شرکت کو ناجائز کام قرار دیا ہے۔ اب

دوسرے صفحہ پر آپ تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

اب دیوبندی مولوی سمیع الحق پر کیا فتویٰ لگے گا؟



یہ سب تصاویر مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلوی کی تصانیف سے منسوب ہیں۔ ان کی تصانیف میں مولانا کی علمی و ادبی شخصیت کا عکس ملتا ہے۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت [ABC] پاکستان کے ہر روزنامے سے زیادہ
CERTIFIED

THE DAILY JANG RAWALPINDI

جنگ راولپنڈی

12
نہایت
فہم
7

بانی: میر خلیل الرحمن

39 جلد 34 صفر 1418 9 جون 1997ء 27 جینہ 2054ء

155

نظام مصطفیٰ کیلئے موجودہ نظام سے جنگ کرنا ہوگی

اسے حیاتیاتی طریقہ کار کے مطابق حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ بھارت سے دوستی نہ برقرار رہے گی

دین مصطفیٰ عملی طور پر نافذ ہوگا، انٹرنیشنل میٹاد کانفرنس سے مولانا نورانی اور سمیع الحق کا خطاب

راولپنڈی (جنگ راولپنڈی) حضرت رسول کریم کا چودہ سو سال سے جشنِ ولادت منایا جا رہا ہے۔ مولانا نورانی اور سمیع الحق نے اس موقع پر خطاب کر کے موجودہ نظام سے جنگ کرنا ہوگی اور اس کی جگہ پر نظامِ مصطفیٰ قائم کیا جائے گا۔

نظام مصطفیٰ

دین مصطفیٰ عملی طور پر نافذ ہوگا، انٹرنیشنل میٹاد کانفرنس سے مولانا نورانی اور سمیع الحق کا خطاب

مولانا نورانی اور سمیع الحق نے انٹرنیشنل میٹاد کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ نظام سے جنگ کرنا ہوگی اور اس کی جگہ پر نظامِ مصطفیٰ قائم کیا جائے گا۔

مولانا نورانی اور سمیع الحق نے کہا کہ موجودہ نظام سے جنگ کرنا ہوگی اور اس کی جگہ پر نظامِ مصطفیٰ قائم کیا جائے گا۔

مولانا نورانی اور سمیع الحق نے کہا کہ موجودہ نظام سے جنگ کرنا ہوگی اور اس کی جگہ پر نظامِ مصطفیٰ قائم کیا جائے گا۔

سوال: زیر نظر تصویر میں آپ محفل میلا کی تصویر ملاحظہ کر رہے ہیں جس میں آپ کو دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک کے سرپرست و مہتمم مولوی سمیع الحق واضح نظر آ رہے ہیں۔ اب دارالعلوم حقانیہ کے فتویٰ کے تحت سمیع الحق صاحب پر کیا فتویٰ لگے گا؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا؟

روزنامہ جند کراچی

جمعہ 28 / رجب المرجب 1421ھ / 27 اکتوبر 2000ء

قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں، مولانا اسعد تھانوی

دنیا کے کفر دینی مدارس کیخلاف پروپیگنڈہ کر رہی ہے، جلسہ تقسیم اسناد سے علماء کا خطاب

کراچی (پ ر) جامعہ عثمانیہ تعلیم القرآن لائنڈھی میں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد اسعد تھانوی نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں ہے جن قوموں نے اللہ کے قرآن کو سینے سے لگایا اور نبی کی سنت کو اوڑھنا بچھونا بنایا اللہ نے ان قوموں کو ہر زمانے میں عزت اور دوام بخشا۔ قرآن پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے ضروری ہے کہ معاشرہ کا ہر فرد اپنے بچوں کو دینی تعلیمات سے روشناس کرائے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس میں زیر تعلیم طلباء ہر زمانے میں کامل اور بہترین انسان ثابت ہوئے ہیں۔ امریکہ سمیت اسلام دشمن طاقتیں آج دینی مدارس کے طلباء اور علماء سے خوفزدہ ہیں۔ جہاد افغانستان کی کامیابی کے بعد دنیا کے کفر مسلسل دینی طاقتوں اور دینی مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہیں مگر دینی ادارے اسلام کے قلعے ہیں جو ہر دور میں امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور ملک میں نظام خلافت راشدہ نافذ کرنے میں ہر اول دستہ کا کردار ادا کریں گے۔ جلسہ سے مولانا نور الہدی، مولانا احسان، مولانا اقبال اللہ، مولانا قاری عبدالمنان انور، خطیب عبدالرحمن، مولانا عبدالشکور خیر پوری حافظ احمد علی اور قاری غلام حسین نے بھی خطاب کیا۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے زیر اہتمام انہی کے مدرسہ تعلیم القرآن لائنڈھی میں جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے زیر اہتمام انہی کے مدرسہ تعلیم القرآن لائنڈھی میں جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

مزارات اولیاء پر حاضری کو حرام کہنے والے جناح صاحب کے مزار پر

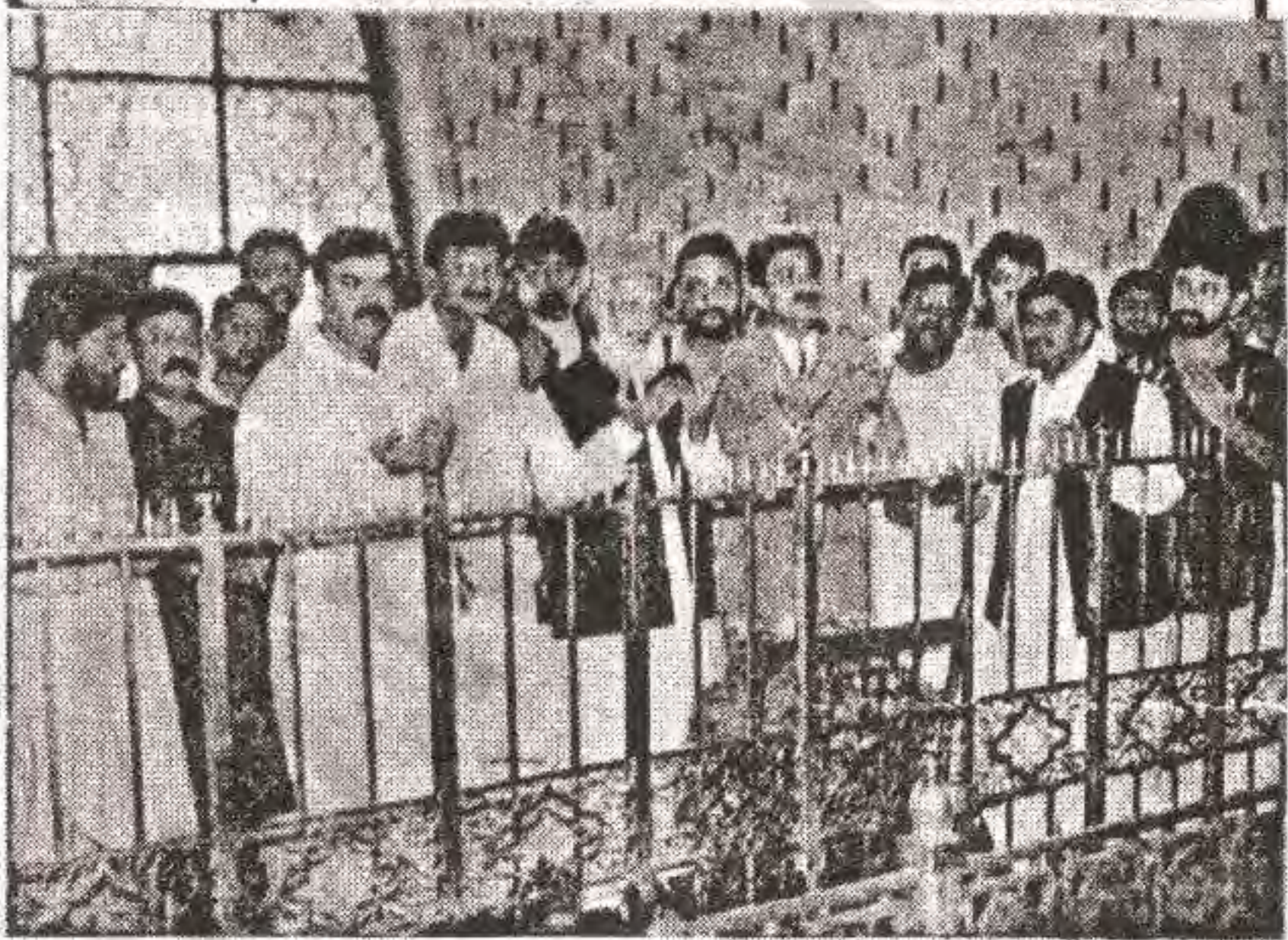
عوام

کراچی

مروز نامہ

جلد نمبر 7 ص 22 ریلی الاڈل 1422 13 اگست 2001ء

Daily **Awam** Karachi



مزار قائد پر کراچی کے عظیم اعلیٰ نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ، نائب عظیم اعلیٰ طارق حسن نور دیگر افراد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں (فوٹو عوام)

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے ذمے دار آدمی نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ مزار قائد پر حاضری دے کر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جماعت اسلامی کے نزدیک مزارات اولیاء پر حاضری حرام ہے تو پھر جناح صاحب کے مزار پر حاضری کیسے جائز ہوگئی؟

اہل اللہ کی خانقاہوں کا مذاق اڑانے والے یہ کیا کہہ رہے ہیں

کراچی



کراچی

مفت روزہ

ضرر ہون

لئے

بَدْعَاء

شیخ الاسلام مفتی اعظم حقیر اقدس شیخ رشید احمد صاحب دایرہ کاتم دارالافتاء دارالارشاد نظام آباد کراچی

جلد ۴ ۱۹۷۱-۱۹۷۲ء مطابق ۱۰ تا ۱۶ نومبر ۲۰۰۰ء قیمت ۵ روپے شمارہ ۴۶



قریب سلطان الشاہ نے مکمل اصرار کیا کہ وہ اس کے ساتھ نہ جائے۔ سلطان نے اس کے ساتھ نہ جانے سے انکار کر دیا۔ سلطان نے اس کے ساتھ نہ جانے سے انکار کر دیا۔ سلطان نے اس کے ساتھ نہ جانے سے انکار کر دیا۔

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن کی ہے جس میں حضرت جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کی خانقاہ کی تصویر دی گئی ہے اور لکھا ہے کہ ان خانقاہوں سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگ اہل اللہ کی خانقاہوں کی برکات کو تسلیم کرتے ہیں تو پھر مسلک اہلسنت پر خانقاہوں کی تعظیم کے عوض شرک کا فتویٰ کیوں لگایا جاتا ہے؟

اہلسنت پر فتویٰ لگانے والے جشن آمد رسول کا پمفلٹ شائع کرتے ہیں

سیدنا و مولانا محمد علیؑ
جشن آمد رسول مبارک
سیدنا و مولانا محمد علیؑ
جشن آمد رسول مبارک



سیدنا و مولانا محمد علیؑ
جشن آمد رسول مبارک

سیرت محمد مصطفیٰ

پیغام

محمد صلی اللہ علیہ وسلم
لاکھوں درود لاکھوں سلام

وہ دامنے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
عبارت راہ کو بخشا سر و غا وادی سینا
نگاہ عشق وستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقان وہی یسین وہی طہ

جماعت اسلامی، کراچی

سوال: زیر نظر تصویر جماعت اسلامی کا شائع کردہ ہے جو کہ انہوں نے ماہ ربیع الاول میں شائع کر کے پورے ملک میں تقسیم کیا ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ خود میلاد کے پمفلٹ اور بینر شائع کرتے ہیں تو پھر اہلسنت کے میلاد پر فتویٰ کیوں لگاتے ہیں؟

قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات و اشعار لکھنا ناجائز ہے

اور نزاع مستکرو۔ فرقہ کفر و بدعت ہو جائے اور شاری ہو اٹھ جائے گی۔ القرآن

کراچی

اسلامی صحافت کا ممتاز

ضررِ مومن

PH: 6683301 FAX: 6623814

مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی دارالافتاء دارالارشاد اسلام آباد کراچی

جلد ۵ شماره ۳ ۲۵ جمادی الثانیہ تا ۲۴ رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۳ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء قیمت ۷ روپے

اپنے مسائل کا حل

مفتی محمد رفیع عثمانی دارالافتاء دارالارشاد اسلام آباد کراچی

کے ارد گرد، بقدر ضرورت مندرجہ بالا جائز ہے اور اس کی اجرت بھی جائز ہے، بغرض اہانت یہ مندرجہ بالا بھی جائز نہیں۔ نیز قبر کی حفاظت کی ضرورت بھی صرف اس وقت تک ہے جب تک میت خاک نہیں ہو جاتی۔ میت کے خاک ہو جانے کے بعد حفاظت کی ضرورت نہیں۔

۲۔ اسی طرح قبر کے کتبے پر قرآنی آیات اور اشعار وغیرہ لکھنا، لکھوانا اور اپنے کتبے کو قبر پر لگا کر اہانت ناجائز ہے، اس میں قرآن کی توجہ ہے، کتبے اور وہ سے وغیرہ ایسا حفاظت کے مطابق ان کتبوں پر مشابہ کرتے ہیں، لہذا اس کی اجرت کا حکم بھی قبیر قبر کی اجرت جیسا ہے۔ البتہ علامت کے طور پر سرہانے کتبے لگانے، اور اس پر بیت کا نام اور تاریخ وفات لکھنے کی گنجائش ہے، اور اس کی اجرت بھی حلال ہے۔ البتہ احتیاط اس میں ہے کہ قبر سے ذرا ہٹ کر لگا دیا جائے تاکہ ظاہر حدیث کی مخالفت لازم نہ آئے۔ اس سے پہلے کیے ہوئے اشتغال اور آئندہ اجتناب لازم ہے، کوئی جائز اور بدعتی معاشی اختیار کیا جائے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

قبروں کو پختہ بنانے کی اجرت

مسئلہ: میں قبروں کو سنگ مرمر سے پختہ بنانے کا کام کرتا ہوں، چنانچہ مزدوری پر یہی کام کرتا ہوں، اسی طرح قبروں کے کتبوں پر قرآنی آیات وغیرہ کی لکھائی کا کام بھی اجرت پر کرتا ہوں، میرا یہی ذریعہ معاش ہے، اور کوئی ہنر نہیں جانتا، یہ کمائی حلال ہے یا حرام؟ اگر حرام ہے تو اس کمائی کی رقم پر ذکوہ ہوگی کہ نہیں؟ یا پھر اس رقم کا کیا کیا جائے؟ (غلام رسول، راولپنڈی)

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے سے منع فرمایا ہے، اس لئے قبروں کو سنگ مرمر وغیرہ سے پختہ بنانا جائز نہیں، لہذا یہ کام اجرت پر یا بغیر اجرت کی کمائی کے کہنے سے یا اپنی خوشی سے کرنا ناجائز ہے اور کمائی حرام۔ اس عمل سے حاصل شدہ کمائی کا حکم یہ ہے کہ اگر اصل مالک زندہ ہو اور معلوم بھی ہو تو اس کو لوٹا دیا جائے، اگر نہ ہو تو زکوہ دیا جائے، اگر مالک یا ورثہ معلوم نہیں تو بطور خیرات کی نیت کے صدقہ کر دینا واجب ہے۔ البتہ اگر بارش وغیرہ کے پانی سے قبر کی مٹی بہ جائے یا اندیشہ ہو تو قبر

زیر نظر فتویٰ میں دیوبندی مفتی نے قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات و اشعار لکھنے یا لکھوانے کو ناجائز اور غیر شرعی فعل قرار دیا ہے

کیا صحابہ کرام نے کبھی عظمت ام المومنین کانفرنس منائی؟

ضربِ مومن

ہفت روزہ

کراچی

بدھ عشاء

شیخ الاسلام مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

جلد ۳ ۲۵ رمضان ۱۴۳۱ھ ۲۹ ستمبر ۲۰۱۰ء قیمت ۱۰ روپے شمارہ ۵۲

دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے امت کو ملا ہے،

بارہویں سالانہ روزِ عظمت ام المومنین کانفرنس سے تقریریں کرتی

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ کانفرنس سے مولانا اقبال اللہ، مولانا احسان اللہ ہزاروی اور مولانا سید عبداللہ انصاری سمیت متعدد علمائے کرام نے خطاب کیا۔

کراچی (پ ر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے امت کو ملا، انہوں نے دو ہزار دو سو دس احادیث روایت کی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار تحریک انصار الاسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت سوہمنٹ، پاکستان شریعت کونسل، بزم مولانا محمد قاسم نانوتوی اور سواد اعظم اہلسنت فورس کے زیر اہتمام ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یاد میں بارہویں سالانہ روزِ عظمت ام المومنین

سوال: سرکارِ عظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم منانے کو بدعت کہنے والے

سرکارِ عظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یوم منار ہے ہیں؟

کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی ام المومنین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

ایام اولیاء اللہ کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت پیش کریں؟



جماعت اسلامی کے زیر اہتمام یوم القدس یا عید الفطر کے مناسبتاً منعقد کیے گئے اجتماعات اور مہاجرین اور مہاجرین کے اجتماعات۔

سوال: اولیاء اللہ کے ایام منانے کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت قرآن و سنت سے پیش کریں۔ اگر وہ ثابت نہ کر پائے تو بدعت کا فتویٰ انہی پر لوٹ جائے گا؟

اکابر دیوبند کی یاد منائی گئی اور فاتحہ بھی پڑھی گئی



جلد 4 شمارہ 148 جلد 29 شعبان 1425ھ مطابق 75 ستمبر 2004ء قیمت 45 روپے

مفتی جمیل و مولانا نذیر تونسوی کی یاد میں خالق دینا ہال میں تعزیتی اجلاس

شہداء و شہیدین کے لئے فاتحہ و عزائم کے لئے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

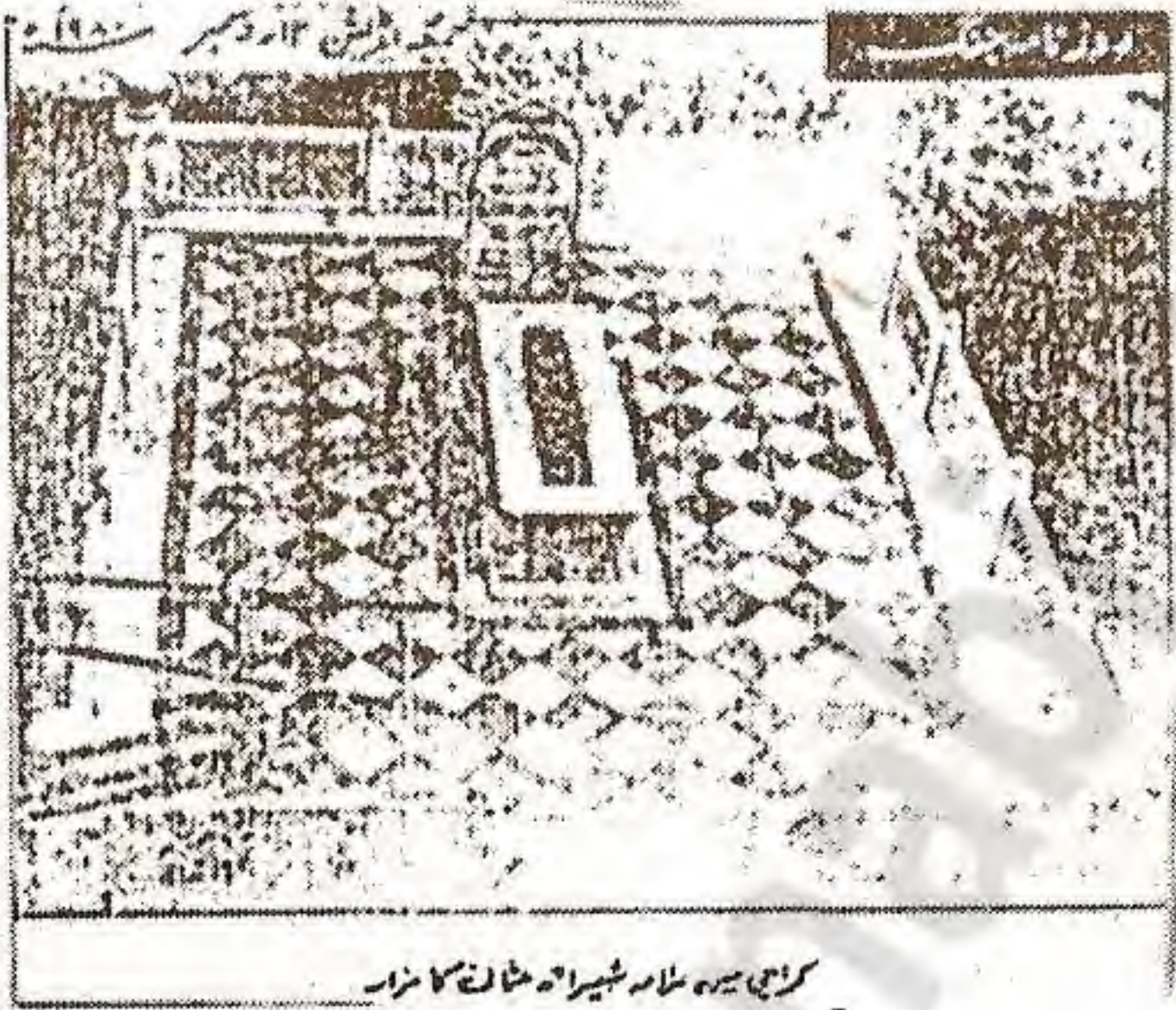
کراچی (اسٹاف رپورٹر) خالق دینا ہال لاہور میں ایسوی
میشن اور اسٹوڈنٹس ویلفیئر آرگنائزیشن کا تعزیتی اجلاس
مرکزیت اعلیٰ محکمہ پولیو و حاجی مسعود پارک کی صوبہ دارتی جہاں
احمد ربانی شیخ طارق رحمانی اور محمد انور شیخ کی زیر صدارت میں
SWO کے آفس خالق دینا ہال لاہور میں ایس ایم اسٹوڈنٹس
کراچی میں منعقد ہوا جس میں ممتاز عالم دین مفتی محمد جمیل خان
شہید مولانا نذیر تونسوی شہید کی شہادت پر فاتحہ خوانی کی
گئی۔ اس موقع پر قادری ہلال احمد ربانی نے کہا کہ مفتی محمد جمیل
خان شہید اور مولانا نذیر تونسوی شہید نے عالم اسلام کی

بیموں میں بھی گام بہ گام شرکت کرتے اور طلبہ و طالبات
کی سرپرستی کے ساتھ ساتھ ان کی بہتری کیلئے کوشاں رہے
تھے۔ محمد انوار الدین نے کہا کہ مفتی محمد جمیل خان اور نذیر احمد
تونسوی نے عقیدہ و قسم نبوت اور مومن رسالت کیلئے جو کام کیا
وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان شہید
اور مولانا نذیر احمد تونسوی شہید کیلئے دعائیں دعا کی گئی کہ اللہ
تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان
سے منسوب تمام لواحقین کو سیر جمیل عطا فرمائے۔ تعزیتی اجلاس
سے خطاب کرتے ہوئے خالق دینا ہال لاہور میں ایسوی مینجمنٹ

اوپر والی سرخی اسلام اخبار کی ہے جس میں دیوبندیوں کی جانب مفتی جمیل اور مولوی
نذیر تونسوی کی یاد میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا ہے اور دیوبندیوں نے ان کی زندگی کے
حالات بیان کئے اور فاتحہ بھی پڑھا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اہل اللہ کی یاد منانا بدعت ہے تو پھر ان کے اپنے مولویوں کی
یاد کیسے منائی گئی۔ یہی نہیں بلکہ ان کی خوب تعریف و توصیف کی گئی اور اہلسنت کو نماز کے
بعد سورہ فاتحہ پڑھنے پر بدعتی کا طعنہ دینے والے اپنے مولویوں کے لئے کیسے فاتحہ خوانی
کر رہے ہیں۔ کیا تمہارے لئے یہ جائز ہو گیا؟

علمائے دیوبند کی پکی قبریں اور قبروں پر کتبے



علامہ شبیر احمد عثمانی کے مزار کا کتبہ

سوال: زیر نظر تصویر دیوبندی عالم شبیر احمد عثمانی کی پکی قبر اور قبر پر موجود کتبے کی ہے۔ یہ تصویر روزنامہ جنگ کراچی سے لی گئی ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب دیوبندی حضرات کے نزدیک پکی قبر اور قبر پر کتبے ناجائز ہیں تو پھر اپنے مولوی صاحب کی پکی قبر اور کتبے کو مسمار کیوں نہیں کیا جاتا؟

دیوبندی اکابر کی پکی قبر

سوال: اولیاء اللہ رحمہ اللہ کے مزارات پر اعتراض اور بدعت کا فتویٰ لگانے والے دیوبندی مولوی اپنے اکابر مولوی اسماعیل کی اتنی پکی قبر کیوں بنائے بیٹھے ہیں۔ لہذا وہ اپنے فتوے پر عمل کرتے ہوئے اس قبر کو مسمار کر دیں یا اپنا فتویٰ واپس لے لیں؟

کراچی

بہارِ نبوت

ضررِ مبہوت

ہدایہ

شیخ الاسلام مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب دہلی دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

شمارہ 20

قیمت 7 روپے

جلد 5

جلد 5

بالا لٹ میں قافلہ
سید احمد شہید کے جرنیل
حضرت مولانا شاہ
اسماعیل شہید رحمہ اللہ کا
مزار مبارک۔ حضرت
شاہ اسماعیل شہید نے
اپنی زبان، قلم اور دست
و بازو کی تمام تر توانائیاں
دین کی سربلندی کی
خاطر ابدائے اسلام
کے ساتھ جہاد میں
صرف کر دیں۔ بالاکوٹ
کے پہاڑوں کے دامن
میں واقع حضرت شاہ
صاحب کی قبر مبارک
ان کی اس عظیم جہادی
تحریک کی یاد دلاتی ہے
جس کیلئے ان پاکہا
ز ہستیوں نے اپنی جانوں
کے ذرائع قربان کیے۔



مزارات اولیاء کی مسامری کا فتویٰ دینا والے اپنے اکابر کے مزار کی مسامری پر سراپا احتجاج کیوں؟

مفتی رفیع عثمانی اور مفتی تقی عثمانی کے جنگ اخبار کو دیئے گئے بیان کے مطابق اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کی قبر کی چند نامعلوم انتہا پسند ہندوؤں نے بے حرمتی کی، قبر پر سرہانے لگے کتبے کو اکھاڑ کر غائب کر دیا، قبر کی نشانی کو ختم کر کے احاطے کو مسمار کر دیا جس پر سینکڑوں دیوبندی علماء اور ہزاروں دیوبندیوں نے احتجاج کیا۔ دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک قبر کو اونچا کرنا، کتبے اور قبے بنانا بدعت ہے اور ان کے علماء اور مفتیوں کے سینکڑوں فتاویٰ بھی تحریری ثبوت کے ساتھ ہمارے پاس ریکارڈ میں موجود ہیں۔ لہذا علمائے دیوبند کو انتہا پسند ہندوؤں کا مشکور ہونا چاہئے کہ انہوں نے اشرف علی تھانوی کی قبر کے کتبے کو اکھاڑ کر نشانی کو ختم کر کے علمائے دیوبند کو ان کے اپنے فتوے کی طرف متوجہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ دیکھو جب تمہارے نزدیک انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہلبیت اطہار اور اولیاء کرام کے مزارات کو بلند بنانا ان پر کتبے اور قبے نصب کرنا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی صاحب کی قبر کو تھانہ بھون میں کیوں عظیم الشان طریقے سے بنا رکھی ہے یہ بھی بدعت تھی۔ اس کا بھی خاتمہ ضروری تھا۔ اشرف علی تھانوی کی قبر کی مسامری پر احتجاج کرنے والے سینکڑوں علمائے دیوبند اور عوام دیوبند ہمارے کچھ سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد اس کائنات کی سب سے افضل جماعت صحابہ کرام علیہم الرضوان کی جماعت ہے جن کے مزارات سب سے زیادہ جنت المعلیٰ (مکہ المکرمہ) اور جنت البقیع (مدینہ منورہ) میں ہیں جن کو کئی سال قبل سعودی حکومت نے بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کر دیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟ کیا تھانوی صاحب کا رتبہ صحابہ کرام اور اہلبیت سے بھی بڑھ کر ہے جو اس وقت احتجاج نہ کیا اور اب تھانوی صاحب کی قبر کی مسامری پر کیا گیا؟ بلکہ اس وقت جب صحابہ کرام اور اہلبیت اطہار کے مزارات کو مسمار کیا جا رہا تھا تو علمائے دیوبند نے سعودی حکومت کے اس کارنامے کو سراہا۔ کیا اب انتہا پسند ہندوؤں کے کارنامے پر ان کو خراج تحسین پیش نہیں کریں گے؟

سوال: ملک شام میں موجود کاتبہ جی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو ملک شام کی حکومت نے بڑی بے حرمتی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: میدان بدر واحد میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات کو بڑی بے دردی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت سعودی حکومت سے علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عرب شریف کی سرزمین پر والدین مصطفیٰ ﷺ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار کو ابواء شریف میں اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو بھی بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کیا گیا جو حال ہی کی بات ہے۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عراق کی سرزمین پر امریکی ظالم فوجیوں نے حال ہی میں بم برسائے جو کہ کئی مساجد اور مزارات اولیاء پر بھی گرے جس سے مساجد اور مزارات کی بے حرمتی ہوئی۔ اس وقت عراق میں موجود مزارات کی بے حرمتی کے خلاف علمائے دیوبند اور اکابر دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

دیوبندی مفتی نے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی جائز قرار دیدی



ایصالِ ثواب کیلئے قربانی

16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء

س: میرے والدین فوت ہو چکے ہیں تو میں ان کے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں تو کر سکتا ہوں؟ ناصر جمال لطیف آباد منہجہ

ج: مرحوم والدین کے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے مینڈے کی قربانی کر کے فرمایا اے اللہ یہ میری امت کی طرف سے ہے۔

دیوبندی مسائل کا شرعی حل

مفتی شجاع محمد کادوڑی

سوال: نذر و نیاز کو حرام کہنے والے دیوبندی مفتی نے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کو جائز قرار دے دیا۔ ہم اہلسنت بھی تو اسی طرح قربانی کرتے ہیں کہ قربانی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پیش کرتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب ایصالِ ثواب کی قربانی جائز ہے تو پھر نذر و نیاز پر حرام کا فتویٰ کیوں؟

اولیاء اللہ کے وسیلے کا انکار اولیاء اللہ سے محبت کے وسیلے کا اقرار

ضرر متوازن

اپنے مسائل کا حل

مفتی محمد امجد علی شاہ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

دعا کے لئے بزرگوں

کی قبروں پر جانا

سوال: میری بزرگ ولی یا کامل پیر صاحب کے قبر پر یہ افراط ہے جاسکتے ہیں کہ یا اللہ! آپ کا دوست ولی یا پیر صاحب اس کے وسیلے سے ہم پر فلاح تکلیف دور کر، بیماری یا مشکل میں راحت عطا کر۔ (سید سلیمان شاہ میر پر خامس)

جواب: اللہ تعالیٰ ہر جگہ اپنے بندوں کی دعا براہ راست سنتے ہیں، اس کے لئے قبر پر جانے کی ضرورت نہیں، البتہ اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا کر سکتے ہیں یہ تفصیل ہے کہ اگر قصہ یہ ہو کہ یا اللہ! ان نیک بندوں پر جو تیری رحمت ہے وہ مجھ پر بھی فرما، یا ان مقبول بندوں سے مجھے محبت ہے اس محبت کے صلے میری دعا قبول فرما تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر دعا کرنے والے کا عقیدہ یہ ہو کہ ان کا وسیلہ دینے سے اللہ تعالیٰ (نعوذ باللہ) مجبور ہو جائیں گے تو یہ شرک ہے۔ آج کل چونکہ جہالت اور غرور عقیدہ کا دور ہے اس لئے بغیر وسیلے کے براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مفتی صاحب نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اولیاء اللہ کا وسیلہ یوں مانگا جائے کہ ان کی محبت کا وسیلہ مانگا جائے اور بعد میں خود ہی صراط مستقیم سے ہٹ کر یوں لکھا کہ آج کل فساد کا دور ہے لہذا براہ راست خدا سے مانگا جائے۔ ہمارا اعتراض صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگوں پر حق آشکار ہے تو پھر وسیلے کو بدعت کہہ کر امت مسلمہ میں انتشار کیوں پیدا کروا رہے ہو؟

یوم رسول کو بدعت کہنے والے ”یوم پاکستان“ منانے کا مطالبہ کر رہے ہیں

کراچی

ہفت روزہ

رسول

بدعت

شیخ الاسلام مولانا محمد رفیع عثمانی دارالافتاء دارالحدیث لاہور

جلد ۴ ۱۸ تا ۲۴ رمضان ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۵ تا ۲۲ دسمبر ۲۰۰۰ء قیمت ۷ روپے شمارہ ۵۱

۲۷ رمضان کو ”یوم پاکستان“ منانے کا اعلان کیا جائے

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ و تاریخ کی بجائے اسلامی اعتبار سے منائیں، قاری محمد عباس ارشد

عطا کیا، انہوں نے کہا کہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ پاکستانی حکمرانوں نے ہمیشہ یوم پاکستان ۲۷ رمضان کی بجائے ۱۴ اگست کو منایا، انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کو چاہئے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ اور تاریخ کی بجائے اسلامی مہینے اور تاریخ کو منائے۔

ملتان (پریس ریلیز) عالمی تحریک فدا یان ختم نبوت کے مرکزی رہنما قاری محمد عباس ارشد نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت فوری طور پر ۲۷ رمضان کو یوم پاکستان سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے کیونکہ پاکستان ۲۷ رمضان کی بابرکت رات کو معرض موجود میں آیا تھا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے اندرون پنجاب کے دورے سے واپسی پر کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انگریز سامراج کے ظلم و ستم کی جلد و جہد سے جذبوں پر مشتمل تھی اور قیام پاکستان کی تحریک میں مسلمانوں کی قربانیاں بھی نیک مقصد کے حصول کیلئے تھیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے برصغیر کے مسلمانوں کو فطرتاً پاکستان، اپنے عظیم ترین مہینے رمضان میں

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی جماعت ”تحریک فدا یان ختم نبوت“ حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ یوم پاکستان ستائیس رمضان کو منایا جائے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ لوگوں کے نزدیک یوم رسول بدعت ہے تو پھر یوم پاکستان کیسے جائز ہو گیا؟

پیغام قرآن کانفرنس، محفل ختم قرآن اور سند تحسین عطا کرنا بدعت نہیں؟

روزنامہ نمبر 55-025
فون 2637111
2637111

THE DAILY JANG KARACHI

دور رس

جنگ

بانی میر خلیل الرحمن

تیت 11/7

جلد 164

منگل 3 شعبان المعظم 1421ھ 31 اکتوبر 2000ء

نمبر 298

دینی مدارس کے خلاف کارروائی کی اجازت نہیں دی جائیگی، علمائے کرام

جنسی معاملات کوئی مسئلہ نہیں ہے، ایک عہدہ دار اسی کے خلاف تفتیش ہو رہی ہے اور دیگر کا خطاب

پیغام قرآن کانفرنس

جائز تیل القرآن

مرکزی عید گاہ حیم یار خان میں

انومبر ہفتہ بعد نماز عشاء

مفتی اعظم پاکستان

مولانا محمد سعید

سوال: علمائے دیوبند کے زیر سرپرستی محفل ختم قرآن اور پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اہلسنت کی محافل کو بدعت سے تعبیر دینے والے احادیث سے ثابت کریں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے ختم قرآن کی محفل منعقد کی؟ کیا صحابہ کرام نے کبھی پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا؟

برسی اور ایام منانے کو بدعت کہنے والے صلاح الدین کی مناتے ہیں



جلد 38 منگل 8 رمضان المبارک 1421ھ 5 دسمبر 2000ء شمارہ 288



مقامی ہوٹل میں تکبیر کے بانی محمد صلاح الدین شہید کی یاد میں تعزیتی اجلاس سے مولانا ولی رازی خطاب کر رہے ہیں جبکہ ڈاکٹر پر سجاد میر عبدالستار افغانی رفیق افغان لورڈ مکمرٹھ سے ہیں

صلاح الدین شہید شخصیت نہیں پیغام تھے 'مولانا رازی'

شہید کا پیغام تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے، چھٹی برسی پر خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر مذہبی و اقلیتی امور مولانا ولی رازی نے محمد صلاح الدین شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک شخصیت ہی نہیں بلکہ ایک پیغام تھے جو تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو مقامی ہوٹل میں بانی دہ بر اعلیٰ مفت روزہ تکبیر کی چھٹی برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق میئر کراچی عبدالستار افغانی، چیئرمین پاکستان ایڈووکیٹس بئریسٹرس ایسوسی ایشن انس ایج ہاشمی، نواز کے مدبر سجاد میر، تکبیر کے مدبر اعلیٰ رفیق افغان، ممتاز علمی شخصیات سلمان ندوی اور خواجہ لوید امجد ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا جب کہ تقریب کی نظامت کے فرائض کراچی پوئمننگ برٹنس کے صدر مقصود یحسینی نے انجام دیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ولی رازی نے کہا کہ صلاح الدین بھی مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوئے اور نہ ہی انہوں نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ کیا ان کی تحریریں حق و صداقت کا نمونہ نہیں انہوں نے بے باک صحافت کے مشن کو آخری وقت تک جاری رکھا۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر مذہبی و اقلیتی امور مولانا ولی رازی نے محمد صلاح الدین شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک شخصیت ہی نہیں بلکہ ایک پیغام تھے جو تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو مقامی ہوٹل میں بانی دہ بر اعلیٰ مفت روزہ تکبیر کی چھٹی برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق میئر کراچی عبدالستار افغانی، چیئرمین پاکستان ایڈووکیٹس بئریسٹرس ایسوسی ایشن انس ایج ہاشمی، نواز کے مدبر سجاد میر، تکبیر کے مدبر اعلیٰ رفیق افغان، ممتاز علمی شخصیات سلمان ندوی اور خواجہ لوید امجد ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا جب کہ تقریب کی نظامت کے فرائض کراچی پوئمننگ برٹنس کے صدر مقصود یحسینی نے انجام دیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ولی رازی نے کہا کہ صلاح الدین بھی مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوئے اور نہ ہی انہوں نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ کیا ان کی تحریریں حق و صداقت کا نمونہ نہیں انہوں نے بے باک صحافت کے مشن کو آخری وقت تک جاری رکھا۔

سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی برسی اور ایام اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو بدعت کہنے والے اپنے لیڈروں کی برسی اور دن کیسے منارہے ہیں؟ کیا ان کے لیڈر اولیاء اللہ رحمہم اللہ سے بھی بڑھ گئے ہیں؟ (معاذ اللہ)

اکابر دیوبند کو وسیلے سے دعا کی تو شیر فوراً بھاگ گیا

(ہمارے اکابر)

حضرت مولانا شبیر احمد شاہ صاحب دیوبند رحمہ اللہ

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹوکی صاحب رحمہ اللہ

حضرت شہباز کی کرامت

ایک دن حضرت مصر کی نماز کے لیے وضو کر رہے تھے۔ آپ کے غلط ملوہ مصر میں بھی حاضر تھے۔ ایک ایک آپ کا پیرو شرع ہو گیا اور آپ نے پانی کا ٹکڑا الٹی کر چھینک مارا۔ غلطی نے حبیب و غریب واقعہ دیکھا تو وقت اور ۱۲ بج گئی۔ ایک وقت بعد حضرت کا ایک عقیدت مند حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیان کیا کہ میں جنگل سے گزر رہا تھا کہ اچانک ایک غول کا شیر نے مجھ پر حملہ کر دیا، قریب تھا کہ شیر مجھے آدھے کر دے، میں نے حضرت کے اپنے سے بتایا، ہاری میں اچانک کی تو اچانک ایک پانی سے بھر ہوا گڑا لہوا اور شیر کے سر پر پڑا اور شیر کا مقابلہ کیا تو وہی تاریخ اور وقت تھا جب آپ نے گڑا پھینکا تھا۔

میں نے اسے نہ کرے۔ جب تک انسان میں اٹل نہیں ہوتا اس کو ہر طبیعت حاصل نہیں ہوتی۔

ایک طالب رحمت کی عرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اسی وقت ایک بزرگ آئے اور چلے گئے۔ حضرت نے اس طالب سے کہا: "ہانتے ہو یہ کون ہیں؟ یہ حضرت لوٹ لائے ہیں۔" اور طالب علم یہ سنتے ہی ان بزرگ کے چھوڑ دوڑا اور ان سے عرض کی کہ "میں تو آپ سے بیعت کرتا ہوں، پہلے مولانا شہباز سے بیعت کیا، وہ سے آج میری عرض کو لے کر آئیں۔" بزرگ نے فرمایا: "میں اور شہباز ایک ہی ہیں، یہ کہہ کر وہ غوروں سے غائب ہو گئے۔

حضرت کے بلا سے صاحبزادے مولانا عبدالسلام کی طبیعت کسب اور خدمت کی طرف مائل نہ تھی بلکہ ان کے اپنے علم کیا، آپ نے مولانا عبدالسلام کو چالیس دن تک اپنے پاس چلے نہیں رکھا اور تعلیم فرماتے رہے، چالیس دن بعد مولانا عبدالسلام مجھ سے ذہر لے کر مرزا کو لے گئے۔

ایک طالب علم حضرت سے خطا اور اشارات جو شیخ بریلی میں کی تھیں، میں سے ہیں پڑھتا تھا، ایک مشکل مقام پر طالب علم حضرت سے بحث کرنے لگا، آپ نے فرمایا: "میں جو کہتوں وہی مصنف کی مراد ہے۔" طالب علم نے کہا: "مگر میری کچھ میں یہ بات نہیں آتی۔" اسے میں ایک ایسی حضرت کے پاس آ کر دیکھ گئے، آپ نے فرمایا کہ "خیر ان سے پوچھ لیتے۔" شاکر نے اس ایسی سے پوچھا تو اس نے بھی وہی بات جو حضرت بتا رہے تھے، طالب علم نے اس ایسی کا نام پوچھا تو اس نے کہا کہ "میرا نام بریلی بیٹا ہے، یہ کیا اور غوروں سے غائب ہو گئے۔"

حضرت شہباز کی پیدائش اور ابتدائی زندگی:

حضرت شہباز صاحب دیوبند کی پیدائش باپا جان سوری کے دار الحکومت میں ۱۸۶۶ء میں ہوئی۔ آپ کے والد محترم کا اسم گرامی مولانا سید شاہ محمد لطیف اور بہن کا نام حضرت حاجی خیر اللہ بن تھا۔ آپ کے بزرگوں کا اصل وطن بخارا تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب ۱۲۵۰ میں پشت میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے جا کر ملتا ہے۔ آپ کی پیدائش "دوم" میں ہوئی لیکن کچھ عرصہ کے بعد آپ کے والد حضرت شاہ محمد لطیف مولانا شہباز کو لے کر شیر بھاگپور میں روٹی افروز ہوئے۔

حضرت شہباز کی ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم کی زیر نگرانی شروع ہوئی چونکہ آپ کے والد بلا سے عالم اور صاحب سلسلہ بزرگ تھے اس لیے چند ہی سال کے اندر فرزند پر ہند نے فضیلت آپ سے علوم ظاہری و باطنی حاصل کر لیے، کم سن ہی میں آپ کے علم کی پختگی تھی کہ ۲۰ سے ۳۰ سالہ آپ کے سامنے گرام ہے۔

عالم سراج میں تشریف لے کر حکم دیا تھا کہ بھاگپور کی ولایت تو شہباز ولی اللہ کے نام پر ملے ہوئے ہیں، اس بیان سے معلوم ہوا کہ آپ پیدائشی ولی اور آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت سہارہ حاصل تھی۔

اسی طرح پہلی مشہور ہے کہ جب بریلی شادقندہ پانی پانی کا وقت وقت قریب آیا تو اپنے مریدوں کو ہدایت فرمائی کہ میرے انتقال کے بعد میری جگہ میں شہباز ہیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا ایک شہباز ہے جس کی پرواز عرض تک ہوگی۔ حضرت بریلی شادقندہ کا زمانہ حضرت شہباز سے ۳۰۰ برس پہلے کا ہے۔ گویا بزرگوں کی زبان پر آپ کی پیدائش کا نام بہت پہلے آچکا تھا اور مقتدر الہی میں آپ کی پیدائش مقدور ہو چکی تھی۔ حضرت بریلی شادقندہ کی چشمتیں کوئی حرف بہ حرف ثابت ہو گئی اور آپ نے آسمان ولایت تک پرواز کی۔

دن بھی یہ حد تھا چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے کسی سو کان میں اپنے چہرہ سے لکھی تھیں۔ آپ شری اور ولی ہند کے شہنشاہ اور امر پریشت کے بادشاہ ہیں۔ بہار بنگال جزائر انداز سے روحانیت کی دولت سے محروم تھا آپ نے اس سرزمین کو اپنی روحانیت سے دلا کر دیا اور شیخ رسالت کی روشنی کو اس طرح نمایاں کیا کہ ہر غیب اور پرستش نور حقیقت سے بھرا گئے۔ آپ کے لغوی آواز بھی اصلی ہمارا، بہار بنگال میں جاری ہیں اور آپ ان قافلہ بزرگوں میں ہیں جن کا نام تو امت تک آتی رہے گا۔

سوال: زیر نظر مضمون میں کرامت والے پیرا گراف میں ہے کہ دیوبندیوں حضرت کے ایک مرید پر شیر نے حملہ کیا، قریب تھا کہ شیر کھا جاتا، اس نے حضرت کے وسیلے سے دعا کی تو فوراً شیر بھاگ گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اکابر دیوبند کے وسیلے سے دعا جائز ہے تو پھر اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا مانگنا بدعت کیوں؟

میلا دالنبی ﷺ کا نفرنس میں علمائے دیوبند کی شرکت

سوال: جب جشن عید میلا دالنبی منانا دیوبندیوں کے نزدیک بدعت ہے تو پھر دیوبندی عالم مولوی احترام الحق تھانوی نے محفل میلا دالنبی میں شرکت کر کے خطاب کیوں کیا؟

کیا اب مولوی احترام الحق تھانوی بھی دیوبندیوں کے فتوے کے مطابق بدعتی ہو گئے؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سیکرٹریہ

THE DAILY JANG KARACHI

دور دنیا

جنگ

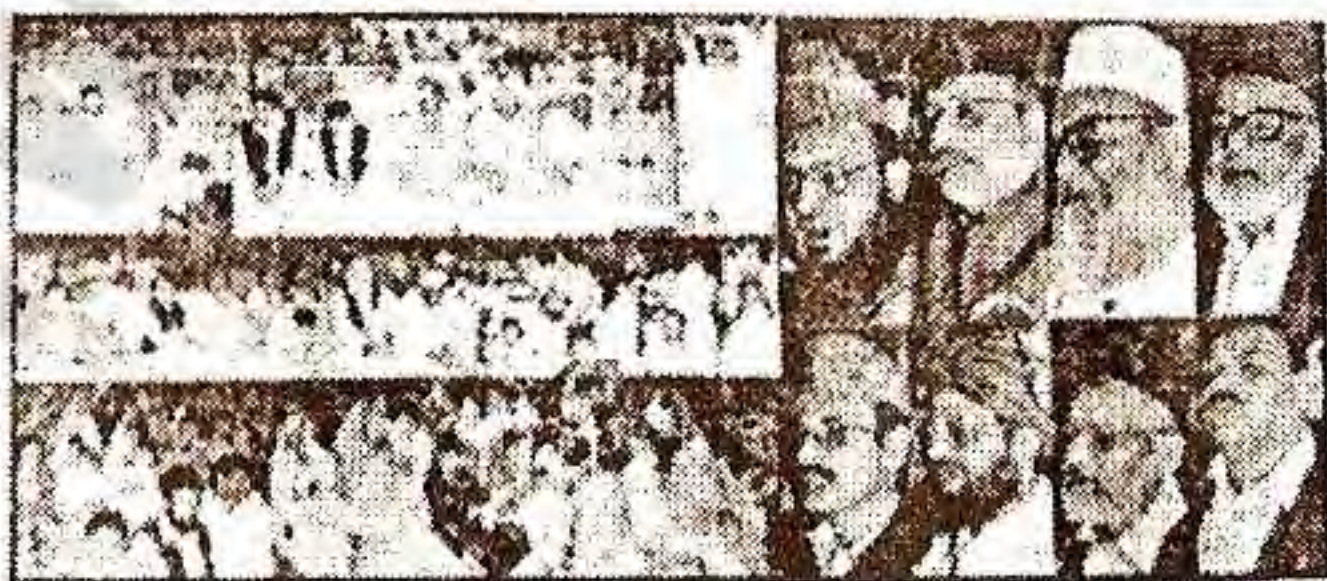
میر ظیل الرحمن

TUESDAY MAY 28, 2002

جلد 66

شکل 15 ربیع الاول 1423ھ 28 مئی 2002ء

نمبر 144



عید میلا دالنبی پر پاکستان اسلامک فورم کی محفل میلاد سے علماء سعادت علی قادری، علامہ عباس سہیل، مولانا احترام الحق تھانوی، الحاج شمیم الدین، پروفسر انوار احمد زئی، قادری رضا المصطفیٰ اعظمی، محمد نعیم خان اور انا اشفاق رسول خطاب کر رہے ہیں (جنگ فوٹو)

سری نگر کو سلام کہنے والو! کبھی مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام بھی کہہ دیا کرو

اور ناز مسدود درو کدھنت ہوا کہتے اور شاعری خواہ اسلام کی القرآن

اسلامی صحافت کا شمار

کراچی

ضربِ مومن

PH: 6683301 FAX: 6623814

شمارہ ۲۹

جلد ۲

۱۸۵۱۲ رجب ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۶ تا ۲۷ ستمبر ۲۰۰۲ء

قیمت ۵ روپے

سری نگر کو سلام

مجاہدوں میں ہر جوان برق ہے شرار ہے
ہر دم نظر اٹھائے غنیمتِ دل نگار ہے
بہار کے درمط؟ جا بھاڑوں کے ستوی
وہ دور ہے کہ شاہ گل بھی قلعہ اہار ہے
زمانہ ذوالفقار میں اصل ہوتی ہے شاعری
فزل کی آب و تاب میں لوائے کار زار ہے
کئے پڑے ہیں دشمنوں کے سر بساط جنگ پر
ساں بھی کیا ساں ہے یہ بہار کیا بہار ہے
دلاوروں کا مظہر ہوئے ہوں کہ کھا گیا
مجاہدوں کا بہرہ جلال کردگار ہے
ہر اک پہاڑ زنجیروں کی در کھا کے دم بخور
ہر ایک راہ لہکی دھاریوں سے لال زار ہے
ان کے دل میں لڑا ہائے لہجہاں گزرتے ہوئے
بہادروں کا سلسلہ قطار در قطار ہے
سری نگر کے شہر ہوا الے رہا، زلزلے رہا
فریب آگئے وہ دن کہ جن کا انتظار ہے
سلام ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱
کہ شورشِ فزل سرا تھا راہ راہ

(مستطی)

سوال: زیر نظر تصویر ضربِ مومن اخبار کی ہے اس میں سری نگر کو سلام پیش کیا گیا ہے۔ ہماری دیوبندی حضرات سے یہ شکایت ہے کہ کبھی مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں کو بدعت کہہ کر سری نگر کو سلام کہتے ہیں۔

جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟

AL-HILAL PAKISTAN

ہفت روزہ

الاحوال

شعبان 1421ھ بمطابق 24 تا 30 نومبر 2000ء

جلد نمبر 3

شمارہ نمبر 16

لئے ایمان والوں
یہ ہفت روزہ
پیشکش ہے

(۱۶۱۷)

قیمت 5 روپے

فون: 4991819
لن: 4991819

دارالعلوم دیوبند کانفرنس کا انعقاد مفتی محمود کی خواہش تھی

عالمی اجتماع کا مقصد امت مسلمہ کی مشترک قوت کو یکجا کرنا ہے، مولانا نصیب علی شاہ

عالم اسلام، جمعیت علماء اسلام سے کانفرنس کے انعقاد میں تعاون کرے، صحافیوں سے گفتگو

واپسی پر عظیم دینی درسگاہ مرکز اسلامی سون میں مقامی صحافیوں کو دارالعلوم دیوبند کانفرنس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کیا اس موقع پر اس عالمی کانفرنس کے روح رواں اور سربراہی نائب امیر جمعیت قادری محمد عبداللہ بھی موجود تھے مولانا نصیب علی شاہ نے بریڈنگ دیجے ہوئے مزید کہا کہ دارالعلوم دیوبند کانفرنس اس عرصے کا عظیم اجتماع اور

ہوں (نامہ نگار خصوصی) اڑھ صد سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند عالمی کانفرنس کی تیاریاں اب انشاء اللہ آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہیں اور اس عالمی اجتماع کی عقیدت امت مسلمہ کے ذہنوں اور دلوں میں حیرت انگیز ہو رہی ہے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام ضلع سون کے سیکرٹری جنرل اور ممتاز اسلامی اسکالروں اور عالم دین مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی نے فرسٹر اعلان سے

تاریخات سے اور یہ عالمی کانفرنس اپنی نوعیت کا منفرد اجتماع ہو گا اس لئے ہم دینی ملت اسلام کی یہ اہم داری جانتی ہیں کہ اس سلسلہ میں وہ جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد سے ہر قسم کی مکمل تعاون کریں۔ کیونکہ دارالعلوم دیوبند ہی کی وجہ سے دین اسلام کے تمام شعبوں میں روح پانی پاتی ہے اور جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کا یہ عظیم فیصلہ مکمل آیت میں سنہری حروفوں سے لکھا جائیگا انہوں نے کہا کہ مارچ 1980ء میں دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ تقریب کے موقع پر مولانا مفتی محمود مرحوم نے اس طرح کا اجتماع پاکستان میں بھی شملہ کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی تاہم ان کی زندگی میں ایسا ممکن نہ ہو سکا لیکن آج جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد مولانا مفتی محمود کی خواہش کو عمل سمجھ کر عملی جامہ پہنانے کیلئے ہرگز رتیاہوں میں مصروف ہے اس عالمی اجتماع کا اولین مقصد امت مسلمہ کی مشترک قوت کو دوبارہ یکجا کرنا ہے اور اس سے امت مسلمہ میں جمادی ایک نئی سرمد ابھری۔

سوال: جشن میلاد النبی ﷺ کو قرآن و سنت کے منافی کہنے والے اپنے دارالعلوم دیوبند کا ڈیڑھ سو سالہ جشن منانے کا قرآن و سنت سے ثبوت فراہم کریں ورنہ یہ فعل بدعت قرار دیا جائے گا؟

دارالعلوم دیوبند نے درود تاج پڑھنے کو جائز قرار دیا

۲۹ مئی ۲۰۲۰ء

صفحہ ۷۸۶

سورۃ ادریس کی ۱۰۰

۷

گرام و محترم جناب قاری محمد طیب صاحب دالم برکاتہ
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔ خدمت والا میں عرض ہے کہ ہم کا رج سے نیکلے
 گئے ہیں لیکن مذہبی تعلیم کم ہونے کی وجہ سے بعض اوقات ہم کو بڑی الجھن ہو جاتی ہے یہاں
 ایک عالم صاحب فرماتے ہیں۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھا کرو۔ اور پانچ وقت کی نماز کے بعد
 درود تاج پڑھ لیا کرو۔ ہم دوسرے عالم صاحب کہیں گے تو انہوں نے فرمایا درود تاج کا پڑھنا
 تقبی منع ہے۔ اور اس کا پڑھنے والے مشرک کا فر ہے۔ حرام ہے۔ خدا را ہم کو آپ
 اپنی تحقیق سے مستفید فرما کر ہم پر احسان عظیم کریں۔
 بندہ عاجز و محتاج اسماحت بازار صواب راولپنڈی

الجواب

درود تاج کا پڑھنا جائز ہے۔ حرام کہنے والے کا قول غلط ہے

مسعود احمد عفا اللہ عنہ نائب مفتی
 (دارالعلوم دیوبند)



اہلسنت کے عقائد اور فقہ حنفی پر کچھڑا چھالنے
والے اور فقہ حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی مذاہب کو بدعت
اور نئی ایجاد کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث حضرات
اپنے کارناموں اور طریقوں کا قرآن و حدیث سے
ثابت کریں؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں؟
کیا کبھی حضور ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان
نے یہ کام سرانجام دیئے؟

غوث اعظم کا دن منانے کو بدعت قرار دینے والے
سالانہ ختم بخاری کی تقریب کی اصل ثابت کریں؟

سالانہ تقریب بخاری اور تفسیر السنن

مورخہ 10 شعبان 1425ھ بمطابق 26 ستمبر 2004ء
بروز اتوار بعد نماز عصر تا نماز عشاء اللہ

درس بخاری

فضیلۃ الشیخ علامہ عبداللہ ناصر الرحمٰانی حفظہ اللہ
امیر جمعیت اہل حدیث سندھ

خصوصی خطاب

فضیلۃ الشیخ قاری عبدالوکیل صدیقی حفظہ اللہ

المعهد السلفی للتعليم والتربية

S.T 20 بلاک 2 بالمقابل شیخ زائد اسلامک سینٹر گلستان جوہر کراچی
021-8110381, 0320-5018952

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اہلحدیث کانفرنس منعقد کی؟



ملتان میں اہلحدیث کانفرنس آج شروع ہوگی
 ملتان (اے این این) ملتان میں اہلحدیثوں کی دو روزہ
 21 روپیہ آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس جمعرات 26 اکتوبر کو
 ہوگی جس میں امام کعبہ الشیخ الصالح الحمید اور امام مسجد نبوی الشیخ
 عبدالحسن القاسم سمیت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات شرکت کے
 لیے جمعرات کو ملتان پہنچیں گی، کانفرنس کی صدارت مرکزی
 جمعیت اہلحدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر کریں گے۔

سوال: اہلحدیث حضرات جو ہر بات میں عہد رسالت اور عہد صحابہ کرام کی دلیل
 مانگتے ہیں آج وہ جواب دیں کہ یہ ہر سال اہلحدیث کانفرنس دن اور وقت مقرر
 کر کے منعقد کرتے ہیں۔ کیا یہ کسی صحابی سے ثابت ہے؟

مواجهہ اقدس پر ہاتھ اٹھانے کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں؟

باتقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت **ABC** CERTIFIED صبح کا مقبول اور مکمل اخبار

Daily **RIASAT** Karachi

روزنامہ

چیف ایڈیٹر: الیاس شاکر

کراچی

ریاست

جلد 7 | ہفتہ 29 جمادی الثانی 1426ھ 6 اگست 2005 | شمارہ 166



ریاض میں نماز جمعہ کے بعد لوگ سعودی عرب کے سابق فرمانروا مرحوم شاہ فہد بن عبد العزیز کی قبر پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سوال: ریاست اخبار کے تراشے میں سعودی اپنے سابق فرمانروا شاہ فہد کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ یہ پوہی سعودی ہیں جو مدینہ پاک میں مواجهہ اقدس (سنہری جالیوں) کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کو شرک کہتے ہیں۔ خود سابق فرمانروا شاہ فہد جو کہ شریعت کے احکامات پر عمل بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ کیا یہ شرک نہیں؟

سعودی حکومت کو قومی دن پر مبارکباد



ہمدیہ تہنیت

ہم خادم الحرمين الشريفين ملك فهد بن عبدالعزيز
ولي عهد سمو الامير عبداللہ بن عبدالعزيز
وزير دفاع سمو الامير سلطان بن عبد العزيز حفظہم اللہ تعالیٰ
اور سعودی بھائیوں کو سعودیہ کے قومی دن پر **جلی مبارکباد**
دیتے ہیں ہم خلیج کے موجودہ بحران میں سعودی حکومت کی
تائید و حمایت کا اعلان کرتے ہوئے تقدس و حفاظت حرمین شریفین
کا عہد کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سعودی حکومت کی مدد اور
حفاظت فرمائے اور عالم اسلام کو متحد و متفق کرے اور پرچم توحید کو
ہمیشہ بلند رکھے۔ آمین! **عبدالرحمن سلفی**

امیر جماعت غریبہ اہل حدیث پاکستان
رئیس جامعہ ستاریہ اسلامیہ کراچی اور اعلیٰ اجلاس

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث کے مولوی صاحب نے سعودی حکومت کو سعودی عرب
کے قومی دن کی مبارکباد دی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام
سینکڑوں برس عرب شریف میں رہے۔ کبھی قومی دن منایا؟ کبھی کسی صحابی نے قومی
دن کی مبارکباد پیش کی؟ سلفی صاحب جواب دیں؟

سلفی صاحب کبھی سرکار اعظم ﷺ کے دن کی بھی مبارکباد دے دیا کرو؟

www.markazdawa.org



کشمیر میں فرشتے مجاہدین کی مدد کرتے ہیں، حافظ محمد سعید

عسکرانہ افکات کریں یا نہ کریں جہاد جاری رہے گا، کشمیر کی آزادی کے بعد اگلی منزل کی طرف روانہ ہو گئے

۱۲۔ کیا کوئی شخص ان ذوات کو نہیں پاتا تو کہے گا، ایسا چاروں کے پاس ہے۔
جس پر اس بارہ کے میدان میں فرشتوں نے گواہی دینی کی وہی بھی آج
پیشہ عمر 26 صفحہ 3 پر

20

بقلم

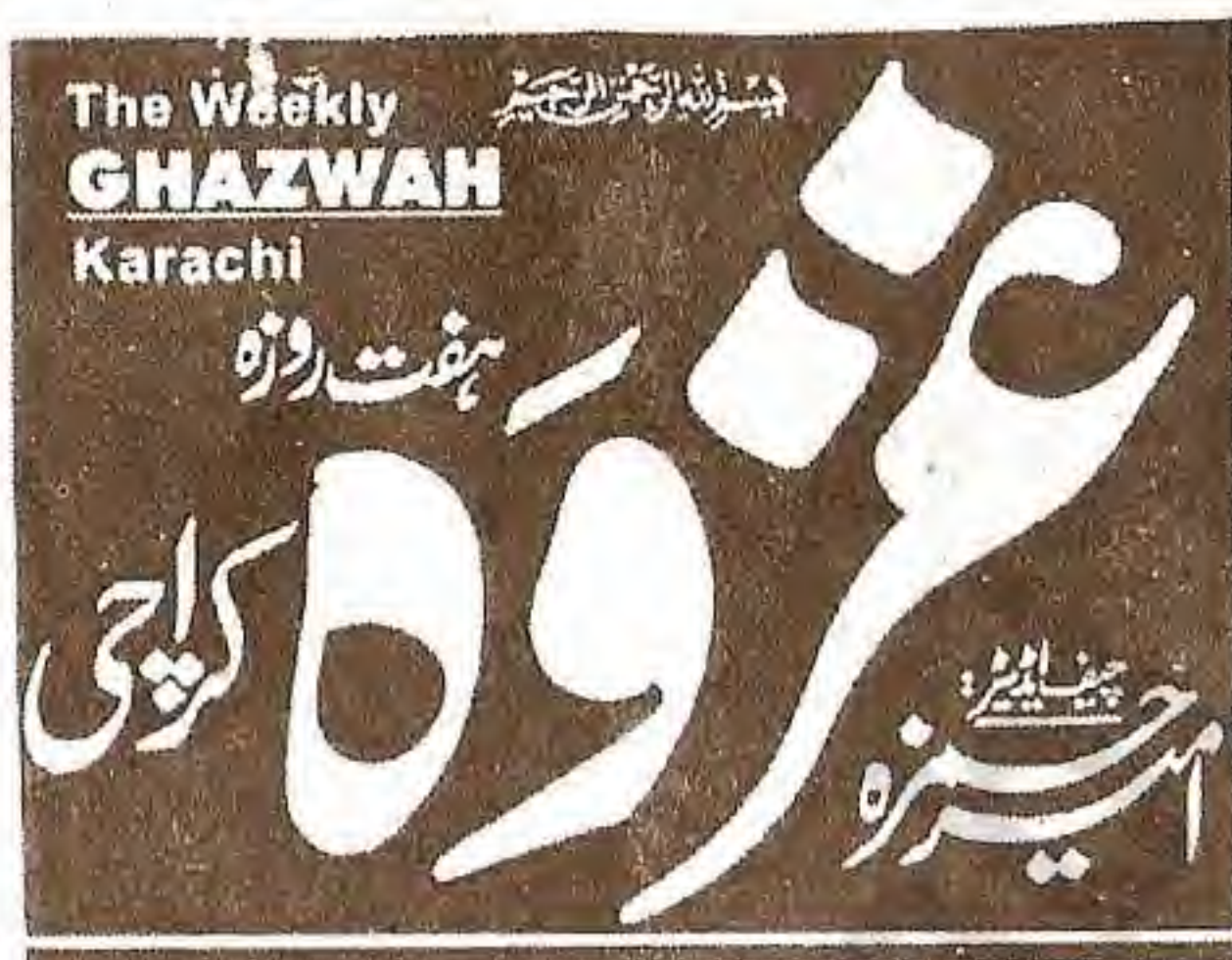
کشمیر میں بھی بھارتی فوج کے خلاف لڑائی چھڑا رہے تھے۔ یہاں کی دو گروہ بندی تھی۔ مذاکرات 53 سال سے جو رہے ہیں ان میں دو گروہ بندی ہو چکی تھی۔ یہاں کی برکت سے کشمیر آزاد ہو گا۔ یہاں اگلے خزانوں کی طرف روئے ہوئے مذاکرات فوج میں چھوڑ دیا جائے۔

مشرف می کوئی گرفتار سے مسئلہ حل ہوا ہے
کہ اگر وہی دارالحدیث صرف وہ صرف جہاد کی شکل میں ہے۔ اسی
جہاد سے جہاد کی سازشوں کے جہاد نہیں کے اور مسلمانوں کے
سہ سے مسئلہ ہوں گے۔ جہاد سے مسلمانوں کو عزت ملے گی اور
تقسیم سے جہاد کی فتح حاصل ہو کر ملے گی۔ اسی اعلان کرتا ہوں کہ
جہاد کی فتح کے نتیجے میں جہاد ہو رہا ہے۔

سوال: حافظ سعید اور ان کی اہلحدیث جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ غیر اللہ سے مدد مانگنا اور غیر اللہ کی مدد پر یقین رکھنا شرک ہے۔ اب جب ان کی باری آئی تو فرشتوں کی مدد کیسے جائز ہوگئی؟

اصل میں تم لوگ اہلسنت کے عقیدے کو نہیں سمجھ پائے۔ جس طرح تمہارا یقین ہے کہ فرشتے مدد کرتے ہیں، الحمد للہ ہمارا ایمان ہے کہ انبیاء کرام، اولیاء کرام اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی عطاء سے مدد کرتے ہیں۔

کیا کبھی صحابہ نے سیرت النبی کانفرنس یا شہداء کانفرنس کا انعقاد کیا



جلد 4 شمارہ 18 12 18 ربیع الاول 1426 22 تا 28 اپریل 2005ء

شہداء اسلام کانفرنس

23

حافظ محمد سعید

جماعت الدعوة

052-6815880

0300-7441180

سیرت النبی کانفرنس

30 اپریل بروز ہفتہ 2005

میوہل اسٹیڈیم کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

محمد سعید امیر حمزہ

71928

سوال: اوپر والی سرخی الہ حدیث کے اخبار 'ہفت روزہ غزوہ' کی ہے جس میں انہوں نے دن مقرر کر کے سیرت النبی کانفرنس اور شہدائے کے نام سے منسوب کانفرنس کا انعقاد کیا اور خوب پوسٹر شائع کئے۔ ہمارا سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے سیرت النبی ﷺ یا شہدائے اسلام کانفرنس کا انعقاد کیا؟

سعودی نجدیوں کے دلوں میں نعت پاک کے متعلق عداوت



سعودی حکاکانے مجاہدوں کی کتابیں نعتیں پھاڑ کر زمین پر پھینک دیں

افغان سوز نسیموں کی نمائش پر سخت سزا ملے گی۔ بجلی کی پیداوار بڑھانی جا رہی ہے۔ قومی اسمبلی میں دولت سوالات اسلام آباد ۱۹ جنوری (پ پ پ) دفاتر ذہیر ملک برائے مذہبی امور جناب مقبول احمد خان نے آج قومی اسمبلی کے اندر اس وقت کے دوران بنایا کہ حکومت پاکستان نے دفتر خارجہ کی طرف سے سعودی حکومت سے کتاب سونے مہم کے بارے میں رابطہ قائم کیا ہے جو ماہ جون حج سعودی عرب لے گئے تھے۔ گزشتہ حج کو دفتر میں بات حکومت کے علم میں ہاں نئی نہیں کہ سعودی حکام نے اس کتاب کے کچھ اوراق بھاڑ کر دولت کے ساتھ پیکیج دیکھے تھے۔ کچھ کے اہم نام زیر

ہو اس مسئلہ پر غور کیا گیا تھا۔ مولانا شاہ قصاب الحق نے دریافت کیا تھا اس کتاب کے بنی مضامین پر فقیر شاہ کی کوئی تفسیر انہیں چھڑا کر زمین پر پھینک دیا گیا تھا حکومت نے اس بارے میں سعودی حکومت سے ہند پرس کہتے جناب مقبول احمد خان نے کہا کہ مجاہدوں نے دایس کی بجائے سعودی عرب بھی دفتر خارجہ کو شکر کرنا کی سٹشش کی یہ لوگ گرفتار کر کے دایس بھیج دیے گئے اور پاکستان کی پالی برڈ کا بنیوں نے سٹشش کو اس خبر پر سے اتفاق کی کہ آئندہ ایسے مجاہدوں کے نام مشائخ

مقبول احمد نے کہا کہ گزشتہ حج کے موقع پر ۱۱۹ ماہرین حج ہند کو برائے ۱۹۸۶ مہاجر دایس نہیں کھینچے انہوں نے مشاء لہذا انہوں کو بتایا کہ حکومت اسلامی نظریہ کی کونسل دو بار تشکیل کرنے پر غور کر رہی ہے تو تھوڑے کچھ جنرل ضیاء الحق جلد ہی اس بارے میں فیصلہ کریں گے۔

جنسبر اعلامیہ کے علم | ادارہ ان میگزین بنانے ہند شفات بیگم اسرہ خان لہا سٹش نے ابرار کو تار کر حکومت جبر اخلاق ہاں صفر ۱۴۰۶ م

سامنے والے تراشے اہلحدیث فرقے کے اخبار ”ہفت روزہ غزوہ“ کے ہیں۔ اس میں ان کا پورے ملک میں ”کسان کانفرنس“ منعقد کرنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ”غوث اعظم کانفرنس“ اور ”خواجہ اجمیری کانفرنس“ کو بدعت کہنے والے آج ”کسان کانفرنس“ کیسے منا رہے ہیں۔ کیا کبھی رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کسان کانفرنس کا انعقاد کیا تھا؟

اس کے اوپر سرخی میں اہلحدیث فرقے کے مرکز طیبہ مرید کے میں عظیم الشان تقریب بخاری اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ میلاد کی تقریب کو بدعت کہنے والے ”بخاری کی تقریب“ کیسے منارہے ہیں جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ تو سرکار اعظم ﷺ کے کئی سو سال بعد پیدا ہوئے۔

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے سیرۃ النبی کانفرنس کا انعقاد کیا؟



علامہ الشیخ السید
بدریخ الدین شہناہ
الرحمنی رحمۃ اللہ
قاضی عبدالجبار الحق
حکمرانی رحمۃ اللہ

جلد نمبر 4، 1425ھ ستمبر 2004ء، شمارہ نمبر 3

مناظر اسلام
مولانا رانا
شمشاد احمد سلفی صاحب
آف نارنگ منڈی

علامہ
فضیلۃ الشیخ
عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب
امیر جمعیت اہل بیت منڈی

محقق اہل بیت
مولانا
محمد ابراہیم بھٹی صاحب
کراچی

مولانا نسی
محمد یوسف قصوری صاحب
کراچی

فضیلۃ الشیخ
مولانا
محمد ابراہیم طارق صاحب
کراچی

مولانا
عبدالقیوم جلالانی صاحب
شہداد پور

فضیلۃ الشیخ
مولانا
محمد یونس صدیقی صاحب
کراچی

مولانا
عبدالرحمن میمن صاحب
ٹیاری

محترم حافظ
اللہ نواز ہرل صاحب
نواب شاہ

مولانا
محمد شفیق عاجز صاحب
ناظم مدرسہ ہذا

حافظ
مسعود احمد اجن صاحب
فاضل مدینہ یونیورسٹی

انتظامیہ مدرسہ دارالقرآن والحديث و
جمعیت اہل بیت بھریاروڈ ضلع نوشہرہ فیروز

الداعی الخیر

عطلہ اشتہار

(مولانا) عبدالرحمن ثاقب امیر جمعیت اہل بیت سکھر ڈویژن رابطہ: 0752-435795

انبیاء کرام کو گناہ گار ٹھہرانے والے شہداء کو معصوم قرار دے رہے ہیں

ترتیب و تہذیب: محمد امین الرحمن

تذکرہ شہداء

اے اللہ! بخشش کر دینا میرے شہداء ایسے معصوموں کی جو عزم شہادت دل میں لئے کرتے ہیں مدد مظلوموں کی

مقبوضہ جموں و کشمیر میں فدائیان کتاب و سنت کے شہداء کا ایمان افروز تذکرہ

روح سے شہداء کی ساری سرگ

ابو عمیر عبدالرحمن حافظ یا سر محمود شہید

روحوت: ابو ظہبی مسکنی نجیب اللہ

کتاب ہے کہ آفری اللہ آپ اہل نون لیکن کیا کروں جب
سچا ہوں کہ اگر آپ کے پاس آئے ہوں گے موت آگئی
تو آپ سب کو کیا جواب دیں گے؟
پہچان کرنا، رسالہ و شہادت کے مالک معصوم کی صورت
والے ابویہ بھی بیعت نہیں ہوئے تھے۔ ساتیوں میں مگر کوئی
نہی دیکھتے تو احسن ان لوگ اسلئے کہ وہ سب شہداء نہیں ضرور
کرتے لیکن یہی ایک شہادت نہیں کی جس سے کسی کا نقصان
ہو۔ یہی باتیں بھی: ہاں سے نہیں نکالے تھے۔ عمیر بھائی ہیں
جہاں میں سب سے چھوٹے تھے اور والدین ان کی شادی کا
یہ اور مان تھے جس سے بھی شادی کا کیا ہوتا تو جواب ہوتا: "ابھی
اس باتوں کے بعد میں سے بہت بھاری ہوجاؤں گے۔" مجھے
727 مئی انھوں والی دوران کا ملکہ تھا ہے اور ابھی ان
باتوں کو یاد کیا۔

ابو عمیر اس غانی دنیا کا چھوڑ کر شہداء کے مکان میں پہنچ گیا
جہاں ابو عمیر کے گاؤں کے 6 جوان اور دوست انتظار کر رہے

میں والدین اور تعلیم کے ساتھ ساتھ تدریس کا سلسلہ بھی جاری
رہا۔ کی دفعہ پڑھائی کا سلسلہ ٹھہر کر ملی تربیت کے لئے گئے
لیکن انہیں کوہنے گئے۔ یہی بھائی عمر کا کہہ کر تو یہی تعلیم مکمل
کرنے کی شہادتیں مردوں کا یہ انہماکی اپنی وطن کا بھلا
آفرکار جن دنوں جہاد و شہادت گروئی قرار پایا۔ انہی شخص
حالات میں اللہ کا یہ شہداء ہمیشہ موجود تھا۔ نہایت کھلم کھلا
میں اپنے عمل سے پیغام دے دیا کہ:

حالات سے بچے گئے سلم تو تھا ۱۱
حالات بدل گئے ہیں ضمیر انہیں کرتے
ایسا ہے ہاکی ہوئی قوموں کو انکو
حق میں تو جیتے ہیں حق مانا نہیں کرتے
ابو عمیر بھائی وہی گمراہ تھے تو اللہ صاحب بہتان
میں نہ ہلائے تھے۔ عمیر بھائی نے والد صاحب کا مان کر دیا
مگر چھوٹا مل نہیں ہوا تھا لیکن اللہ کا یہ شانین دوبارہ بھائی
نفاذ میں پہنچ چکا تھا لیکن انھیں والد صاحب کے حالات کے

بھل میں بھی ابھی وراثی نہ تھی
اے کاررواں! حق چاہی سچی بھلا ہے
تاریخ اس بات کی ثابت ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ کے
پسند و نواز اسلام سے ترقی کی منازل طے کیں تو وقت کے
غرو و ظلمتوں پر سے ساز و سامان سے نہیں ہو کر مقابلہ پڑے مگر
دہشت کا مات لے ان کا وہ انکار کیا۔ ایسے حالات میں جب کہ
مسلم امہ کے نوجوان فاشی و دہشت کے سمندر میں غوطہ زن ہیں
ایسے باتوں سے محنت کی جہاد کی گوارا نہیں ہے۔ اس لئے اسلاف
کے نامک جہاد کی کارنامے جھڑپ اور ان کا طبع فکر صرف
اور صرف دنیا داری بن گیا۔ جہاد کو دہشت گردی کا نام دے
دیا۔ ممانعت کے سلاب کو دشمن خیال کا طریق نام دے کر
اسلام کو بھلا ہوا احوال پسند کیا گیا۔ انہوں نے بیخون کی طرف سے
سازشوں کے جال بچ کر قتلہ اسلام کے راستے بند کر دیئے گئے
اور اسلام کی (الغور انشاء اللہ) فکر آئے گی قرآن الہی کی
طریق مسلمانوں میں ایسے لوگ کھڑے ہوئے جن کے دل
اسلام کے نام پر دھڑکتے ہیں جن کی روگوں میں اسلامی غیرت
لالہ لکھ کر دی کر رہا ہے۔

ایسے ہی شخص نور بنت کے راہوں میں ایک ملک ۲
ام ابو عمیر حافظ محمد یا سر محمود ہے جو 1983ء کو کہیں
صاحب کے گھر میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم ماسکی
اور گھر پر کائنات کی لاد رہا کہ قرآن مجید کو سہا بیٹے
میں کھولا کرنے کے تقریباً دو سال کے عرصہ میں قرآن مجید
کو سنتے کیا اور پھر درس لکھنے کے لئے اپنے علاقے کے پیر

جو لوگ قرآن وحدیث میں موجود جہاد و شہادت کے احکامات کو آٹھ آٹھ
سال تک پڑھ کر بھی نہیں سمجھ سکے میں ایسے اندھوں کو کیا سمجھا سکتا ہوں۔
تاثرات: والد ابو عمیر یا سر محمود شہید

مجھے جن کی صحبت سے ابو عمیر کے گاؤں کو شہداء گرا گیا تھا
والد محترم محمد حسین صاحب کے تاثرات:
جب شہادت کی خبر آئی تو فیصلہ کے 3 یا 4 دن جو کہ بہت
بوسہ عالم ہیں اور بڑے غصہ ہیں نے جہاد و جہادین کے
معلق لکھا آخری باتیں میں تو اللہ صاحب نے کیا ہی کیا
ہوا اب الہی جو لوگ قرآن وحدیث میں موجود جہاد و شہادت کو
آٹھ آٹھ سال پڑھ کر نہیں سمجھ سکے میں ایسے اندھوں کو کیا سمجھا
سکتا ہوں۔ انکے دل میں بیٹے کی شہادت پر خوشیوں اندھ تھا

نئے والہ کی گرا گیا لیکن ان کی دینی کیفیت کچھ یوں تھی۔
دینی کا کوئی ادارہ نہیں
گھر سے لے کر بیرونی ملک کی طرف
دوران تدریس میں لکھا کہ مجھے ایک بڑی کمی تھی
میں محو لی جو کہ فدائیان کتاب و سنت کے ساتھ عمل میں
جانتی تھی تاکہ اپنی بیٹیوں کی مستوں کا بدلہ لے سکے۔ جب عمیر
بھائی تربیت کر رہے تھے تو والد صاحب نے کہا کہ ایک دفعہ دل کر
ضرور بہا تو جواب میں کہا: "ای جان! دل تو میرا بھی بہت

سوال: الامحدیث حضرات کے ماہنامہ مجلہ "الدعوة" کے ایک مضمون کی ہیڈنگ
میں شہداء کو معصوم قرار دیا گیا ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ حضرت آدم و ہونس
وموسیٰ علیہم السلام کو گناہ گار ٹھہرانے والوں کے نزدیک شہداء کیسے معصوم ہو گئے؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کیساتھ مکی مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟

دور ۳ دیوار ۲۰۲۴ء

محترم محمد سعید

16 آڈیو کاسٹس میں دستیاب ہے

اس کے علاوہ

پروفیسر حافظ عبدالرحمن مکی رحمہ اللہ

حافظ عبدالغفار المدنی رحمہ اللہ

محترم یوسف طیبی رحمہ اللہ

محترم ذکی الرحمن لکھنوی رحمہ اللہ

مفتی عبدالرحمن الرحمانی رحمہ اللہ

سوال ۵۰ کے طلباء کے لیے دستیابی

تقویٰ ٹسٹ بک

اب انگلش، ریاضی اور اردو کی بھی دستیاب ہیں

المحبلی

اب ہر

ڈسٹ کور

کے ساتھ



یہ سائنس میں ترقی دینے والی شہادت ہے

اللہ

رجب المرجب ۱۴۲۷ھ اکت 2006ء

شمارہ نمبر 8 جلد نمبر 17

سوال: حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی اور قادری اپنے نام کے ساتھ لکھنے کو بدعت قرار دینے والے اہلحدیث حضرات سے سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کے ساتھ مکی مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟ پھر آپ کے لوگ کیوں لکھتے ہیں؟

افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کبھی دور رسالت میں منعقد کیا گیا؟

14 جولائی کا افتتاحی
خطبہ جمعۃ المبارک

جامع مسجد عثمانیہ الحمد یث نزد اپنا اکاؤنٹی پنڈی گھسب
میں افتتاحی خطبہ جمعہ المبارک 14 جولائی 1980ء
لندن آف پیمال ارشاد فرمائیں گے۔ خطبہ جمعہ 12:15
بجے شروع ہوگا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام
ہوگا۔

مختار طبیب قدس نائب فطیب جمہوریہ

دنیا سے صحافت نہیں تو حیدر و سنت کی مٹوڑ آواز

اللعنة

جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ جولائی ۲۰۰۶ء

شماره نمبر 7 جلد نمبر 17

39

میٹرک کے امتحانات کے بعد اور گرمیوں کی چھٹیوں میں اسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کرتے گا

سننوری موقع

١٢١

عالمات اور خواتین کیلئے بھی مریض مرید کے

042-7991506

[illegible]

عبد الحميد بن محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن

0321-2422033

0343-5736283

منزل قاضي زکریا و قاضی محمد

0300-4410924

091-5272940, ၆၆၆၆

ہرگز کی شے نہ ہو، ہرگز نہ ہو



۱۰. کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے ملک میں کتنے لاکھ لوگ بے روزگار ہیں؟
 ۱۱. کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے ملک میں کتنے لاکھ لوگ بے روزگار ہیں؟
 ۱۲. کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے ملک میں کتنے لاکھ لوگ بے روزگار ہیں؟

دوره صفه

(۱) جلد اول کے صفحہ ۷۲ پر تحریر ہے کہ (۲) فیبروری ۲۰۰۹ء سے

(3) اگر کسی کو 41 سال تک نماز و روزه کی سنت نہ ہو تو اس کی

[illegible]

صوبہ سندھ کے برقی انٹر نیٹ کے ذریعہ 5272940 برقی گھنٹہ کریں صوبہ سندھ کے برقی انٹر نیٹ کے ذریعہ 022-2931368 برقی گھنٹہ کریں

الدعوى: الجماعة الدعوة پاکستان جامع مسجد القادسیہ نیو بریجی لاہور 042-7231106-7240960

١١٢٧ هـ

18

سوال: اہلحدیث حضرات کے زیر اہتمام افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ منعقد کیا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا کبھی رسول اللہ یا صحابہ کرام نے افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کا انعقاد کیا؟

اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش پر محدود کر دیا

پکارو اس کو جو عرش عظیم پر ہے
مت پکارو اس کو جو زیر زمین ہے



اللہ

اپنے بندوں کو کافی نہیں؟ (سورۃ زمر)

اپیل برائے تعاون دین کی اس نشر و اشاعت کے سلسلے میں آپ اپنے مال سے اس کار خیر میں حصہ لے سکتے ہیں جزا اللہ

الداعی الی الخیر: شعبہ دعوت و اصلاح جماعۃ الدعوة، ابو عبد اللہ: 0321-8212715

زیر نظر اسٹیکرا الہامیہ حضرت نے شائع کیا ہے جبکہ ہر مسلمان کا یہ عقیدہ
ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ذات کو فقط عرش عظیم
پر محدود کرنا اسلامی عقائد کے منافی نہیں ہے؟

صلوٰۃ وسلام کو بدعت کہنے والے لال قلعہ کے جانبازوں کو سلام پیش کر رہے ہیں



2 ذیقعد ۱۴۲۱ھ فروری ۲۰۰۱ء

لال قلعہ کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام

لال قلعہ کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
 اے میرے ہیر شیرجوانو! شاہینو! تم پہ سلام
 لال قلعہ تک کیسے پہنچے وہابی حیران ہے
 کیسے چپے کیسے پٹے ایذا دہی حیران ہے
 بھارت جانر لڑنے والے جنگجو! تم پہ سلام
 لال قلعہ کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
 اے میرے ہیر شیرجوانو! شاہینو! تم پہ سلام
 گھر میں جانر دشمن کے اس دشمن کو پھارڑا ہے
 دشمن کی ساری فوج کو تم نے خوب لٹاڑا ہے
 طوفانوں سے کھینے والے بے باکو! تم پہ سلام
 لال قلعہ کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
 اے میرے ہیر شیرجوانو! شاہینو! تم پہ سلام

سوال: یہ سلام غیر مقلدین الامحدیث حضرات کے میگزین ”الدعوة“ سے لیا گیا ہے۔
 ہماری آپ لوگوں سے یہ شکایت ہے کہ آپ لوگ ”مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام“ کو
 بدعت کہنے والے ”لال قلعہ کے جانبازوں“ پر سلام پیش کر رہے ہیں لہذا کبھی مصطفیٰ جان
 رحمت پر بھی سلام بھیج دیا کرو؟

اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

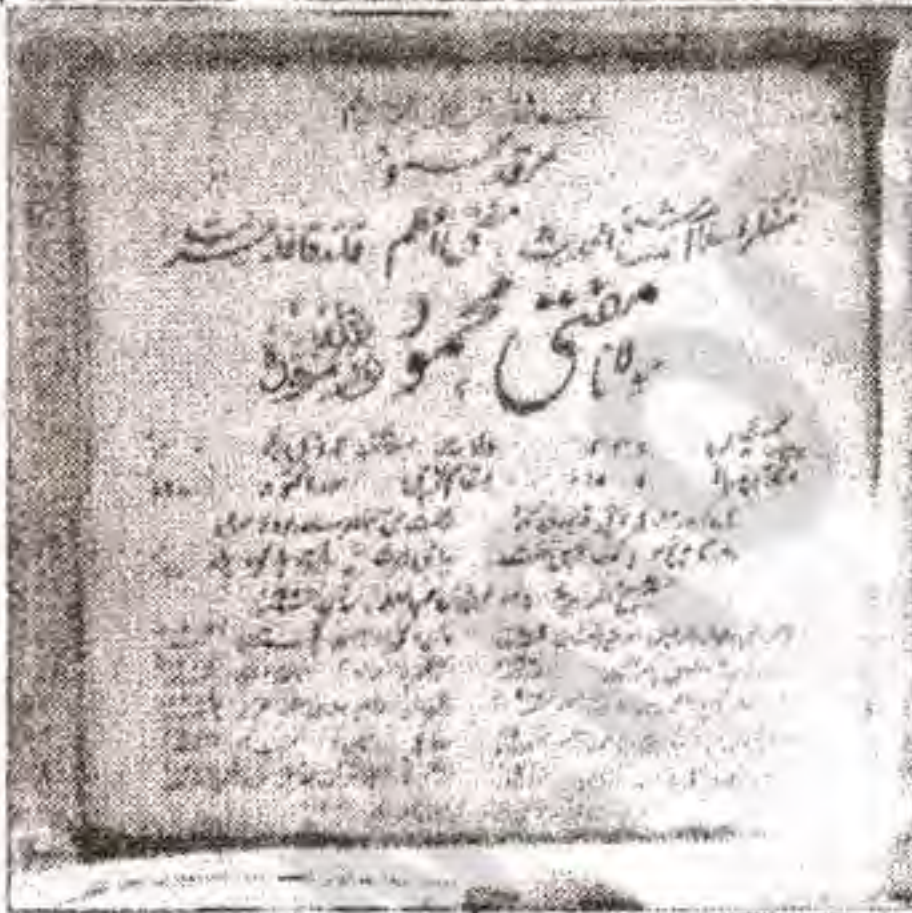
کراچی ہفت روزہ

ضررِ مومن

بدعہ

شیخ اشباح عظیمی ام عظیم حضرت اقدس بنی کریم احمد رضا مستقیم دارالافتاء دارالارشاد عظیم آباد دہلی

جلد 5 18 تا 24 محرم 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء قیمت 7 روپے شمارہ 16



اولیاء اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے مفتی محمود کا دن منانے کا ثبوت دیں؟

سوال: اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے دیوبندی
مولوی اپنے مفتی محمود کا اس قدر شایان شان طریقے سے دن
منانے کا ثبوت دیں، کیا کبھی نبی یا صحابی نے اس طرح دن منایا؟



کراچی مجلس اقبال میں میہ کا، انڈیا پر مفتی محمود کا نعرہ سے مولانا فضل الرحمن اور مولانا عبد الغفور حیدری خطاب کر رہے ہیں

پاکستان میں علماء اور دینی مدارس کی خلاف فضا بنائی جا رہی ہے

”مفتی محمود کا نعرہ“ سے مفتی شامزئی، مولانا سلیم اللہ، عبد الغفور حیدری، خالد محمود سومرو اور دیگر کا خطاب
کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علمائے اسلام کے زیر
اہتمام جمعرات کو چاندیہ اسلامپہ مجلس اقبال میں ”مفتی محمود
کا نعرہ“ سے تقریب انداز کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے
ہائی سڈ 10 کالم 3

سوئم میں قرآن خوانی کو بدعت کہنے والے خود قرآن خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ریاست کراچی 127 اکتوبر 2004

ریاست کراچی

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

طوفانی مولانا سلیمان بنوری، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا نور الہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمن، قاری محمد ابراہیم، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گردپ کے اراکین، اقراء روضہ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط انداز سے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان، محمد صالح عبدالہادی، عبدالقادر، برادر خسیبی مفتی مہمل حسین کاہل کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن، مولانا احمد الحرم

سوال: دیوبندیوں کے مرکز بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کے لئے قرآن خوانی کی گئی۔ اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنی اس مروجہ قرآن خوانی کو قرآن و سنت سے ثابت کریں؟

آل سعود کا فلسطین، یہودیوں کے حوالے کرنے پر کوئی اعتراض نہیں

تاریخی دستاویزی ثبوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انعامات تاریخ آل سعود، مصنفہ ناصر السعدی

ناشر منشورات دار مکہ مکرمہ، مطبوعہ ۱۴۰۴ھ

انا السلطان عبدالعزیز ابن عبدالرحمن الراجیل السعودی
واعترف الف مرة للسید برسی کر کس مندرجہ
دکین للیوم او غمہ کا تراہ بریطانیہ
رایحہ صریحہ السکا

شاہ عبدالعزیز آل سعود کی فلسطین، یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس

ترجمہ: یہودیوں سے متعلق اپنے حسن نیت کو برطانوی ماسوسی ادارہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے جان
فلیسٹی کے حکم و ہدایت پر عبدالعزیز آل سعود نے یہ تحریر دی تھی۔ العقیقہ منطقہ الاحساء
میں ۱۹۱۵ء میں جو ایک سازشی میٹنگ ہوئی تھی اس کی یہ تصویر شہادت
ہے، جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:

"میں سلطان عبدالعزیز بن عبدالرحمن آل فیصل آل سعود برطانیہ
عظمیٰ کے مندوب سر برسی کو کس کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس بات کا اعتراف و
اقرار کرتا ہوں کہ فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کرنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں
یا برطانیہ اور فلسطین کو جسے چاہے لے دے۔ میں برطانیہ کی رائے سے صبح تیامت
تک اخاذ و اخاذ نہد ہر سکتا"

اور سب کو اسٹیل کر کے چھین کر ہم اپنے لختوں کے
 دامن میں ملحق ہیں اور ہمارے دامن میں کھنکھاتی ہوئی
 ہے۔ ہمیں لے کر اس سولہ سالہ بگڑے 1878 سے شہر
 پہنچی کے لڑکوں بگڑے جیسے۔ اور حکومت، دانش مند
 ہم منوں کے بعد سے ملائے میں خود اپنی ہے۔ خصوصاً کی
 ملک اپنے حقہ کے تعلیمی مفید تھے۔ اب ہم کہہ کر، سوئی
 عرب کے وہاں لختوں کے اسٹیل میں بگڑے شہر
 میں رہنا لگے۔



تصویر میں مولوی محمد سالم اندراگانڈھی کو تقریر کی دعوت دے رہے ہیں اور
اندراگانڈھی کرسی پر بیٹھی ہوئی ہے جبکہ علماء دیوبند برابر بیٹھے ہیں۔



تصویر میں بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی صد سالہ جشن دیوبند سے خطاب کر رہی
ہیں اور علماء دیوبند بڑی توجہ سے ان کی تقریر سن رہے ہیں۔



تصویر میں بھارت کے سابق نائب وزیراعظم جگ جیون رام شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں۔

طاہر القادری اور گوہر شاہی سے براءت کا اعلان

کتاب مستطاب
فی طریقہ القادری علماء اہل سنت کی نظر میں

مستطاب
خطرہ کی گھنٹی

از تلم حقیقت رقم
مکتبہ رضائے مولانا ابوداؤد محمد صادق صاحب سرپانہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ

ناشر: مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

پر فی طریقہ القادری علماء اہل سنت کی نظر میں

علامہ احمد سعید کاظمیؒ جن کے پروفیسر صاحب نے سند حاصل کی تھی۔
اپنی کتاب میں عورت کی نصف ویت پر
اجماع اہل سنت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پروفیسر صاحب کے متعلق رقمطراز
ہیں کہ عورت کی نصف ویت پر صحابہ کرام و تابعین عظام کا اجماع سکوت
پر ہے۔۔۔ ائمہ اربعہ اور ان کے سبب متبعین بلکہ تمام محدثین عورت
کی نصف ویت پر متفق ہیں۔۔۔ ان کا انکار ہیبت بڑی جاہلستانہ
سداو اعظم سے متروک بلکہ صراط مستقیم سے انحراف ہے جو کہ صحابہ کے
اجماع سکوت کے انکار کرتے والے کو علمائے مثال یعنی گروہ قرار دے گا۔
(کتاب اسلام میں عورت کی ویت ص ۳۵-۳۷)



قبر پر دعا کرنا

میت کے پاس جا کر اور اولیاء کے پاس جا کر طریقہ الگ ہے؟

قبر پر دعا کا طریقہ:

قبر پر کھڑے ہو کر دعا پڑھنے کا طریقہ:

قبر کے پاس دعا کرتے کا بہتر طریقہ ہے

کہ وہیں جو کبریاں ہیں ان کی جانب رخ کرے

پیسے نام کریں، سلام کے بعد تلاوت پڑھے جو کہیں "السلام

علیکم دار قوم مسلمین، والہا ان شاء اللہ بکملہ

حقور، ونسئل اللہ لنا ولكم الدافیۃ" اس کے بعد اگر

موردہ ممکن آئے انہی سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا پیرا اور

آخری دو سو بار پڑھے جائیں اس کے بعد میت

کے چہرے کی طرف رخ کر کے دعا کی جائے، اگر اولیاء کی

تواریف سے قہر و غصہ کی بات نہ کرے تاکہ شرک کا واہمہ پیدا نہ

ہو، اپنے لئے اور مومن کے لئے جو آیات و غیرہ پڑھی گئی

ہوں ان کا ایصال ثواب کیا جائے کہ یا اللہ میں نے جو پڑھا

اس کا ثواب مرحوم اور باقی تمام مومنین کو پہنچا دین۔

ہفت روزہ ضرب مومن کے اہم مضمون آپ کے مسائل کا حل میں مفتی محمد سے پوچھا گیا کہ قبر پر کھڑے ہو کر دعا مانگنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

کتنے شرم کی بات ہے کہ مفتی نے ایک عام میت کی قبر پر دعا مانگنے کا طریقہ الگ بیان کیا اور اللہ تعالیٰ کے ولی کی قبر پر جا کر دعا مانگنے کا طریقہ عداوت کیساتھ بیان کیا ہے اور دلیل یہ دی ہے کہ یہ طریقہ اس لئے ہے تاکہ شرک کا واہمہ پیدا نہ ہو اسی سے ان کی اولیاء کرام سے عداوت کا پول کھل گیا اور ساتھ ہی یہ بھی پتہ چل گیا کہ شرک ان لوگوں کی رگ و پے میں بسا ہوا ہے اسی لئے یہ بات لکھی ورنہ کوئی مسلمان ایسی بات نہیں کر سکتا۔



ہفتہ 7 ذی الحجہ 1421ھ 3 مارچ 2001ء صفحات 12 قیمت 5 روپے

حق نواز کے ایصالِ ثواب کیلئے رسمِ قتل ادا کی گئی

ہزاروں افراد کی شرکت، سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے عوام کو امن کی تلقین کی

خوشاب میں سپاہ صحابہ کے 20 اور بہاولپور میں 11 کارکن گرفتار کر لئے گئے

بہاولپور میں 11 کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق حق نواز کی رسمِ قتل جمعہ کی صبح 10 بجے جھنگ کے غازی پورک محلہ احمد نگر میں اس کی رہائش گاہ سے متصل جامع مسجد نقشبندیہ مجددیہ معصومیہ میں ادا کی گئی، اس موقع پر سپاہ صحابہ کے قائم مقام صدر شیخ حاکم علی اور دوسرے رہنما بھی موجود تھے۔ جھنگ کے تمام حساس (باقی صفحہ 11۔ نمبر 19)

جھنگ (آن لائن / این این آئی) صادق گنجی قتل کیس میں سزائے موت پانے والے سپاہ صحابہ کے کارکن حق نواز کی صبح کے ایصالِ ثواب کیلئے جمعہ کو رسمِ قتل ادا کی گئی۔ مختلف حفاظتی انتظامات میں ہزاروں افراد سے شرکت کی، اس موقع پر سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے کارکنوں اور عوام کو پر امن رہنے کی تلقین کی۔ دریں اثناء جھنگ میں سپاہ صحابہ کے 20 اور



جلد 40، 3 رجب المرجب 1423، 11 ستمبر 2002ء، شمارہ 246



پاسان ہماری ٹاؤن کے سابق صدر مرحوم الطاف آگرہ کے چہلم پر یوسی ون کی کونسلر سلی آپا کی رہائش گاہ ہیم پور صدر ٹاؤن میں خواتین محفل میلا اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر پاسان کے رہنماؤں محفل ربی خان اور لیبر کونسلر حاتی نظام حسین گری بھی موجود تھے۔

دیوبندیوں کی تنظیم پاسان کے سابق صدر کے چہلم کی تقریب میں قرآن خوانی اور میلاؤں کی محفل منعقد کی گئی اب دیوبندی مفتی کیا فتویٰ لگائیں گے؟

اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے (معاذ اللہ)

بہشت روزہ لاہور

26-9-2003 تا 2-10-2003

اللہ ہو کا ورد بے معنی، شریعت میں کوئی ثبوت نہیں، الشیخ یوسف طہی

چوبیس وقت تک حلال ہے جب تک اس کے نام ہونے کا ثبوت نہ آجائے اللہ تعالیٰ کو نہ انہیں کہنا چاہئے

بے خبری کی حالت میں دشمن پر حملہ کرنا ناجائز ہے، بیوی کو خاندان کے علم پر ننگی مہارت چھوڑ دینی چاہئے

بہشت روزہ غزوہ کے پردہ گرام آن لائن فتویٰ میں الشیخ محمد یوسف طہی کے فتویٰ کو یک جوابات

اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے، شریعت میں کوئی ثبوت نہیں، الشیخ یوسف طہی کے فتویٰ کو یک جوابات

اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے، شریعت میں کوئی ثبوت نہیں، الشیخ یوسف طہی کے فتویٰ کو یک جوابات

اوپر غزوہ اخبار کا تراشہ موجود ہے یہ غیر مقلدین نام نہاد اہلحدیث فرقے کا اخبار ہے اس میں اہلحدیث مولوی نے اللہ ہو کے ورد کو بے معنی قرار دیا ہے اب دوسری لائن میں خود ہی پھنس گیا اس نے کہا کہ ہر چیز اس وقت تک حلال ہے جب تک اس کے حرام ہونے کا ثبوت نہ آجائے۔ جواب خود ہی مولوی نے دیا کیونکہ قرآن مجید اور حدیثوں کی ساری کتابوں میں اللہ ہو کے ورد کو ناجائز ہونا کوئی ثابت نہیں کر سکا ہر مولوی کو چیلنج ہے کہ وہ اس ورد کو حرام ثابت کر کے دکھائے۔

انہیں اپنے کالے دلوں کے باعث اللہ ہو کہنے میں لذت میسر نہیں آتی اسلئے اُس ورد کو بے معنی کہتے ہیں انہیں چاہئے کہ اپنے دلوں کی صفائی کریں لذت خود بخود ملے گی۔

جلد ۴ شمارہ ۴۳ ۲۶۵۲۰ شعبان ۱۴۲۳ھ مطابق ۱۷ اکتوبر ۲ نومبر ۲۰۰۳ء





ہوئے کہتے رہیں گے رقم فسانہ یہ
رکھے گا یاد بہت دیر تک زمانہ یہ

پچھلے صفحے پر سپاہ صحابہ کے سربراہ اعظم طارق دیوبندی کا جنازہ رکھا ہے جس پر پھول ڈالے ہوئے ہیں یہ تصویر کسی سنی اخبار کی نہیں بلکہ دیوبندیوں کے اخبار ضربِ مؤمن کی ہے ہم اسے آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

اوپر تصویر میں تین قبروں کی تصویریں بھی ہیں تینوں قبریں سپاہ صحابہ کے قائدین کی ہیں ایک قبر حق نواز جھنگوی کی ہے دوسری ضیاء الرحمن فاروقی کی ہے اور تیسری قبر اعظم طارق کی ہے یہاں بھی تینوں قبروں پر پھول ڈالے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی قبر پر کتبے نصب ہیں جن پر عبارات بھی درج ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں کی قبروں پر پھول ڈالنے کو بدعت کہتے ہیں اور برکت کیلئے کتبے نصب کر کے اس پر متبرک کلمات لکھنے کو بھی ناجائز و حرام کہتے ہیں آج اپنے مولویوں کے جنازے اور قبروں پر پھول ڈال کر اور کتبے نصب کر کے ان کا بدعت و حرام کا فتویٰ کیا سمندر میں ڈوب گیا۔

ہم سمجھ گئے کہ جو کام ان کے مولویوں کیلئے کیا جائے وہ جائز ہے اور جو کام مسلمانوں کیلئے ہو وہ ناجائز اور حرام ہے۔

سرکار اعظم ﷺ کے یوم ولادت کو بدعت کہنے والے مودودی کا یوم ولادت منار ہے ہیں!



اسلام آباد سید ابوالاعلیٰ مودودی کے سو سالہ یوم ولادت کے سیمینار سے قاضی سید احمد قادری، مولانا نور الدین امین، مولانا محمد عزیز مقررین خطاب کر رہے ہیں۔



اسلام آباد سید ابوالاعلیٰ مودودی کے یوم ولادت کے سیمینار پر مولانا محمد عزیز خطاب کر رہے ہیں۔

اسلام آباد سیمینار
27 ستمبر 2003ء

ہم نے تصویر اساس اخبار کی ہے اس میں جماعت اسلامی کے بانی مودودی کی سو سالہ یوم ولادت کے موقع پر سیمینار منعقد کیا گیا ہے جس کا انعقاد جماعت اسلامی نے کیا۔

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں جماعت اسلامی اور مودودی مذہب کے نزدیک سرکار اعظم ﷺ کا یوم ولادت منانا بدعت ہے پھر آج ایک سو سال بعد مودودی کا یوم ولادت کیسے جائز ہو گیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جماعت اسلامی ہر چیز میں منافقانہ چال تو ویسے ہی چلتی ہے اس کام میں بھی منافقانہ چال کا پردہ فاش ہو گیا۔

DAILY EEMAAN KARACHI

روزنامہ ایمان

کراچی

ایم ایم ایف

1995

28 جولائی 2004

3



ایم ایم ایف کے وفد نے پاکستان کے وفد کے ساتھ ملاقات کی

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ اُمت

کراچی

1995

30 جولائی 2004

3



ایم ایم ایف کے وفد نے پاکستان کے وفد کے ساتھ ملاقات کی

چاندنی

ایڈیٹر
علی اختر قسری

پیشہ ایگزیکٹو مین سجاد حسین شاہ

جلد نمبر 5 | جمعہ 21 رمضان المبارک 1425 | 5 نومبر 2004ء | صفحات 4 | شمارہ 212



قلمی کتب خانہ کی افتتاحی تقریب کے لئے قاضی عوفی (دیسے چپے)

ایکسپریس روزنامہ کراچی

اسلام آباد کراچی لاہور پشاور ملتان فیصل آباد گوجرانولہ اور رگرگشا سے یک روز شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

ہفتہ نمبر 334 | شمارہ 25 | جاری شدہ 1425 | 12 اگست 2004ء | فون: 5800051-1، 5800050، 68 | شمارہ 12 | قیمت 10 روپے



سوداگی وزیر شعیب بخاری پانچویں دن کے جلسے میں سید احمد رضا کے پاس آکر ان کیلئے قاضی عوفی کے قلم

دیوبندی مولویوں کی باتوں میں یہ تضاد کیوں؟

۱۰۔ قرآن مجید سے روایت کردہ حکایات و قصے اور ان کی تعلیمی اہمیت کے بارے میں تفصیلی بحث

اسلامی صحافت کا ماحول

ضرب سون

پیشانی

تذکرہ

PH: FAX:
021-6683301 021-6623814

قرآن مجید کی روشنی میں اسلامی صحافت کی تاریخ و ترقی

علم 8 شمارہ 28	13 تا 19 جمادی الاول 1425ھ مطابق 8 تا 22 جولائی 2004ء	قیمت 7 روپے
----------------	---	-------------

فَاتَّخَذَ قَادِمَانِيَّةً كَالْمَنَاكِصِ لَا كَالْعَقِيدِ مُتَزَوِّنًا فِي جَنَابِ قِيَمَتِهِ

لہذا جتنا کہ شکر کی تسبیح سدا ہے کون چاہیے کہ اگر انہ میں اراکین کی مجلس کے اہل حق ہیں ان کے اراکین اور قوت الہیہ مبارکہ سے معذرت ہے کہ یہ حقیر شہر میں ہیں اور بغیر دستاویز علی کے پہلو میں چہرہ خاک کر رہے ہیں۔

۳۹

۱۔ مذہب و ملت کی شمولیت
 ۲۔ مذہب و ملت کی شمولیت

[illegible][illegible]

اور اخبار میں مولوی چنیوٹی کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ چنیوٹی کے بارے میں ایک بزرگ نے پیشین گوئی کی تھی کہ چنیوٹی کو قاتلانہ حملے میں موت نہیں آئے گی بلکہ طبعی موت مرے گا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ایک طرف مفتی محمد (دیوبندی) کہہ رہے ہیں کہ چھٹی ہوئی بات اللہ تعالیٰ کے سوا جو بتائے وہ گمراہ ہے اب چنیوٹی کے بزرگ استاد کے بارے میں کیا خیال ہے اور ساتھ ہی اپنے اخبار کے بارے میں جس کے اندر آپ نے غیر اللہ کو علم غیب جاننے والا لکھا ہے اور ساتھ ہی لکھا ہے کہ بزرگ استاد کی پیشین گوئی سچ ثابت ہوئی۔

عوام 3



انصاف



2 انا بیگامین 4 مرانڈا

ملا عظیم طارق جھنگ میں
پیر خاک ملک کے کئی شہر
میں ہر تال اور مظاہرے

عوام 3



انصاف



2 انا ابابا گائیں 4 مزار اندر

مولانا اعظم طارق جھنگ میں
سپر خاک ملک کے کئی شہر
میں ہڑتال اور مظاہرے

صفحے پر دو اخبارات کی تصویریں موجود ہیں جس میں دیوبندی مولوی اعظم طارق کے قتل پر احتجاج کرتے ہوئے املاک، امام بارگاہ ہول اور مزارات کو نذر آتش کر رہے ہیں تصویر میں یہ بات واضح ہے کہ سارے دیوبندی مدارس کے لڑکے یہ کام کر رہے ہیں ان اقتصادیر کو دیکھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ کیا یہ لوگ اسلام اور ملک پاکستان کے ہمدرد ہو سکتے ہیں جن لوگوں کے ہاتھوں ملک کی املاک، عبادت گاہیں اور مقدس مقامات محفوظ نہ ہوں ان کے ہاتھوں مسلمان کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ افسوس کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ناموس کی حفاظت کے نعرے کے پیچھے کتنا گھناؤنا چہرہ چھپا ہوا ہے۔

جلد نمبر ۲۲ شمارہ نمبر ۲۶ تا ۲۷ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ مطابق ۲۳ تا ۲۹ مئی ۲۰۰۲ء

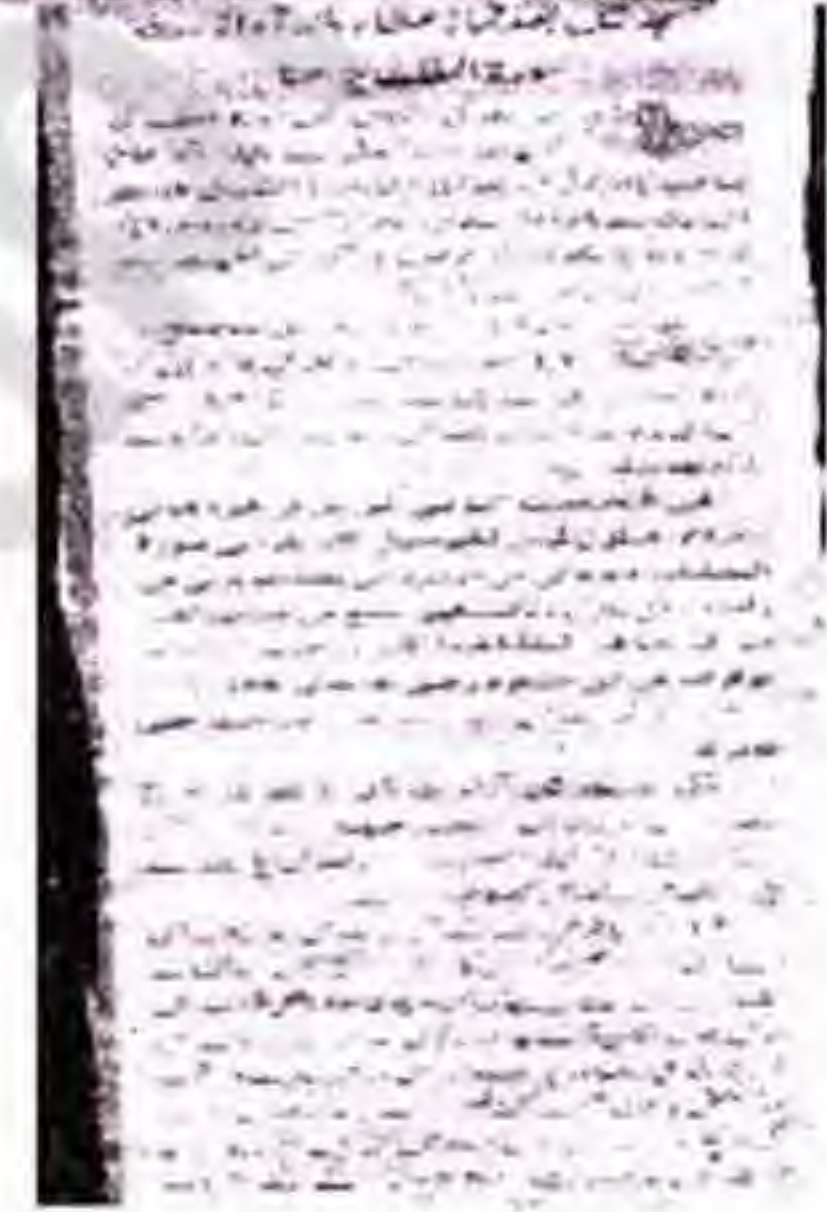
روزنامہ کے مشرکین کو نکال دو

مفت محمد عارف قادری

مفت محمد عارف قادری

[illegible]

کیا یہ بدعت نہیں؟



کیا تسبیح سر کا علیہ السلام کے دور میں تھی؟ پھر کیسے جائز ہے۔ ہم سمجھ گئے یہ بدعت کی مشین تم نے خود نے بنائی جہاں چاہتے ہو فتویٰ لگا دیتے ہو۔

کیا یہ بدعت نہیں؟



سرکارِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایام کو بدعت کہنے والے اتنی ساری بدعتیں اپنی حکومت میں ایڈری چمکانے کے لئے منظور کر رہے ہیں کیا یہ بدعت نہیں؟ جب تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ذکر بدعت ہے تو پھر یہ کیسے جائز ہو گیا۔

وصال کے بعد اہانت کے چہرے



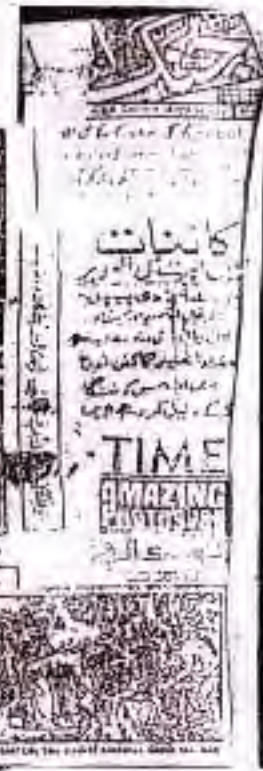
یہ تصویر سنی عالم مولانا شاہ احمد نورانی کے وصال کے بعد لی گئی ہے اتنا پرسکون چہرہ کیا ثابت کر رہا ہے یہی ثابت کر رہا ہے کہ ہمارا مسلک حق ہے۔

مرنے کے بعد خمینی کا حال



And these fans loved him, folks!

مرنے کے بعد خمینی کا حال... (The text is partially obscured and difficult to read, but it appears to be a commentary on the funeral of Ayatollah Khomeini.)



شیعہ رہنما خمینی کو مرنے کے بعد لوگ اسکے کفن کو نوچ رہے ہیں اور اس کو برہنہ کر دیا ہے گستاخ صحابہ کا عبرتناک انجام یہی ہونا چاہئے۔

دیوبندی مولویوں کو انعام دینا چاہئے۔



یہ تصویر امت اخبار کی ہے لکھا ہے کہ کسی نامعلوم شخص نے دیوبندی مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات کی تھوڑ پھوڑ کی۔ تھوڑ پھوڑ کرنے والے کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ دیوبندیوں کے نزدیک مزارات تعمیر کروانا بدعت ہے پھر مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات بنے ہوئے تھے تبھی تو توڑے گئے اگر نہ ہوتے تو کیسے توڑتے معلوم ہوا کہ آج تمھاری بدعت کا بھانڈہ پھوٹ گیا۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ تم نے اس شخص کو پولیس کے حوالے کیوں کر دیا تمھیں تو چاہئے کہ اس شخص کو انعام دینا چاہئے کیونکہ اس نے تمھاری بدعت کا خاتمہ کر دیا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہلبیت کے مزارات کو شبید کر نیوالی نجدی سعودی حکومت کو تم شہابی دیتے ہو پھر تو تمھیں اس شخص کو بھی شہابی اور انعام دینا چاہئے ہماری بات پر غور کرنا۔

اکابر دیوبند کی قبروں پر تختیاں نصب



دیوبند میں حضرت نانوتوی قاسم نانوتوی کا مزار مبارک جس کے سامنے کوچ مبارک کھائی گئی ہے۔

بڑی تختی والی تصویر مولوی قاسم نانوتوی کی ہے دوسری تصویر پھندیل کے پیشوا ۱ مولوی محمود الحسن کی ہے دونوں قبروں پر تختیاں ہیں مسلمانوں کی قبروں پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے اکابر کی قبروں کو کیوں مسما نہیں کرتے؟

مولوی اسرار احمد نے جہاد کا انکار کیا

روزنامہ
DAILY NAWA-I-WAQT
KARACHI

بانی و مدیر مرحوم ایڈیٹر و مدیر کراچی

کراچی لاء پور راولپنڈی / اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 25	برسات 18 جمادی الثانی 1425ھ 5 اگست 2004ء 22 سدان 2081 پ	صفحات 14	شمارہ 282
فون 111-222-007-UAN 5843720-26	ت 7 پ	لکس ایس نمبر 24	

حکومت اور عوام اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد شروع کریں

استعماری قوتیں گریٹر اسرائیل اور تھرو سبیل کے قیام کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں

کشمیر میں جو کچھ ہو رہا ہے جدوجہد نہیں البتہ اسے جدوجہد آزادی کہا جاسکتا ہے گیسٹ آف پروگرام میں خطاب

پشاور (ایر رورپورٹ) جسٹس عدیم القزاق صوبہ سرحد اسرائیل اور تھرو سبیل کے قیام کے ایجنڈے پر عمل

کے سر پرست اعلیٰ واپنی عظیم اسلامی اور معروف دینی رہنما ہیں جبکہ دوسری طرف پاکستان میں مقصد کے لئے ہمارے

سکاڑا اکمل اسرار احمد نے کہا ہے کہ استعماری قوتیں گریٹر

باقی صفحہ 6 البتہ نمبر 1

دیوبندی مولوی اسرار احمد نے کشمیر کے جہاد کا انکار کیا اوپر سے زخم پر نمک چھڑکنے کے لئے کہا کہ البتہ کشمیر میں لوگ جدوجہد آزادی کر رہے ہیں شاید مولوی اسرار نے رسول ﷺ کا یہ فرمان نہیں پڑھا کہ اسلامی ملک کی حفاظت کے جان دینا بھی شہادت ہے۔

اسلامی صحافت کا مہما

ضرب مشرق

PH 021-6083301 FAX 021-6523814

جلد 9 شمارہ 2 23/17 ذیقعدہ 1425ھ بمطابق یکم تا 7 جنوری 2005ء قیمت 7 روپے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا مشرق

الانوار الجواد

مشرق کا مطلب ہے وہاں سے سورج نکلتا ہے۔ اسی طرح اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا مشرق کہتے ہیں۔ چنانچہ شعر ہے: اپنے اشعار میں ہم خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں: تو ہی تو مشرق قرار دے دیتے ہیں۔ حالانکہ ان کو اس وقت تک کہ کسی کا خطہ صمدیہ ہے کہ وہ عاشق کو اپنے پریشان اور غمگین کر دیتے ہیں کہ مشرق کے بغیر اسے کسی لمحے چین و سکون نہیں ہوتا ہے۔ عاشق تو ان سے ملتا رہتا ہے مگر غصہ یہ ہے کہ ہمیشہ ہوا رہے۔ اسی طرح آپ کو بھی اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ سے ہے۔ ان کے چنانچہ یہ شعر آتا ہے:

ہے تسکین نہ طر صورت ہی ابن یوسف
 تم کو جو بھیجا حق سے رائے رکھ لیا قد کا
 صاحب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کی سب سے زیادہ پروردگار مشرق تھے اور عاشق کو بدوں مشرق کے قرار نہیں دیتا۔ اس لیے قتل کے واسطے مسلمان

کا وہاں رکھ لیا کہ اسی سے مجھ کو تسلی رہے گی، جیسے محبوب علیہ السلام کو یوسف علیہ السلام کے گرتے سے قتل ہوئی تھی وہی اسی لیے یہاں یہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں ہوتا تھا، جو کہ ایک سن گزرت ہاٹ ہے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی شان میں ہے۔ اولیٰ ہے۔ نیز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بھی ایسے اشعار ملتے اور پڑھتے گناہ ہے ان سے اسے ضروری ہے۔ بعض دین داروں کو بھی قہر ہوتا ہے کہ اشعار تعذیب خواہ ان کا مضمون شریعت پر منطبق ہو یا نہ ہو تو ہوا، ذوق شوق سے پڑھتے ہیں۔ بعض تعذیب اشعار دیتے ہیں کہ ان میں دیگر معجزات انجیل و تہم اسلام کی ہے۔ اولیٰ ہوتی ہے۔

ابو اسل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا مشرق کہنا سخت ہے۔ اولیٰ ہے۔ کیونکہ شوق آدمی کا غامض ہے اس لیے کہ شوق نام ہے شمس کے ایک خاص اثر قول کرنے کا اور

اس مضمون میں اہلسنت پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو آپس میں ایک دوسرے کا عاشق و معشوق کہتے ہیں اس کے برعکس سامنے والے مضمون میں انہوں نے خود بندہ اور خدا کو آپس میں عاشق و معشوق لکھا۔

خود ان کا عمل ملاحظہ ہو!

حج و عمرہ کا پانچواں رکن ہے، نماز و روزہ و زکوٰۃ و صدقات بعد از حج کو صدقات مالی عبادت ہیں اور حج مالی عبادت بھی ہے اور جانی بھی، اس میں چھ بھی شریعت میں ہے اور شہادت بھی انھیں پڑتی ہے اس لیے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج میری عمر کا پندرہویں رکن ہے (بخاری و مسلم)

صوت اور اس کے بعد کے احوال کا مظاہرہ

حج میں جن چیزوں کا مظاہرہ بہت واجب ہوتا ہے ان میں سے ایک یہ کہ اس میں موت کے اور موت کے بعد کے احوال کا ایک نمونہ سامنے آتا ہے۔ سب کوئی سلطان حج کے لیے گھر سے نکلتا ہے تو گویا اس کے سامنے ایک جہنم ہے جس میں وہی دکھ ہوا تھا وہ سب چھوٹ گئیں۔ وہ جہنم کی جگہیں قسم یومئیں جن سے اقلیت تھی وہ جدا ہو گئے۔ انسان غور کرے کہ آج یہ چیزیں عارضی طور پر چھوٹ رہی ہیں۔ ایک دن وہ آئے گا کہ مستقل چھوٹ جائیں گی۔ وہاں پر سوار ہونے، عزیز و اقارب رخصت کرے، یہ ہیں اپنے اپنے تعلق کی ابتداء ہر شخص کچھ دور تک ساتھ چلتا ہے پھر آخر سب سے زیادہ عزیز ترین جو دوست ہو گئے ہیں وہ بھی ریل، جہاز یا ہوائی جہاز پر سوار کر کے کہہ رہے ہو جاتے ہیں، یہ پھر اس وقت بھی فٹیل آئے گا کہ جب اسباب و اسباب چناؤ کے ساتھ تعلق کے اور پانچ خیراتیں کر کے سب ہی واپس ہو جائیں گے۔ سواری روانہ ہوئی اب کوئی حج کا کام اپنے والی نہیں جو مال حاشی صاحب لے ساتھ لیا ہے وہی کام دے گا جیسا کہ قبر میں اپنی اہل و عیال ساتھ لے گئے اور آرام بخینے کا ذریعہ بنیں گے جو پہلے سے ساتھ لے گئے پھر دوسرے ملک میں داخل ہونے کے لیے سامان کی کشتی یا سہولت اور وجہ سے کیا چیکنگ کا مرحلہ سامنے آجاتا ہے اس میں بھی عبرت ہے کہ کوئی یہ قبر کے مال و وجہ کا ایک نمونہ ہے۔

جب میراث پر پہنچے تو فصل کر کے دو سفید چادریں پہن لے، جب تک حج کا مسافر ان چادریں میں رہے گا ہر وقت اس کے سامنے کشتی کی یاد تازہ ہو رہی ہے۔ چادریں بچان کر بلند آواز سے لیلک اللهم لیلک ابرہہ ہوں اسے میرے والد! حاضر ہوں! کی صدا لگانی شروع کر دی جو کہ بار بار قیامت کے دن کی حاضری کی یاد تازہ کرتا ہے۔

عرفات کا میدان، میدان حشر کا ایک نمونہ ہے۔ حق و حق میدان میں کھڑے ہیں، سخت و سہل ہے اور عظیم اجتماع میں کھڑے ہیں، مغفرت کی امید ہے اور گناہوں کا خوف ہے۔ اللہ جل شانہ نے عالم ارواح میں جب قرین آدم سے اسب سے کہہ دیا تھا اور سب نے "اے ربی" کہہ کر جواب دیا تھا کہ عرفات میں دو عہد

بھی تازہ ہو جاتا ہے عرفات، یعنی اور سزاؤں میں طرح طرح کے لوگ مختلف زبانیں بولتے ہیں، انہوں کی بے چینی، حیرانی اور پریشانی کا عالم یہ سب امور قیامت کے دن کے بارگاہ وادلاتے ہیں۔

عشق و محبت کا مظاہرہ

"میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں" کی ریت لگاتے ہوئے بیت اللہ کی طرف روانہ ہیں یہ سب عاشق شریک ہے۔ اس حال میں کہ حضور میں داخل ہوئے اب حجر اسود کا استقبال کیا گویا اسے مالک حقیقی جل مجدہ سے مصافحہ کر لیا، اس کے بعد طواف شروع کر دیا محبوب کے دروازے چلے لگا عاشق کی خاص شان ہے۔ محبوب کا ذکر کرتے ہوئے

حج مبارک



امداد اللہ، جامعۃ الرشید

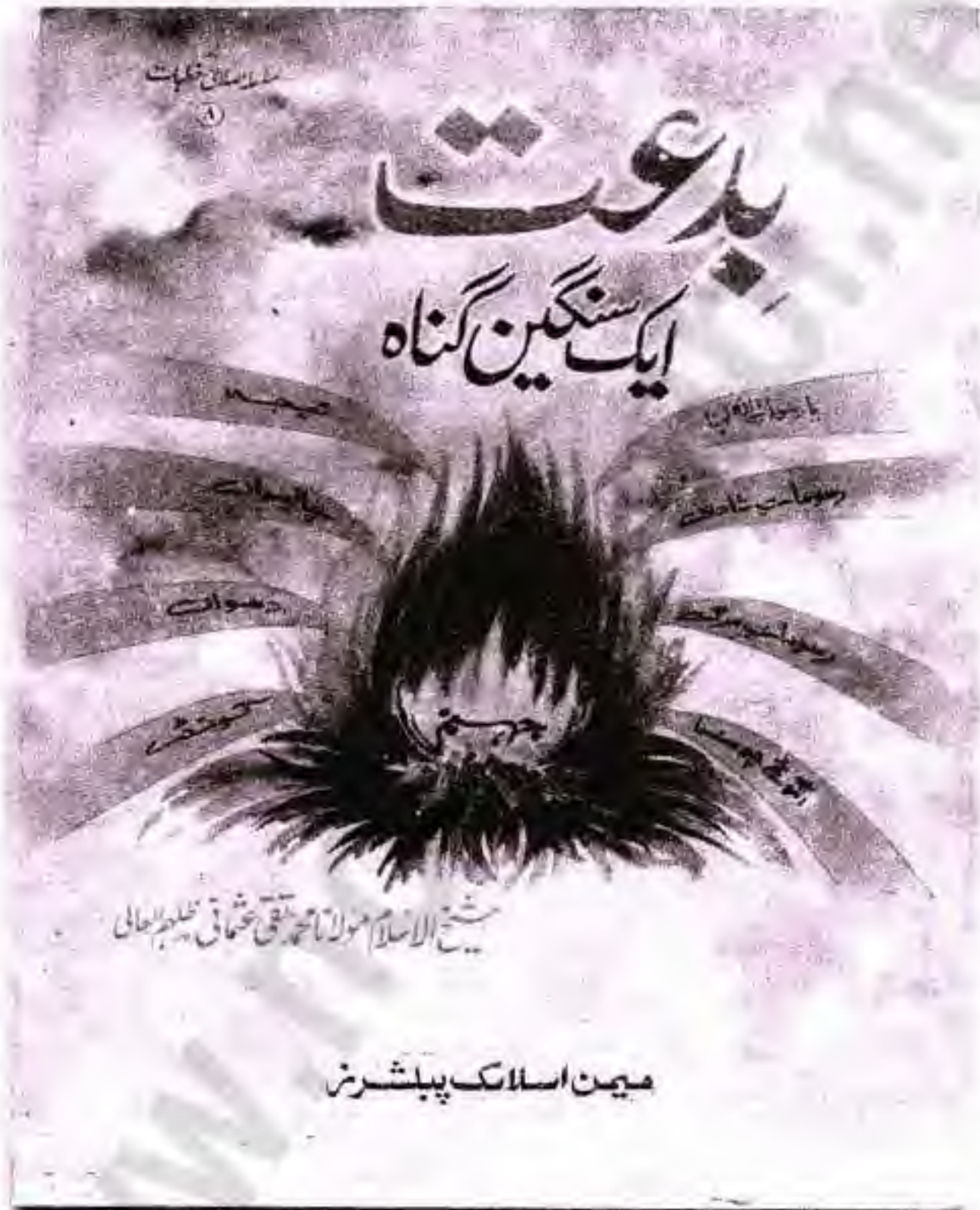
عشق و محبت کے مقام پر پہنچنے میں بہت زیادہ نمایاں ہے۔ ساری ابتدا اس سے ہے۔ سب تعلقات ختم کر کے محبوب حقیقی کے گھر کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔ جب محبوب حقیقی کے گھر کے قریب پہنچ جاتے ہیں (ملاقات سے گزرنے لیتے ہیں) تو اچھی طرح اسل کر کے صاف سحر ہے ہو کر خوشبو لگا کر سنے ہوئے پڑے آواز کران کی دو چادریں پہن لیتے ہیں۔ احرام باندھنے کے بعد خوشبو لگاتے، مکئی چڑھاتا، منجور ہو جاتا ہے، ریب و رینت ختم ہو جاتی ہے، عاشق زار مستانہ وار سحر سے پال پال کر دعا

مغفرت کی امید باندھے ہوئے دنیا و آخرت کی خیر طلب کرتے ہوئے پھر لگا رہے ہیں، کعبہ شریف کے دروازہ اور حجر اسود کے درمیان جو جگہ ہے اسے "مقامہ" کہتے ہیں اس سے بھی چھٹے ہیں، حساس اس پر کھتے ہیں، گڑ گڑا کر اور مل بلا کر دعا مانگتے ہیں کعبہ کے پردوں کو پکڑ کر بھی دعا کرتے ہیں اس میں سوال ہے اور اظہار حاجت بھی ہے۔

قریانیوں کا مظاہرہ

طواف قدم یا طواف زیارت کے بعد مقامہ رو کی آبی

آپ نے دونوں مضامین میں دیکھ لیا کہ جہاں سرکارِ عظیم ﷺ سے محبت کی بات آتی ہے تو عاشق و معشوق جیسے الفاظ لکھتے ہیں اور دوسری طرف حجاج کو خود انہوں نے عاشقانہ وار، دیوانہ وار عشق و مستی کے عالم میں لکھا ہے مطلب صاف واضح ہو گیا کہ اگر کوئی چیز بدعت اور حرام ہے تو صرف نبی ﷺ کی شان کو بیان کرنے میں ہے اگر اپنا مولوی عام بندوں کی طرف یہ منسوب کرے تو اسے عین اسلام اور خدا تعالیٰ سے محبت لکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے واسطے بغض و عداوت کی پٹی اپنے دلوں سے ہٹا دو۔



یہ تقی عثمانی کی کتاب کا ٹائٹل ہے اس میں اس نے مذہبی اسلامی رسومات کے ارد گرد جہنم کے شعلے بلند کیے ہوئے ہیں سب سے جاہلانہ اور احمقانہ بات یہ ہے کہ یا رسول اللہ ﷺ کہنا اس پر بھی شعلہ بلند کیے ہوئے ہیں شاید ان کو یا رسول اللہ ﷺ کہنے سے اتنی نفرت ہے کہ اس کے نیچے آگ کے شعلے لگائے ہوئے ہیں شاید یہ لوگ یہ بات بھول گئے کہ جہاں یا رسول اللہ ﷺ لکھا ہے اس جملے میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی لکھا ہے لہذا یہ لوگ رسول ﷺ کی عداوت میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی نکالنا بھول گئے کیا ایسے لوگ مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں حکومت ان پر مقدمہ کرے کیونکہ یہ کافروں کا فعل ہے۔

خدا جب دین لیتا ہے تو عقلیں چھین لیتا ہے

نام نہاد مولوی کے افعال!



پہن مل کے قہر منہ سربراہ قہر منہ سین احمد اسلمیں بارو سے کی دوسرے سے ملاقاتی ترقی اور اسلمیں سے گفتگو کر رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi.

کراچی

روزنامہ

۳

اسے بی بی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

قیمت ۵ روپے

جمعرات ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ ۹ اکتوبر ۲۰۰۳ء

جلد ۸: شمارہ ۵۵



حمود بخش گل کے نائب صدر قاضی حسین احمد سے کینیڈین ہائی کمشنر بات کر رہی ہیں

اوپر دی ہوئی تصویروں میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کے مولوی صاحب قاضی حسین احمد غیر مسلم بے پردہ اور انگریزی لباس میں ملبوس عورت سے ہنس کربات چیت کر رہے ہیں اور اسکا ادب اتنا کر رہے ہیں کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت کیساتھ باتیں کر رہے ہیں یوں لگتا ہے جیسے ان کی بہت پرانی دوستی تھی۔

کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے جلسوں میں یہ کہتے ہیں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے آج وہی لوگ کیسی حرکت کر رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی کوشش کہ ہم صدر یا وزیراعظم بن جائیں پوری نہیں ہوتی۔

و یوینڈی مولویوں کا عمل!

روزنامہ **جرگہ** سرگرمی

بانی: میر تقی میر الرحمن

جلد 68 اتوار 17 ربیع الثانی 1425ھ 6 جون 2004ء نمبر 154



جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد جامدہ اور منافقان مسلمانوں کے مفق شاعری کی شہادت پر تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں اس موقع پر علامہ حسن ترابی، معراج الہدیٰ اور دیگر بھی موجود ہیں (ہنگ فون)

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ **جرگہ** سرگرمی

جلد 68 اتوار 17 ربیع الثانی 1425ھ 6 جون 2004ء نمبر 154



جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد جامدہ اور منافقان مسلمانوں کے مفق شاعری کی شہادت پر تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

الطفا

روزنامہ کراچی

جمعرات 6 رمضان المبارک 1425ھ 21 اکتوبر 2004ء قیمت 3 روپے

جلد 6 فون 8-5800051 فیکس 5800050، 66 ای میل cenpub@cyber.netpk شمارہ 176



نور محمد شمس کاشمی مسکن احمد اپنے پیچھے بھائی کی نماز جنازہ کا بعد نماز عورت کر رہے ہیں، ان کے ساتھ دیگر مسکن احمد ہیں

اوپر دی ہوئی تینوں تصویروں میں دیوبندی مولوی تعزیت کے وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے ہیں حالانکہ اندیوں کے نزدیک تعزیت کے لئے اور نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا بدعت ہے ہم یہ یو پی چھنا چاہتے ہیں کہ اب یہ سب کچھ کیسے جائز ہو گیا اور وہ بھی دیوبندیوں کے مرکز جامعہ بنوری ٹاؤن میں جہاں اگر کسی مسلمان کا جنازہ آجائے اور وہ نماز جنازہ کے بعد دعا کروادیں تو مولوی شور مچاتے ہوئے ہاتھ میں رومال لئے یوں آتا ہے جیسے کسی نے گھر کر دیا ہو (معاذ اللہ عزوجل)۔
آج اپنے فتوے اپنے مرکز پر لگا کر یہ ثابت کرو کہ ہم خود بھی بدعتی ہیں۔

عبادت پر ایٹم بم کو فوقیت!

Daily **UMMAT** Karachi.

روزنامہ کراچی

۱

اسے بی بی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

اے بی بی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد ۸: ۳۵۲۵

اتوار ۲۱ جمادی الثانی ۱۴۲۵ھ / ۸ اگست ۲۰۰۴ء

قیمت ۶ روپے

نماز-روزہ-حج-زکوٰۃ سے زیادہ ایٹم بم اہم ہے۔ مولانا سمیع الحق

انتہی اہمیت کی آج کوئی اہمیت نہیں۔ مغربی پروپیگنڈا کے توڑ کیا جائے۔ خطاب۔ مسندِ رت خواہاں رہو یہ چھوڑیں۔ ڈاکٹر شاہ

ہدایس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔ امن و امان اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ۔ مولانا سمیع کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب

نے ابن النعمان کو بھی اس دور سے زچہ و اسطعم کے چھانڈنے کی اجازت کی سپہ ۱۱

تھراپی (استافیلوکوکس) مولانا سخی الحق نے کہا ہے کہ لار۔
روزہ، صبح نہ کھانا، مشرق سے نکلنے والا بیت السلام ہم کی ہے، دھنہ شمالی

مولانا سمیع الحق

انہوں نے یہ بات طے کرنے کے لئے اپنے انکوائری کے مجموعے پر مبنی کتاب "مسیحی دہشت گردی اور عالم اسلام" کی تقریباً دو سو صفحوں پر خطاب کرتے ہوئے لکھا: اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ اور اب خدامِ رحیم، ڈاکٹر شاہد مسعود، لیکن قومی اسمبلی کے قائدین، مولانا حسن ترابی، مولانا زرونی خان، محمود شام سمیت دیگر مقررین نے بھی اظہارِ خیال کیا۔ مولانا مسیحی اہل حق نے اپنے خطاب میں عرض کیا کہ اسلام کی بھیاں تک تصویر دنیا کے سامنے لائی جا رہی ہے۔ مغرب اسلام اور مسلمانوں کو جہنم کر رہا ہے آج اسلام قرآن و حدیث پر مبنی اور عراب کو دہشت گردی کی علامت بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ تقابلی مسائل اب اہم ہیں اب ضرورت ہے کہ دہشت گردی، اسلام، امن، لادین، عداوت اور دینی تعلیم جیسے موضوعات پر مکمل مگر باہمی جانے، اتحاد و دوستی اور قوم کو بیکار کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ مولانا مسیحی اہل حق نے کہا کہ ہمیں ایسے مہینے کی ضرورت ہے کہ جو مغرب کے پروپیگنڈے کا اثر کو مٹا دے۔ شہداء کے لئے دینی سندھ نے کہا کہ حکومت برصغیر کے ساتھ تعاون جاری رکھے گی۔ تاہم دینی مدارس کو مذہبی تعلیمات کے ساتھ ساتھ سائنس و ٹیکنالوجی کے جدید علوم پر بھی توجہ دینی چاہئے تاکہ دنیا کا مقناجہ کیا ہو سکے اور لی قومی اسمبلی مولانا شاہد اہل حق نے کہا کہ مولانا نے اپنے انکوائری کے ذریعہ عالم اسلام کی صحیح تصویر مغرب کے سامنے پیش کی ہے۔ یہ بڑی خدمت ہے۔ مولانا زرونی خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا

اوپر دیئے ہوئے اخبار میں دیوبندی مولوی سمیع الحق کا یہ بیان واضح نظر آ رہا ہے کہ اس نے نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ سے زیادہ ایٹم بم کو اہم قرار دیا فرائض اور اللہ تعالیٰ کی عبادت سے زیادہ ایٹم بم کو فوقیت دینا جہالت اور گمراہی نہیں؟ اب ہم سمیع الحق صاحب سے کہتے ہیں کہ اب آپ اپنے اکھوڑہ خشک دارالعلوم حقانیہ میں بچوں کو ایٹم بم بنانے کی ترکیب اور ایٹمی مواد بنانا سکھاؤ۔ دارالعلوم سے دینی تعلیمات سکھانے کا ایبل ہٹا دو کیونکہ اب آپ کے نزدیک نماز، روزہ اور حج سے زیادہ اہم ایٹم بم ہے۔

ہاتھی کے دانت!



کراچی جماعت اسلامی کراچی کے امیر معراج الہدیٰ متحدہ کے رہنما فاروق ستار کو اجتماع کا دعوت نامہ پہنچا رہے ہیں

اوپر یہ والی تصویر میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کراچی کا امیر فاروق ستار کو خود ان کے پاس جا کر مسکراتے ہوئے دعوت نامہ دے رہا ہے۔ بقول جماعت اسلامی کے متحدہ قومی مومنٹ لسانی اور دہشت گرد تنظیم ہے پھر ان کو اپنے جلسے میں بلا ایا جا رہے

سے کہتے ہیں ہاتھی کے دانت کھانے کے اور۔ دکھانے کے اور۔

کراچی

روزنامہ

اسے بی بی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد ۹: شمارہ ۵۶

ہفتہ ۲۳ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ ۱۹ اکتوبر ۲۰۰۴ء

قیمت ۱۵ روپے

قاتل گرفتار نہ ہوئے تو حالات کی ذمہ دار حکومت ہوگی۔ علی شیر حیدری

کالعدم ملت اسلامیہ نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کیلئے جموں تک کالٹی میٹم دے دیا

کراچی میں ہڑتال کی اپیل ناکام۔ کاروباری اور تجارتی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں

ملت اسلامیہ کے مرکزی رہنما علامہ علی شیر حیدری نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ پُر امن احتجاج کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ اس سلسلے میں ہماری حکومت سے بات ہوئی ہے ہم نے حکومت پر ہاتھ بندھنے کا مطالبہ کیا ہے۔

کراچی (مخاندہ امت) ملت اسلامیہ کی قیادت نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کے لئے حکومت کو 7 یوم کا اپنی میٹم دیا ہے جبکہ جسے کے روز ملت اسلامیہ کی کراچی میں ہڑتال کی اپیل ناکام ہوگئی۔ امت سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کالعدم



مولانا اعظم طارق کی پہلی برسی کے موقع پر مدارس کے طلبہ ان کے پوتے شرفیاد رہے ہیں

صحنے پر دی ہوئی تصویر میں دیوبندی مدارس کے طلبہ دیوبندی مولوی اعظم طارق کی برسی منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ یہی وہ اعظم طارق ہے جس نے اپنی زندگی میں وصیت کی تھی کہ میرا سوگم نہ کیا جائے۔ ہمارا ان سے یہ سوال ہے کہ جب تمہارے نزدیک سوگم، چہلم اور برسی منانا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی کی برسی کیوں منائی جا رہی ہے اب تمہارے بدعت کے فتوے کہاں گئے؟



ابلیسی سے باقاعدہ تجدید پیش شدہ اشاعت

قیمت ۶ روپے

اتوار ۱۱ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ ۲ مئی ۲۰۰۴ء

جلد ۸: شمارہ ۲۵۵

عالمی محفل حسن قرأت آج جامعہ بنوریہ سلامت
میں ہوئی۔ عالمی شہرت یافتہ قراء کراچی پہنچ گئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بنوریہ (عالمی) کے تحت آج
ہونے والی بین الاقوامی محفل حسن قرأت میں شرکت کیلئے مصر
اظہر و نیسیا سمیت دیگر ممالک سے عالمی شہرت یافتہ قراء حضرات
گزشتہ رات کراچی پہنچ گئے تھے۔ ان کے ہمراہ جامعہ بنوریہ کے مہتمم شیخ
الحمد مولانا مفتی محمد نعیم، ناظم تعلیمات مولانا عبدالحمید اور دیگر علم
میں شامل ہیں۔

عالمی محفل قرأت

کرام نے معزز مہمانوں کا پر جوش استقبال کیا۔ قراء حضرات کو
جائزہ پورٹ سے جلوس کی شکل میں جامعہ بنوریہ لایا گیا۔ پاکستان
آنے والے قراء حضرات میں مصر سے شیخ عبدالفتاح الطاروٹی،
مخارج رمضان البندادی، الشیخ محمد اسماعیل البندادی اور دیگر شامل ہیں
اپنے پرتھاک استقبال پر انہوں نے جامعہ بنوریہ کی انتظامیہ کا
شکریہ ادا کیا۔ محفل قرأت کا آغاز آج اتوار کو بعد نماز مغرب جامعہ
بنوریہ سلامت میں ہوگا۔ قراء حضرات کراچی کے علاوہ ملک کے دیگر
حصوں میں بھی محفل قرأت میں شرکت کریں گے۔

صفحہ پر دیئے ہوئے اخبار کے تراشے میں جامعہ بنوریہ نے اشتہار دیا ہے کہ عالمی محفل حسن قرأت جامعہ بنوریہ
میں ہوگا سارے دیوبندی مولوی شرکت کریں گے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ لوگ محفل نعت کو بدعت کہتے ہو پھر یہ محفل قرأت کیسے جائز ہوگئی حالانکہ محفل نعت سرکار ﷺ کے دور
میں ہوتی تھی۔ بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ منبر پر بیٹھ کر
میری نعت سناؤ۔

اب آپ لوگ ثابت کریں کہ محفل حسن قرأت کہاں سے ثابت ہے مولویو! اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگا کر اپنے گھروں کو مت
جلاؤ ورنہ ذلت یونہی تمہارے سروں سے لپٹی رہے گی۔

ریاست

روزنامہ

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

طوفانی، مولانا سلیمان بنوری، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا نور الہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمن، قاری محمد ابراہیم جامہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گروپ کے اراکین، اقرام و روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط اندازے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنودی ٹاؤن میں صبح کیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان، محمد صالح، عید الہادی، عبدالقادر، براور، شبی، مفتی منزل حسین کا، کے علاوہ ممتاز علمائے گرام قاری سعید الرحمن، مولانا محمد ارم

دیوبندی مولوی ولی رازی سے پوچھا گیا
کہ حروف مقطعات کتنے ہیں؟ ←

عام اور سیدھا جواب یہ ہونا چاہئے کہ مجھے
معلوم نہیں ہے مگر ولی رازی کا جواب بالکل
احتمالہ اور جاہلانہ ہے اس نے یہ جواب دے
کر قرآن مجید کے حروف کو فضول قرار دیا۔
کیا ایسا جواب کوئی مسلمان دے سکتا ہے ایسے
مولوی سے تو جاہل آدمی اچھے جواب و احترام
کا پاس تو رکھتے ہیں۔

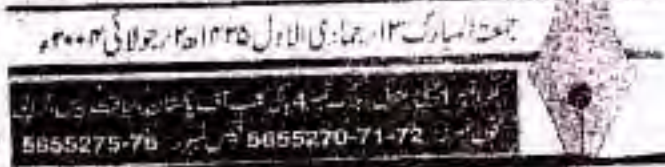


نماز میں محض کسی نبی کا خیال آجانے سے نماز نہیں ٹوٹتی

س: نماز کے دوران کسی نبی کا یا اولیاء کرام میں سے کسی کا خیال
آجائے تو نماز درست ہوگی۔ کیا نماز میں اچھے لوگوں یا اچھی چیز کا
خیال آنے سے نماز ٹوٹ تو نہیں جائے گی۔

(عمر فاروق - لیاری - کراچی)

ج: نماز کے دوران کسی نبی یا اولیاء کرام کا خیال آجانے سے
نماز فاسد نہیں ہوتی البتہ کسی نبی یا رسول کا اس طرح خیال کرنا کہ
مکرم اور سیدھے ہی کیلئے کئے جا رہے ہیں یہ شرک ہے اور اس سے
نماز بھی نہیں ہوگی۔



حروف مقطعات کتنے ہیں

سوال: حروف مقطعات کتنے ہیں؟ اور قرآن میں کتنی جگہ پر
استعمال ہوئے ہیں؟ نیز قرآنی آیات کے طفرے و کان یا گھر میں
لگانا کیسا ہے؟ نیز لوح قرآنی لگانا کیسا ہے؟ (حکلیہ رانا - گرین
ڈاؤن کراچی)

جواب: حروف مقطعات کی تعداد کتنی ہے؟ اس کا جاننا نہ دین
کیلئے ضروری ہے اور نہ دینا کیلئے۔ جس میں شیعہ دین کا کوئی فائدہ ہو
نہ دنیا کا ایسی چیز کو فضول کہتے ہیں۔ میں نے آج تک ان حروف کو
کتنے کی ضرورت محسوس نہیں کی ہے۔ آپ کو اگر شوق ہے تو قرآن
کریم کھول کر حروف مقطعات والی سورتوں سے ان کو شمار کر لیں۔
قرآنی آیات کے طفرے وغیرہ لگانا جائز بھی ہے اور اس شخص
کیلئے باعث برکت بھی جو قرآن کے احکام پر عمل کرتا ہو۔ صرف
طفرے لگا کر قرآن کریم کو طاق پر دھکے دینا درست نہیں ہے۔

حیثیت کی دنیا

مکتوبات صحیحہ دین و دنیا

محرم میں سبیل لگانا اور حلیم پکانا راسخاف سے ثابت نہیں

محرم الحرام کے مہینوں میں روگ سبیل لگاتے ہیں۔ حلیم پکاتے ہیں، شربت پکاتے ہیں تو کیا یہ سنت نبویؐ سے ثابت ہے یا صحابہ کرام کے زمانے میں ایسا ہوتا تھا یا نہیں پکاتے ہیں اور ان سب چیزوں کو کھانا حرام ہے یا حلال؟ (محمد زبیر)

محرم میں شربت وغیرہ کی سبیل لگانے یا حلیم پکاتے ہیں کیا حیت ہوتی ہے یہ مجھے معلوم نہیں ہے۔ اگر سید بن حسین رضی اللہ عنہما کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے تو قابلِ صدقہ کی حیثیت سے ہوتا ہے اور صدقہ صرف مساکین کا حق ہے۔ لیکن روایت ہے کہ شربت اور حلیم رشتہ داروں اور بزرگوں کو پیش کیا جاتا ہے۔ اس لئے شاید یہ صدقہ نکال دیتا ہے۔ یہ حال اس روایت کی کوئی اصل یا قرآن و سنت میں ہے اور نہ زہرگوں کے لئے میں اس کی کوئی مثال موجود ہے۔

دیوبندی مولوی ولی رازی سے محرم میں شربت، سبیل لگانا اور حلیم پکانے سے متعلق پوچھا گیا ہے جواب پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ ولی رازی صاحب بالکل بھولے بادشاہ بن گئے ہیں

پوری دنیا جانتی ہے کہ محرم میں شربت اور حلیم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور شہدائے کربلا کے ایصالِ ثواب کے لئے تیار کیا جاتا ہے ولی رازی صاحب کو صدقے کی قسمیں ہی معلوم نہیں ہیں ایک صدقہ واجبہ ہوتا ہے ایک صدقہ نافلہ ہوتا ہے صدقہ نافلہ جو ایصالِ ثواب کیلئے کرتے ہیں وہ تمام لوگ کھا سکتے ہیں

ولی رازی صاحب! پہلے آپ علم حاصل کر لیں پھر سوالات کے جوابات دیجئے گا۔

The Weekly
GHAZWAH
Lahore

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہفت روزہ

لاہور

غزوہ

ہفت روزہ

جلد 3 شمارہ 31 953 1425 ہجری مطابق 20 26 اگست 2004ء

جلد 3 شمارہ 31



پاکستان کی آزادی کا جہاد جاری ہے۔

اوپر دی ہوئی تصویر غیر مقلدین اہلحدیث کے اخبار غزوہ سے لی گئی ہے جس میں تکمیل پاکستان کانفرنس کے موقع پر مسجد قادسیہ پر لگائے گئے جھنڈے اور بیسز نظر آرہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ تمہارے نزدیک حضور ﷺ کا دن، صحابہ کرام کے ایام اور اولیاء کرام کے ایام منانا بدعت ہے پھر یہ تکمیل پاکستان کانفرنس پاکستان کی آزادی کا جشن کیسے جائز ہو گیا؟

عید میلاد النبی ﷺ کے جھنڈے اور بیسز تمہیں زہر لگتے ہیں مسجد قادسیہ پر اپنے باپ حافظ سعید کے جھنڈے اور بیسز تم نے آویزاں کئے ہیں اس کا ثبوت کیا ہے یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

نام نہاد اہلحدیث بن کر قوم کو دھوکہ مت دو۔ چھوٹے بھائی کی شلووار اور ننگے سر نماز پڑھ کر تم لوگ اپنے آپکو جنتی مت سمجھو ورنہ اوندھے منہ جہنم میں جاؤ گے۔